روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 18 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

18 جولائی 2026ء بمطابق 03 صفر المظفر 1448ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 169، صفحات 8، قیمت 3 روپے

8 آبنائے ہرمز کے بحران سے عالمی توانائی کی سلامتی کو سنگین خطرہ ہے

7 روٹ کے ناٹ آؤٹ 99 رن نے انگلینڈ کو دلائی برابری

2 حکومت خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے صحت شعبے میں مسلسل سرمایہ کاری کر رہی ہے

30 ہزار روپے رشوت لینے کے الزام میں محکمہ تعمیرات عامہ کا اسسٹنٹ انجینئر گرفتار

سرینگر/۱۷ جولائی (آفاق نیوز) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے جموں وکشمیر کے محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) کے ایک اسسٹنٹ انجینئر کو ضلع ڈوڈہ میں پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) منصوبے کے تحت متاثرہ مکان کے معاوضے کی رقم جاری کرنے کے عوض مبینہ طور پر 30 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سی بی آئی کے ایک ترجمان نے جمعہ کو جاری بیان میں کہا کہ ملزم اسسٹنٹ انجینئر جموں وکشمیر میں پی ایم جی ایس وائی منصوبوں پر تعینات تھا۔ بیان کے مطابق سی بی آئی نے 16 جولائی 2026 کو ایک شکایت موصول ہونے کے بعد مقدمہ درج کیا۔ شکایت میں الزام لگایا گیا تھا کہ ضلع ڈوڈہ میں تھاتھری اور کٹھاوا کو ملانے والی سڑک کی تعمیر کے دوران شکایت کنندہ کا مکان نقصان کا شکار ہوا، جس کے باعث وہ تقریباً 10 لاکھ روپے کے معاوضے (بقیہ ۶ پر)

منشیات فروشوں کی 5 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی جائیدادیں ضبط

مختلف اضلاع میں پولیس نے منشیات فروشوں کیخلاف وسیع پیمانے پر کارروائیاں شروع کر دیں

نوجوانوں کی زندگیوں کیساتھ کھلواڑ کرنے والوں کیخلاف سخت اقدامات اٹھانے کا فیصلہ

سرینگر/۱۷ جولائی (آفاق نیوز) نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت جاری 100 روزہ مہم کے سلسلے میں سرینگر پولیس نے منشیات کی غیر قانونی تجارت کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے (این ڈی پی ایس) ایکٹ 1985 کی دفعہ 68 ایف کے تحت 3 کروڑ 34 لاکھ 51 ہزار 957 روپے مالیت کی چار غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی پولیس اسٹیشن صفاکدل نے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج مختلف مقدمات کی تفتیش کے دوران انجام دی۔ تحقیقات میں یہ جائیدادیں منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل شدہ آمدنی سے خریدی گئی اثاثے قرار دی گئی ہیں۔ ضبط کی گئی جائیدادوں میں براڑی پورہ نوہٹہ کے عدنان لطیف شیخ کی نوا کدل میں واقع تین منزلہ رہائشی عمارت، پالپورہ نور باغ کے دانیال احمد بسائی کی ایک منزلہ رہائشی عمارت، برتھنہ قمرواری کے شاہد گل کی دو منزلہ رہائشی عمارت (بقیہ ۶ پر)

بھدرواہ علاقے میں فائرنگ کے واقعے میں ایک شخص ہلاک، ایس او جی کے جوان زخمی

جموں/۱۷ جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ڈوڈا ضلع کے بھدرواہ علاقے میں ایک شخص کی موت ہوگئی اور اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) کے تین جوان زخمی ہوگئے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب اس شخص نے مبینہ طور پر ایک پولیس اہلکار سے سروس رائفل چھیننے کی کوشش کی۔ سرکاری ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ مشتبہ سرگرمیوں کی پکی اطلاع ملنے پر ایس او جی جوانوں کی ایک ٹیم نے کل دیر رات جائی۔ گانڈوہ روڈ پر ایک خصوصی چیک پوسٹ لگایا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ آدھی رات کے قریب ایس او جی ٹیم نے ایک گروپ کو روکا، جس نے مبینہ طور پر ان پر حملہ کر دیا۔ اسی دوران ایک شخص نے سروس رائفل چھیننے کی کوشش کی۔ انہوں نے مزید کہا، "ہاتھا پائی کے دوران، ایس او جی کے ایک جوان کی بندوق سے غلطی سے گولی چل گئی، جس سے وہ نوجوان زخمی ہو گیا اور تین پولیس اہلکار بھی زخمی ہو گئے۔" انہوں نے بتایا کہ (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم نے ہائیڈروجن سے چلنے والی پہلی ٹرین کو روانہ کیا

"جنگ اور تیل کے بحران کے باوجود ہندوستانی ریلوے اور ملک کی ترقی کی رفتار متاثر نہیں ہوئی"

جند/۱۷ جولائی/ (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو ہریانہ کے جیند اور سونی پت کے درمیان چلنے والی ہندوستان کی پہلی ہائیڈروجن سے چلنے والی ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور اسے "میک ان انڈیا" مہم کی ایک کامیاب مثال قرار دیا۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان ان چند ممالک میں شامل ہو گیا ہے جہاں ہائیڈروجن سے چلنے والی ٹرینیں باقاعدہ طور پر چل رہی ہیں۔ اسے ریلوے کے شعبے میں صاف، ماحول دوست اور پائیدار نقل وحمل کی جانب ایک اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔ یہ ٹرین جیند اور سونی پت کے درمیان 89 کلومیٹر کا فاصلہ تقریباً دو گھنٹے میں طے کرے گی اور راستے میں 12 اسٹیشنوں پر رکے گی۔ ٹرین کو روانہ کرنے کے بعد وزیر اعظم نے 14,700 کروڑ روپے مالیت کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد بھی رکھا۔ بعد ازاں ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے نُون ون بیس کیمپ کا دورہ کیا اور یاتریوں کیلئے سہولیات کا معائنہ کیا

تمام محکموں کو مشن موڈ میں کام کرتے ہوئے یاتریوں کی فلاح و بہبود یقینی بنانے کی ہدایت

موسلادھار بارش کی پیش گوئی کے پیش نظر انتظامیہ اور تمام متعلقہ اداروں کو مکمل طور پر مستعد رہنے پر زور

سری نگر/۱۷ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کے روز نون ون بیس کیمپ کا دورہ کیا اور شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کے لئے فراہم کی گئی سہولیات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے بیس کیمپ میں سینئر حکام کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں یاتریوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات جن میں پینے کا پانی، بجلی، ٹیلی کمیونی کیشن کنکٹویٹی، رہائش، خوراک، صحت سہولیات، ایمرجنسی خدمات اور سیکورٹی شامل ہیں، کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے یاترا رجسٹریشن کاؤنٹر کا بھی معائنہ کیا اور رجسٹریشن کے عمل کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ یاتریوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لئے مشن موڈ میں کام کریں۔ انہوں نے کہا، "آج یاترا کو شروع ہوئے 15 دن مکمل ہو گئے ہیں اور ان 15 دنوں میں 3.50 لاکھ سے زیادہ عقیدت مندوں نے بابا بھولے ناتھ کے درشن کئے ہیں۔ بھگوان شیو کے آشیرواد سے یاترا بخوبی جاری ہے۔ ملک کے ہر کونے سے آنے (بقیہ ۶ پر)

نیٹ امتحان میں کامیاب طلبہ کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی مبارکباد

سرینگر/۱۷ جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے قومی اہلیتی و داخلہ امتحان (نیٹ-یو جی 2026) میں کامیابی حاصل کرنے والے تمام امیدواروں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی کامیابی سخت محنت، عزم اور والدین و اساتذہ کی رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر جاری اپنے پیغام میں بالخصوص جموں وکشمیر کے ریاستی ٹاپر زاہد بیہ نثار اور زیدان وانی کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ ان طلبہ کی کامیابی نہ صرف ان کے ذاتی عزم اور لگن کی عکاس ہے بلکہ ان کے خاندانوں اور اساتذہ کی مسلسل حوصلہ افزائی اور رہنمائی کا بھی ثمر ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

مانسون اجلاس سے قبل این ڈی اے کی حکمت عملی طے، اہم بل منظور کرانے پر غور

اپوزیشن نے بھی حکمران اتحاد کو گھیرنے کیلئے لنگر لنگوٹے کس لئے

نئی دہلی/۱۷ جولائی (ایجنسیز) پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس سے قبل حکمراں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے وزراء کا ایک اہم اجلاس جمعہ کو نئی دہلی کے کرتویہ بھون میں منعقد ہوا، جس میں اجلاس کے دوران حکومت کی قانون سازی کی حکمت عملی اور اہم بلوں کی منظوری کو ترجیح دینے پر غور کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس کی صدارت وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کی، جبکہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، خواتین و اطفال کی ترقی کی وزیر انپورنا دیوی، جنتا دل (یونائیٹڈ) کے للن سنگھ، راشٹریہ لوک دل کے جینت چودھری اور تیلگو دیشم پارٹی کے کنجاراپو رام موہن نائیڈو سمیت این ڈی اے کے دیگر اتحادی رہنما بھی شریک ہوئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اجلاس میں 20 جولائی سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے لیے حکومت کے ایجنڈے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ حکومت کی ترجیح ان دو آرڈیننسوں کو پارلیمنٹ سے منظور کرا کے قانون کی شکل دینا ہے جو حال ہی میں نافذ کیے گئے تھے۔ ذرائع کے مطابق حکومت غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سرکاری سکیورٹیز میں سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے سود اور سرمایہ جاتی منافع پر انکم ٹیکس سے استثنیٰ دینے کے لیے انکم ٹیکس (ترمیمی) بل 2026 پیش کرے گی، تاکہ گزشتہ ماہ جاری کیے گئے (بقیہ ۶ پر)

دہشت گردی کے اسپانسر پاکستان کے پاس بھارت کے

اندرونی معاملات پر تبصرہ کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ وزارت خارجہ

نئی دہلی/۱۷ جولائی (ایجنسیز) ہندوستان نے جمعہ کے روز پاکستان کو سرحد پار دہشت گردی کی حمایت اور اس کی سرپرستی کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ جمعہ کو نئی دہلی میں ہفتہ وار میڈیا بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گرد گروپوں کے ذریعہ پچھلے سال پہلگام میں ہونے والے گھناؤنے دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات جاری ہے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا، "پہلگام دہشت گردانہ حملے میں کئی معصوم جانیں گئیں۔ آپ سب نے اس کی بربریت کو دیکھا۔ ہمارے حکام نے اس معاملے میں تحقیقات شروع کر دی ہیں اور یہ جاری ہے۔ جہاں تک سرحد پار دہشت گردی کا تعلق ہے، آپ پاکستان کی دہائیوں سے جاری اسپانسرشپ اور اس کے لیے حمایت کے ساتھ ساتھ ریاستی پالیسی کے آلے کے طور پر اس کے مسلسل استعمال سے بھی (بقیہ ۶ پر)

جنتر منتر پر ریاستی درجے کی بحالی کے حق میں احتجاج کی اجازت ملنے کی امید ہے: تنویر صادق

سرینگر/۱۷ جولائی (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس کے ترجمان اور رکن اسمبلی تنویر صادق نے کہا ہے کہ پارٹی کو امید ہے کہ نئی دہلی کے جنتر منتر پر جموں وکشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کے حق میں مجوزہ احتجاج کی اجازت مل جائے گی۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس کا احتجاج مکمل طور پر پرامن اور جمہوری ہوگا، جس کا مقصد جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے مطالبے کو مؤثر انداز میں اٹھانا ہے۔ تنویر صادق نے کہا کہ ریاستی درجے کی بحالی جموں وکشمیر کے عوام کا جائز اور آئینی مطالبہ ہے اور پارٹی اس مسئلے کو ہر جمہوری اور آئینی فورم پر اٹھاتی رہے گی۔ انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے پبلک پارٹنرشپ پالیسی کے ابتدائی مسودے کا جائزہ لیا

جموں وکشمیر میں سرمایہ کاری کو راغب کرنے کیلئے ایک مضبوط فریم ورک تشکیل دینے پر زور

سری نگر/۱۷ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ محکمہ کی طرف سے سینٹر فار انوویشن، ٹیکنالوجی اینڈ گورننس (سی آئی ٹی اے جی) کے تعاون سے تیار کی جا رہی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) پالیسی کے ابتدائی مسودے کے اہم نکات (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر مبینہ قاتلانہ حملے کے ملزم کی ضمانت مسترد

جرم دہرانے کے خدشات کے پیش نظر

اسے اس مرحلے پر ضمانت نہیں دی جا سکتی، عدالت

سرینگر/۱۷ جولائی (ایجنسیز) پرنسپل سیشنز کورٹ جموں نے نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر مبینہ قاتلانہ حملے کے مقدمے میں گرفتار ملزم کمل سنگھ کی ضمانت کی درخواست مسترد کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ الزامات کی سنگینی، عوامی سلامتی اور جرم دہرانے کے خدشات کے پیش نظر اسے اس مرحلے پر ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ پرنسپل سیشنز جج آر این وکل نے جمعہ کو اپنے حکم میں کہا کہ عوامی نمائندوں یا اہم سیاسی شخصیات پر حملے محض کسی فرد کے خلاف جرم نہیں بلکہ عوامی نظم، جمہوری استحکام اور قانون کی حکمرانی پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں، اس لیے ایسے معاملات میں سماجی مفاد کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ عدالت کے مطابق گنگیال پولیس تھانے میں درج ایف آئی آر نمبر 29/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 109 اور آرمز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت درج مقدمے میں موجود شواہد بادی النظر میں منصوبہ بندی، واردات میں استعمال ہونے والے ہتھیار کی برآمدگی، مبینہ محرک اور ملزم کے مبینہ بیانات کی نشاندہی کرتے ہیں، جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ رہائی کی صورت میں وہ دوبارہ ایسا جرم (بقیہ ۶ پر)

آج سے موسمی صورتحال تبدیل ہونے کی پیش گوئی

موسلادار بارشوں اور بادل پھٹنے کا امکان

20 تا 22 جولائی جموں خطے اور کشمیر میں بارش کی اضافی سرگرمیاں متوقع

سری نگر/۱۷ جولائی (جے کے این ایس) موسمیاتی ماہرین نے جموں وکشمیر میں مغربی ہوا ؟س کی خلل اندازی اور مون سون ہواؤں کا اثر بڑھنے کے نتیجے میں موسمی صورتحال میں تبدیلی کا امکان ظاہر کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر نے جمعہ کو جاری کردہ اپنے موسم کی تازہ کاری میں بتایا کہ 17 جولائی بروز جمعہ کو جموں وکشمیر میں موسم زیادہ تر خشک رہنے کی توقع ہے۔ تاہم، دوپہر کے آخر یا شام کے وقت پہاڑیوں پر ایک مختصر بارش ممکن ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق 18 جولائی بروز ہفتہ کو جموں خطے کے کچھ حصوں میں صبح کے اوقات میں مون سون کی بارش ہو سکتی ہے۔ جموں وکشمیر کے کچھ حصوں میں دیر سے دوپہر اور شام کے دوران بکھرے ہوئے بارشوں کا ایک اور دور متوقع ہے۔ 19 جولائی بروز اتوار کو جموں خطہ کے کچھ حصوں میں صبح کے اوقات میں مون سون کی بارشیں دوبارہ ممکن ہیں، اس کے بعد جموں وکشمیر کے کچھ علاقوں میں دوپہر اور شام کے وقت بکھری ہوئی بارشیں ہوں گی۔ کشمیر ویدر کے (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں سڑک حادثہ

ایس او جی کا ایک اہلکار جاں بحق، دوسرا زخمی

سرینگر/۱۷ جولائی (ایجنسیز) وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے چاڈورہ علاقے میں جمعہ کو پیش آئے ایک سڑک حادثے میں اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) کا ایک اہلکار جاں بحق جبکہ دوسرا زخمی ہو گیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ دونوں اہلکار سرکاری گاڑی میں سفر کر رہے تھے کہ چاڈورہ کے بیلی پل کے فولادی شہتیر سے گاڑی ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں دونوں شدید زخمی ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق زخمی اہلکاروں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ایک اہلکار کو مردہ قرار دے دیا، جبکہ دوسرے زخمی اہلکار کا علاج جاری ہے۔ جاں بحق اہلکار کی شناخت ہنجورہ کے رہنے والے (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجے کی بحالی پر این سی کے احتجاج میں اپوزیشن کی شرکت غیر یقینی

بی جے پی نے مسترد کر دی دعوت

سرینگر/۱۷ جولائی (یو پی آئی) جموں وکشمیر میں ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر نیشنل کانفرنس (این سی) کی جانب سے 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر مجوزہ احتجاج میں اپوزیشن جماعتوں کی شرکت تاحال غیر یقینی ہے۔ اگرچہ این سی نے تمام بڑی سیاسی جماعتوں کو احتجاج میں شامل ہونے کی دعوت دی ہے، تاہم بیشتر جماعتوں نے ابھی تک اپنے حتمی فیصلے کا اعلان نہیں کیا، جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے دعوت کو واضح طور پر مسترد کر دیا ہے۔ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے روز ہونے والے احتجاج میں شرکت کے لیے ملک کی 52 سیاسی جماعتوں کے سربراہان کو دعوت نامے ارسال کیے ہیں۔ ان میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی)، کانگریس، بھارتیہ جنتا پارٹی، اپنی پارٹی، پیپلز کانفرنس، عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) اور دیگر جماعتیں شامل ہیں۔ بی جے پی نے احتجاج میں شرکت سے انکار کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ اسی روز سری نگر میں سول سیکریٹریٹ کے باہر نیشنل کانفرنس کے خلاف احتجاج کرے گی۔ دوسری جانب کانگریس اور کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) نے احتجاج میں شرکت کی تصدیق کر دی ہے، جبکہ پی ڈی پی، اپنی پارٹی، عوامی (بقیہ ۶ پر)

این سی حکومت عوامی فلاح کو نظر انداز کر کے سیاسی ڈرامہ بازی میں مصروف ہے، ست شرما

بی جے پی حکومت کی 'عوام مخالف پالیسیوں' کیخلاف رابطہ مہم اور احتجاجی پروگرام چلائے گی

سری نگر/۱۷ جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ست شرما نے جمعہ کو نیشنل کانفرنس (این سی) کی قیادت والی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ حکمرانی کے بجائے "سیاسی ڈرامہ بازی" میں مصروف ہے اور ترقی، روزگار، بنیادی ڈھانچے اور شہری سہولیات جیسے اہم عوامی مسائل کو نظر انداز کر رہی ہے۔ پارٹی کے سری نگر دفتر میں ریاستی عہدیداروں، ضلع صدور اور مورچہ عہدیداروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ این سی حکومت عوامی توقعات پر پوری نہیں اتری اور جموں وکشمیر کے عوام کو مایوس کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کے پاس مرکز کے زیر انتظام علاقے کے مستقبل کے لیے کوئی واضح سمت نہیں ہے۔ ست شرما نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی "عوام مخالف پالیسیوں" اور انتظامی ناکامیوں کو عوام کے سامنے لانے کے لیے رابطہ مہم اور احتجاجی پروگرام چلائے گی اور جموں وکشمیر کے ہر (بقیہ ۶ پر)

14 دنوں میں 3 لاکھ سے زائد یاتریوں نے درشن کئے

4640 یاتریوں پر مشتمل تازہ قافلہ جموں بیس کیمپ سے کشمیر کی جانب روانہ

سرینگر/۱۷ جولائی/ (ایجنسیز) سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ امرناتھ یاترا جاری ہے جس دوران 4640 یاتریوں پر مشتمل تازہ قافلہ جموں بیس کیمپ سے کشمیر کی جانب روانہ ہوا۔ سالانہ امرناتھ یاترا 2026 کے سلسلے میں جمعہ کی صبح جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس بیس کیمپ سے 4640 یاتریوں پر مشتمل ایک تازہ قافلہ سخت حفاظتی انتظامات کے امرناتھ گپھا کی جانب روانہ ہوا۔ سرکاری حکام کے مطابق یاتریوں کو 171 گاڑیوں کے قافلے کے ذریعے روانہ کیا گیا، جن میں ہلکی اور بھاری مسافر گاڑیاں شامل تھیں۔ روانہ ہونے والے یاتریوں (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے چھمب میں 10 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے ترقیاتی منصوبوں کا

اِفتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا

کہا، بنیادی ڈھانچے پر مبنی ترقی ہی جموں وکشمیر کی خوشحالی کی کلید ہے

جموں/۱۷ جولائی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امورنوجوان وکھیل کود اور سائنس وٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے آج چھمب حلقے میں 10 کروڑ روپے سے زائد لاگت کے متعدد اہم ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا جو بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو تیز کرنے، عوامی خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے، اور دیہی و سرحدی علاقوں میں مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے جموں وکشمیر حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔اس وسیع پروگرام کے دوران 10 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا گیا جن میں سڑکیں، پُل، انتظامی عمارتیں، کھیلوں کی سہولیات، صحت کی خدمات اور ویٹرنری خدمات شامل ہیں۔ ان منصوبوں سے رابطہ سڑکوں میں بہتری، بنیادی عوامی خدمات تک رسائی، دیہی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور سماجی (بقیہ ۶ پر)

جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے تحریک

کانگریس 20 جولائی کو دہلی میں نیشنل کانفرنس کے احتجاج میں شامل ہوگی

یہ کسی ایک جماعت کی نہیں بلکہ عوامی تحریک، ہر شمولیت کا خیر مقدم/ طارق حمید قرہ

سرینگر/۱۷ جولائی/(ایجنسیز) کانگریس پارٹی 20 جولائی کو نئی دہلی میں نیشنل کانفرنس کی جانب سے ریاستی درجہ کی بحالی کے مطالبے پر ہونے والے احتجاج میں بھرپور شرکت کرے گی کا اعلان کرتے ہوئے کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ ریاستی درجہ جموں و کشمیر کے عوام کی امنگوں اور احساسات کی نمائندگی کرتا ہے۔اس تحریک میں شامل ہونے کے خواہشمند ہر فرد، سماجی تنظیم اور سیاسی جماعت کا خیر مقدم ہے کیونکہ یہ کسی ایک جماعت کی نہیں بلکہ عوام کی تحریک ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے جمعہ کو اعلان کیا کہ کانگریس پارٹی 20 جولائی کو نئی دہلی میں نیشنل کانفرنس کی جانب سے ریاستی درجہ کی بحالی کے مطالبے پر ہونے والے احتجاج میں بھرپور شرکت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی درجہ کی بحالی صرف کسی ایک سیاسی جماعت کا مطالبہ نہیں بلکہ جموں وکشمیر کے تقریباً 1.4 کروڑ عوام کے جذبات، خواہشات اور آئینی حقوق سے جڑا ہوا مسئلہ ہے۔جموں میں راجیو بھون میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے طارق حمید قرہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے کانگریس کی مرکزی قیادت، جن میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، سابق صدر سونیا گاندھی اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہول گاندھی شامل ہیں، کو احتجاج میں شرکت کی دعوت دی ہے۔انہوں نے کہا ”ریاستی درجہ جموں وکشمیر کے عوام کی امنگوں اور احساسات کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس تحریک میں شامل ہونے کے خواہشمند ہر فرد، سماجی تنظیم اور سیاسی جماعت کا خیر مقدم ہے کیونکہ یہ کسی ایک جماعت کی نہیں بلکہ (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ کی پانتھہ چوک کی رہائشی آبادیوں میں

شراب کی دکانوں کی مجوزہ منتقلی کی شدید مذمت

میر واعظِ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے آج تاریخی جامع مسجد سرینگر میں نمازِ جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے امرناتھ یاترا کے پیش نظر قومی شاہراہ سے شراب کی دکانوں کو رہائشی آبادیوں میں اور پانتھہ چوک کے اطراف منتقل کیے جانے کی اطلاعات کی شدید مذمت کی۔میر واعظ نے کہا کہ پانتھہ چوک کے ایک وفد نے ان سے ملاقات کر کے مجوزہ منتقلی پر اپنی شدید تشویش اور اضطراب کا اظہار کیا۔انہوں نے بتایا کہ یہ گنجان آبادی والے رہائشی علاقے ہیں جہاں خاندان، اسکول، مساجد، تعلیمی اور دینی ادارے اور عوامی مقامات موجود ہیں ان کے قریب شراب کی دکانیں منتقل کرنے سے علاقے کا سماجی اور اخلاقی ماحول بری طرح متاثر ہوگا، جو وہاں کے عوام کے لیے ہرگز قابلِ قبول نہیں۔میر واعظ نے کہا کہ یہ فیصلہ انتہائی تشویشناک اور ناقابلِ قبول ہے۔ اسلام نے شراب کو قطعی طور پر حرام قرار دیا ہے اور مسلمانوں کو اس سے مکمل اجتناب کا حکم دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر جیسے مسلم اکثریتی خطے میں حکومت کو شراب کی دستیابی اور اس کے استعمال کو محدود کرنے کے اقدامات کرنے چاہئیں، مگر اس کے برعکس وہ شراب کی دکانیں لوگوں کے گھروں کے قریب منتقل کر رہی ہے، جو اس معاشرے کے مذہبی تشخص اور اخلاقی حساسیت کو مکمل طور پر نظرانداز کرنے کے مترادف ہے۔میر واعظ نے کہا کہ کشمیر کے لوگ اپنے معاشرے میں شراب کے فروغ اور اسے معمول کا حصہ بنانے کو ہرگز قبول نہیں کریں گے۔انہوں نے کہا: ہم نے ماضی میں بھی کشمیر میں شراب کے پھیلاو کے خلاف آواز بلند کی ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ شراب افراد کو تباہ کرتی ہے، خاندانوں کو بکھیرتی ہے، نوجوان نسل کو نقصان پہنچاتی ہے اور معاشرے کی اخلاقی اور (بقیہ ۶ پر)

سوپور اور شوپیاں میں دو منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ نشہ آور مادہ برآمد

سرینگر/۱۷ جولائی (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے 100 روزہ ”نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان“ کے تحت جاری منشیات مخالف مہم کے سلسلے میں سوپور میں ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ممنوعہ نفسیاتی اثرات رکھنے والا نشہ آور مادہ برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق پولیس پوسٹ بس اسٹینڈ کی حدود میں گشت کے دوران نہر پورہ، سوپور میں ایک مشتبہ شخص کو روک کر اس کی تلاشی لی گئی، جس کے دوران اس کے قبضے سے نشہ آور مادہ برآمد ہوا۔ برآمد شدہ مادہ کو قانونی کارروائی کے تحت ضبط کر لیا گیا۔گرفتار ملزم کی شناخت عابد فیاض شاہ ولد فیاض احمد شاہ ساکن نہر پورہ، باغ علی اسٹریٹ، سوپور کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن سوپور میں ایف آئی آر نمبر 174/2026 کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21 کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں تا کہ منشیات کے ذرائع اور اس سے منسلک وسیع نیٹ ورک کا پتہ لگایا جا سکے۔ پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ ضلع بھر میں منشیات فروشوں اور اسمگلروں کے خلاف کارروائیاں بلا امتیاز جاری رہیں گی اور نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے منشیات کے پورے نیٹ ورک کو ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ جموں وکشمیر پولیس ”نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان“ کے مقاصد کے حصول کے لیے پُرعزم ہے اور منشیات سے پاک، محفوظ اور صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے اپنی کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رکھے گی۔ ادھر ضلع شوپیان میں ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے تقریباً 120 گرام چرس نما نشہ آور مادہ برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق واچی پولیس پوسٹ کی ایک ٹیم معمول کی ناکہ چیکنگ کے دوران تغارڈ کراسنگ پر موجود تھی کہ ایک مشتبہ شخص کو روک کر اس (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ میں پی آئی جیم فاؤنڈیشن کے اہتمام سے ’راہ‘ پروگرام

18 ہنر مند طلبہ نے منصوبے پیش کئے

اونتی پورہ/۱۷ جولائی/شافعیہ گلفام/ پی آئی جیم فاؤنڈیشن نے محکمہ اسکولی تعلیم اور اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (IUST) کے اشتراک سے سینٹر فار انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ (CIED) اونتی پورہ میں ”راہ“ اسکولوں میں ہنر مند طلبہ کے لئے راستوں کو مضبوط بنانے کی پہل “ کے عنوان سے ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا افتتاح آئی یو ایس ٹی کے رجسٹرار پروفیسر شمیم احمد شاہ نے کیا۔ اس موقع پر محکمہ اسکولی تعلیم، این آئی ٹی سرینگر، سماگرا شکشا، جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن سمیت مختلف تعلیمی، اختراعی اور صنعتی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ تقریب کی اہم خصوصیت اسٹوڈنٹ انوویشن شوکیس تھی جس میں کشمیر کے مختلف اسکولوں سے تعلق رکھنے والے 18 ہنر مند طلبہ نے اپنے اختراعی منصوبے پیش کئے اور ماہرین سے رہنمائی حاصل کی۔ پی آئی جیم فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شعیب ڈار نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد نوجوان ہنر مندوں کو رہنمائی، انکیوبیشن، سرپرستی (بقیہ ۶ پر)

ڈومیسائل رعایت کو بنیاد بنا کر اوپن میرٹ سے انکار غیر آئینی: جموں کشمیر ہائی کورٹ

سرینگر/۱۷ جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ نے ریزرویشن اور بھرتی سے متعلق ایک اہم فیصلے میں قرار دیا ہے کہ جموں وکشمیر کے ڈومیسائل کی بنیاد پر قد اور سینے کی پیمائش میں رعایت حاصل کرنے والے درج فہرست ذات (ایس سی) امیدواروں کو صرف اس وجہ سے اوپن میرٹ کی اسامیوں سے محروم نہیں کیا جا سکتا کہ انہوں نے ریزرو زمرے کے تحت درخواست دی تھی۔ عدالت نے بھرتی کے اس طریقہ کار کو امتیازی اور آئین کے آرٹیکل 14 اور 16 کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے مرکزی حکومت کو ہدایت دی کہ درخواست گزاروں کو کانسٹیبل (جی ڈی) کی دستیاب اسامیوں پر تعینات کیا جائے۔ ”اگر کوئی آسامی موجود نہ ہو تو ان کی تقرری کے لیے اضافی (سپرنمری) عہدے پیدا کیے جائیں۔“ جسٹس رجنیش اوسوال نے 15 صفحات پر مشتمل فیصلہ جمعہ کو سنایا۔ یہ فیصلہ 30 جون 2026 کو محفوظ رکھا گیا تھا۔ عدالت نے امیت کندل اور تین دیگر درخواست گزاروں کی عرضی نمٹا دی، جنہوں نے اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی) کی 2018 کی بھرتی کے تحت بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) اور آسام رائفلز میں کانسٹیبل (جی ڈی) کی 2021 کی سلیکشن لسٹ کو چیلنج کیا تھا۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق درخواست گزاروں کا کہنا تھا کہ انہوں نے اوپن میرٹ کے کئی منتخب امیدواروں سے زیادہ نمبر حاصل کیے تھے، لیکن انہیں صرف اس بنیاد پر تقرری نہیں دی گئی کہ حکام نے انہیں ایس سی زمرے میں ”رعایتی معیار“ سے فائدہ اٹھانے والا امیدوار قرار دیا۔ ان کا موقف تھا کہ انہیں صرف قد اور سینے کی پیمائش میں وہ رعایت ملی تھی جو جموں وکشمیر کے تمام رہائشیوں کو یکساں طور پر دی جاتی ہے، نہ کہ ان کی ذات کی بنیاد پر۔ مرکزی حکومت نے عدالت میں موقف اختیار کیا کہ چونکہ درخواست گزاروں نے ایس سی زمرے کے تحت درخواست دی تھی اور جسمانی معیار میں رعایت حاصل کی تھی، اس لیے بھرتی کے نوٹس کی شق (xiv) 11 کے مطابق انہیں صرف ریزرو اسامیوں میں ہی شمار کیا جاسکتا ہے۔ حکومت نے اس سلسلے میں سپریم کورٹ کے یونین آف انڈیا بنام ساجب رائے (2025) فیصلے کا بھی حوالہ دیا۔ تاہم ہائی کورٹ نے اس دلیل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بھرتی کے نوٹس کا جائزہ لینے سے واضح ہوتا ہے کہ قد اور سینے کی پیمائش میں رعایت ایس سی زمرے کی بنیاد پر نہیں بلکہ جموں وکشمیر اور بعض دیگر مخصوص علاقوں کے تمام امیدواروں کو ان کے ڈومیسائل کی بنیاد پر دی گئی تھی۔ عدالت نے کہا کہ درخواست گزار نمبر 2، 3 اور 4 کو قد میں رعایت صرف اس لیے دی (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ کیخلاف استحقاق شکنی کا نوٹس

اسمبلی سیکرٹریٹ نے سات روز میں جواب طلب کر لیا

سرینگر/۱۷ جولائی/ این این بی/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے سیکرٹریٹ نے ممبر اسمبلی آر ایس پٹھانیا کی جانب سے دائر کردہ مبینہ استحقاق شکنی کے نوٹس پر جموں کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سے سات روز کے اندر اپنا موقف پیش کرنے کیلئے جواب طلب کر لیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کشمیر اسمبلی سیکرٹریٹ نے نائب وزیر اعلیٰ کے آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی کو ایک نوٹس جاری کرتے ہوئے ہدایت دی ہے نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کشمیر اسمبلی سیکرٹریٹ نے نائب وزیر اعلیٰ کے آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی کو ایک نوٹس جاری کرتے ہوئے ہدایت دی ہے کہ وہ اس معاملے پر ڈپٹی وزیر اعلیٰ کے تبصرے اور جواب سات دن کے اندر سیکرٹریٹ کو فراہم کریں۔ نوٹس کے مطابق یہ معاملہ اسپیکر اسمبلی کے سامنے پیش کیا گیا، جنہوں نے ابتدائی مرحلے میں ڈپٹی وزیر اعلیٰ کا جواب طلب کرنے کی ہدایت دی۔ رکن اسمبلی رنبیر سنگھ پٹھانیا نے اپنے استحقاق شکنی کے نوٹس میں الزام عائد کیا ہے کہ ڈپٹی وزیر اعلیٰ کے اقدامات کے باعث انہیں اپنے حلقہ انتخاب میں منعقد ہونے والی سرکاری تقریبات اور پروگراموں سے خارج رکھا گیا، جو ان کے رکن اسمبلی کے استحقاق کی خلاف ورزی ہے۔

72 گھنٹوں میں بڑی کامیابی، سرینگر پولیس نے پنجاب

سے تین لاپتہ کمسن لڑکیوں کو بحفاظت بازیاب کر لیا

سرینگر/۱۷ جولائی (یو پی آئی) سرینگر پولیس نے ایک تیز رفتار اور مربوط کارروائی کے دوران پنجاب پولیس کے تعاون سے لاپتہ ہونے والی تین کمسن لڑکیوں کو محض 72 گھنٹوں کے اندر امرتسر، پنجاب سے بحفاظت بازیاب کر لیا۔ پولیس کے مطابق اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن رام منشی باغ، سرینگر میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 137(2) کے تحت ایف آئی آر نمبر 63/2026 درج کی گئی تھی۔ بیان کے مطابق شکایت موصول ہوتے ہی سرینگر پولیس نے فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کیا اور لاپتہ لڑکیوں کے بارے میں اہم سراغ حاصل کیے۔ اس کے بعد پولیس کی ایک خصوصی ٹیم کو پنجاب روانہ کیا گیا، جہاں پنجاب پولیس کے بھرپور تعاون اور قریبی رابطے کے نتیجے میں تینوں کمسن لڑکیوں کو امرتسر سے بحفاظت بازیاب کر لیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ بازیاب ہونے والی لڑکیوں کو واپس سرینگر لایا جا رہا ہے، جہاں تمام قانونی کارروائیاں مکمل کی جائیں گی اور قانون کے مطابق مزید تحقیقات آگے بڑھائی جائیں گی۔ جموں وکشمیر پولیس نے اس کامیاب کارروائی میں پنجاب پولیس کے بروقت تعاون، پیشہ ورانہ انداز اور موثر کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس کی بدولت تینوں لڑکیوں کی محفوظ بازیابی ممکن ہو سکی۔ سرینگر پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بچوں اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا اس کی اولین ترجیح ہے۔ سرینگر پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بچوں اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا اس کی اولین ترجیح ہے۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی کہ کسی بھی شخص کے لاپتہ ہونے یا مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس تھانے کو دیں تا کہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

حضرت بابا داود خاکیؒ کی دینی و علمی خدمات

حقانی میموریل ٹرسٹ کے گلہائے عقیدت

سرینگر/۱۷ جولائی/ایک بیان کے مطابق حضرت بابا داود خاکیؒ کے عرس شریف پر حقانی میموریل ٹرسٹ جموں کشمیر نے انہیں گلہائے عقیدت پیش کیے ہیں۔ ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید عبدالحمید حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے کہا ہے کہ علمی تبحر کی وجہ سے حضرت بابا داود خاکیؒ امام اعظم ثانی کے خطاب سے یاد کیے جاتے ہیں۔ حضرت بابا داود خاکیؒ کی علمی وسعت اور گہرائی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ آپ علوم کے بحر ذخار تھے انہوں نے کہا ہے کہ شیخ الاسلام حضرت بابا داود خاکیؒ علم میں مولانا رومیؒ کے ہم پلہ تھے اور صحبت حضرت سلطان العارفین شیخ حمزہؒ کی لبالب فیض صحبت میں پہنچ کر وہی مرتبہ حاصل کیا جو کہ مولانا رومیؒ کو حضرت شمس تبریزؒ کے دربار میں نصیب ہوا۔ انکی تصانیف و تالیفات جن میں ورد المریدین، دستور السالکین، قصیدہ جلالیہ (حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت کے متعلق)، قصیدہ لامیہ (بابا حیدر رشیؒ کے متعلق)، قصیدہ شامیہ اور شرعی موضوعات پہ رسالے، مجموعۃ الفوائد، ضروری کلاں اور ضروری خورد شامل ہیں سے بھی ان کی علمی مرتبے اور عظمت کا عندیہ ملتا ہے مسلمانان کشمیر کے اتحاد و اتفاق کی خاطر انہوں نے جو کاوشیں کیں وہ بھی تاریخ میں زریں حروف سے لکھی جاتی ہیں ان کی تصانیف خصوصاً ورد المریدین میں انہوں نے عقائد اور تصوف کے جملہ مسائل بیان فرمائے ہیں۔ آپ نے حضرت سلطان العارفین شیخ حمزہ مخدومؒ کی قیادت میں اس اصلاحی تحریک میں اہم کردار ادا کیا۔ جس نے کشمیر کے طول و عرض میں توہمات و بدعات کا قلع قمع کرنے میں معاونت کی۔ زبدۃ العلماء والفضلاء حضرت بابا داؤد خاکی رحمۃ اللہ علیہ ایک بلند پایہ عالم، صوفی، شاعر اسلام اور برگزیدہ ولی اللہ تھے۔ انھوں نے بے شمار لوگوں کو راہ سلوک دکھا (بقیہ ۶ پر)

کپواڑہ میں پی ایم اے وائی جی میں بے ضابطگیوں

کے الزامات پر پنچایت سیکرٹری معطل

سرینگر/17 جولائی/ کے پی ایس/ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ کپواڑہ نے ’پردھان منتری آواس یوجنا-گرامین‘ (G-PMAY) کے نفاذ میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات مکمل ہونے تک ایک پنچایت سیکرٹری کو معطل کر دیا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ کے دفتر سے جاری کردہ سرکاری حکم نامے کے مطابق، مقام-سی (C-Magam) کے پنچایت سیکرٹری دانش حنیف لون کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے اور تحقیقات کی تکمیل تک انہیں اسسٹنٹ کمشنر پنچایت، کپواڑہ کے دفتر سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ یہ کارروائی G-PMAY اسکیم کے تحت بے ضابطگیوں کے الزامات کے بعد عمل میں لائی گئی ہے۔ ان الزامات کی تحقیقات کے لیے حکام نے اسسٹنٹ کمشنر پنچایت، کپواڑہ کی سربراہی میں دو رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کمیٹی میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (ہیڈکوارٹر کپواڑہ) اور اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، کپواڑہ کے دفتر میں تعینات جونیئر اسسٹنٹ عبدالرشید کمار شامل ہیں۔ کمیٹی (بقیہ ۶ پر)

سنگم بجبہاڑہ میں سڑک حادثہ
گاڑی کی ٹکر سے معمر شہری جاں بحق

سرینگر/۱۷ جولائی/ این این بی/ اننت ناگ کے سنگم بجبہاڑہ علاقے میں سڑک حادثے میں معمر شہری از جاں ہوگیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق اننت ناگ کے سنگم علاقے میں سڑک حادثے میں 60 سالہ بزرگ شہری جاں بحق ہوگئے۔ شہری کی شناخت گلزار احمد بجاڑ ولد محمد یعقوب بجاڑ ساکنہ راجوری حال کھرم سرہامہ کے طور ہوئی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کے میڈیا نمائندوں کے ایک وفد نے آئی آئی ڈِی اِی ایم میں

’میڈیا پروفیشنلز آل اِنڈیا کانفرنس‘ میں شرکت کی

نئی دہلی/۱۷ جولائی/(ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر کے میڈیا نمائندوں کے ایک وفد نے آج انڈیا انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینجمنٹ (آئی آئی آئی ڈی ای ایم) نئی دہلی میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کے زیر اہتمام منعقدہ میڈیا پروفیشنلز کی آل انڈیا کانفرنس میں شرکت کی۔ کانفرنس میں پرنٹ، ٹیلی ویژن، ریڈیو اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کی نمائندگی کرنے والے ملک بھر سے سینئر صحافیوں، ایڈیٹروں اور مختلف ذرائع ابلاغ کے نمائندوں نے شرکت کی تا کہ جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے اور شفاف اور شراکتی انتخابی عمل کی حمایت میں میڈیا کے کردار پر تبادلۂ خیال کیا جا سکے۔ چیف الیکٹورل آفیسر جموں وکشمیر سنجیو ورما کی طرف سے نامزد کردہ وفد میں نوڈل آفیسر ایس وی ای ای پی سلام دین، نیوز ایڈیٹر آل انڈیا ریڈیو کوشلیکی کشیپ، زی نیوز رجت ووہرا، ریپبلک ٹی وی گورسمرن سنگھ، ڈیلی ایکسلسیئر سنجیو ورما، گریٹر جموں ڈاکٹر پنکج کمار کھجوریہ، روزنامہ آفتاب ظہور احمد ہاشمی اور رائزنگ کشمیر ادریس بخاری شامل تھے۔ کانفرنس کے دوران مقررین نے باخبر رائے عامہ کی تشکیل اور جمہوری اقدار کو تقویت (بقیہ ۶ پر)

تعلیم اور صحت کے شعبوں میں اصلاحات ناگزیر، سید محمد الطاف بخاری

حکومت کو دور دراز علاقوں میں ترقیاتی فقدان کو دور کرنے کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہیے

سرینگر/۱۷ جولائی (کے این ایس) اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں فوری اصلاحات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ان علاقوں میں صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بنیادی ڈھانچے اور تربیت یافتہ افرادی قوت کی شدید کمی ہے، جس کے باعث عوام کو بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔“ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے کہا کہ ”قابل اور مستند ڈاکٹروں اور اساتذہ کی تقرری کی جائے اور انہیں ایک مقررہ مدت تک ان دور افتادہ علاقوں میں خدمات انجام دینے کا پابند بنایا جائے تا کہ وہ سرکاری ملازمت حاصل کرتے ہی ان علاقوں کو نہ چھوڑ دیں۔“ اپنی پارٹی سربراہ کا کہنا تھا کہ ”اس مقصد کے حصول کے لیے طویل المدتی منصوبہ بندی اور پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کو مضبوط بنانے کے لیے موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔“ سید محمد الطاف بخاری، جو پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر اور دیگر سینئر ساتھیوں کے ہمراہ پیر پنجال خطے کے عوامی رابطہ دورے پر ہیں، آج پونچھ کے سرنکوٹ میں واقع ڈاک بنگلے میں پارٹی کارکنوں کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ اس اجلاس کا اہتمام پارٹی کے زونل صدر سرنکوٹ مسرت حیات ملک اور دیگر رہنماؤں نے کیا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ دنوں کے دوران پیر پنجال خطے میں عوام، سیاسی کارکنوں سے براہِ راست ملاقاتوں کے ذریعے انہیں ان علاقوں کے اہم عوامی مسائل اور شکایات سے آگاہی حاصل ہوئی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

سمارٹ میٹر لگانے کے دوران مزدور لقمہ اجل

سیمپورہ میں باتھ روم میں بے ہوش پڑا 25 سالہ نوجوان کی موت

سری نگر/۱۷ جولائی (ایجنسیز) سرینگر میں کرنٹ لگنے سے گر کر ایک 18 سالہ غریب مزدور کی موت واقع ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ سری نگر کے کھمبر زکورہ علاقے میں سمارٹ میٹر لگانے کے دوران جمعہ کو ایک 18 سالہ مزدور غلطی سے ہائی ٹینشن (ایچ ٹی) پاور لائن کے ساتھ رابطے میں آنے کے بعد ہلاک ہوگیا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ مزدور کو اسمارٹ میٹر لگانے کے دوران ایچ ٹی لائن کے رابطے میں آنے کے بعد بجلی کا جھٹکا لگا۔ اس کے بعد وہ بجلی کے کھمبے سے گرا، جس سے وہ متعدد زخمی ہوا۔ اسے بے ہوشی کی حالت میں اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت بعد میں 18 سالہ مرتضیٰ کھٹانہ ولد عبدالرشید کھٹانہ ساکن گرکوٹ اوڑی کے طور پر کی گئی ہے۔ دریں اثنا، پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔ ادھر حکام نے جمعہ کو بتایا کہ پانتھا چوک سری نگر کے سیمپورہ علاقے میں ایک پٹرول پمپ کے واش روم کے اندر بے ہوش پائے جانے کے بعد ایک 25 سالہ نوجوان کی موت واقع ہوگئی۔ حکام نے بتایا کہ متوفی جمعرات کی دیر شام سیمپورہ میں ایک پٹرول پمپ کے باتھ روم کے اندر بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن پانتھا چوک سے ایک پولیس پارٹی نے بے ہوش شخص کو علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر منتقل کیا۔ تاہم اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت ساحل بلال ولد بلال احمد ڈار ساکن فریستہ بل پامپور کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے موت کی وجہ جاننے کے لیے کارروائی (بقیہ ۶ پر)

اُڑ چلو نے لائن آف کنٹرول پر تعینات فوجیوں کی معاونت کیلئے اُوڑی میں نوڈل دفتر قائم کیا

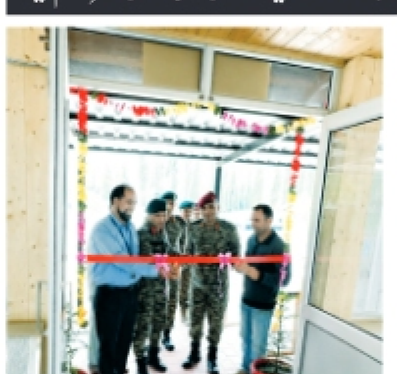

اُوڑی/۱۷ جولائی/بھارت کی مسلح افواج اور سابق فوجیوں کے ساتھ اپنی وابستگی کو مزید مضبوط کرتے ہوئے، اُڑ چلو (uDChalo) نے آج لائن آف کنٹرول (LoC) کے قریب واقع ملک کے انتہائی دور دراز فوجی علاقوں میں سے ایک اُوڑی ملٹری اسٹیشن پر اپنا نیا نوڈل دفتر قائم کیا۔ موصولہ بیان کے مطابق یہ دفتر حاضر سروس فوجیوں کو سفر، گروپ ہاؤسنگ اور مالیاتی خدمات کے شعبوں میں خصوصی معاونت فراہم کرے گا، ایسی خدمات جو دفاعی برادری کی مخصوص ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی گئی ہیں۔ اس دفتر کی ذمہ داری ایک سابق فوجی کے سپرد کی گئی ہے، جو اُڑ چلو کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ سابق فوجیوں کیلئے بالخصوص دور دراز علاقوں میں بامعنی روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں۔ اُوڑی دفتر کے افتتاح کے ساتھ اُڑ چلو اب بھارت کے دور افتادہ فوجی مقامات پر تقریباً 50 دفاتر چلا رہا ہے، تا کہ مشکل علاقوں میں تعینات فوجیوں کو ضروری خدمات آسانی سے میسر آ سکیں۔ کمپنی کے اس منفرد ماڈل کے تحت ان دفاتر میں ریٹائرڈ فوجی، ویر ناریز (شہداء کی بیوائیں) اور ان کے بچے خدمات انجام دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اُڑ چلو کے کسٹمر سپورٹ سینٹر میں جسمانی طور پر معذور (پیراپلیجک) سابق فوجیوں کو بھی روزگار فراہم کیا گیا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر پولیس کا بارہمولہ میں ’تھانہ دیوس‘ اور پی سی پی جی اجلاسوں کا انعقاد

سرینگر/۱۷ جولائی/ (آفاق نیوز) عوامی سطح پر رابطے اور تعاون پر مبنی پولیسنگ (کمیونٹی اورینٹڈ پولیسنگ) کے اپنے عزم کو برقرار رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے بارہمولہ میں مختلف مقامات پر ’تھانہ دیوس‘ اور ’پولیس کمیونٹی پارٹنرشپ گروپ‘ (PCPG) کے اجلاس منعقد کیے۔ ان مقامات میں بنگلو باغ، نمبلن، گلنار پارک، بجلی واران، فریصدب، گجرپتی، کنیسوتھ کالونی، چکر، گنڈاری پورہ، رام نیل، یادی پورہ، نوولاری، مارگی پورہ، ٹپر، شیخ پورہ، شملا ران، شارکوارہ، دارکاسی، گوگل دارہ، گنڈ مقصوو، چیک نریان داس، کرشی، اپلتھری، ہنڈی نوشہرہ، کھچا داری، راجر وانی، ناگہ ناری، نیلوسا، چکرا اور مادیان شامل ہیں۔ ان اجلاسوں میں پولیس افسران، پی سی پی جی کے اراکین، پنچایتی راج اداروں کے نمائندوں، مذہبی رہنماؤں، نوجوانوں اور مقامی باشندوں نے بھرپور شرکت کی۔ اس دوران عوامی تحفظ، امن وامان، ٹریفک کے انتظام، منشیات کے استعمال کی روک تھام، سائبر کرائم سے متعلق آگاہی اور عوامی اہمیت کے دیگر امور پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ پولیس افسران نے شرکاء کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور تجاویز کو صبر و تحمل سے سنا۔ عوام کو یقین دلایا گیا کہ پولیس کے دائرہ اختیار میں آنے والے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، جبکہ دیگر محکموں سے متعلق معاملات کو بروقت حل کے لیے متعلقہ حکام کے سامنے اٹھایا جائے گا۔ بات چیت کے دوران، شرکاء نے امن وامان برقرار رکھنے، کمیونٹی پولیسنگ کو مضبوط بنانے، منشیات کی لعنت کا مقابلہ کرنے اور سماج دشمن و مجرمانہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرنے میں جموں وکشمیر پولیس کے فعال اور مستعد کردار کو سراہا۔ شہریوں پر زور دیا گیا کہ وہ چوکس رہیں اور جرائم، منشیات کی اسمگلنگ، مشکوک سرگرمیوں اور دیگر غیر قانونی کاموں سے متعلق معلومات پولیس کے ساتھ شیئر کریں۔ پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ’تھانہ دیوس‘ اور پی سی پی جی (PCPG) اجلاس باہمی اعتماد کو فروغ دینے، پولیس اور عوام (بقیہ ۶ پر)

وندے ماترم کی توہین پر ہو سکتی ہے قید؛ شاہ راجیہ سبھا میں بل پیش کریں گے

تین سال تک کی قید، جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) وزیر داخلہ امت شاہ کے ذریعہ آئندہ مانسون اجلاس کے دوران راجیہ سبھا میں قومی وقار کی توہین کی روک تھام (ترمیمی) بل، 2026 پیش کیے جانے کی امید ہے۔ اس مجوزہ قانون میں وندے ماترم کی توہین کرنے یا جان بوجھ کر اس کے گانے میں رکاوٹ ڈالنے کو ایک قابل سزا جرم بنانے کی کوشش کی گئی ہے، جس کے تحت تین سال تک کی قید، جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ یہ ترمیم وندے ماترم کو وہی قانونی تحفظ فراہم کرے گی جو فی الحال قومی وقار کی توہین کی روک تھام کے ایکٹ کے تحت قومی ترانے کو حاصل ہے۔ فی الحال، جان بوجھ کر جن گن من کے گانے کو روکنے یا اس کی پیشکش کے دوران خلل ڈالنے پر تین سال تک کی قید، جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ اگر پارلیمنٹ سے یہ بل پاس ہو جاتا ہے، تو یہ بل ہندوستان

کے قومی گیت وندے ماترم کو قومی ترانہ، قومی پرچم اور آئین سمیت دیگر محفوظ قومی علامات کے برابر لا کھڑا کرے گا۔ یہ اقدام مرکزی وزارت داخلہ کی حالیہ ہدایات کے بعد سامنے آیا ہے۔ ریاستوں کو لکھے گئے ایک خط میں، وزارت نے مبینہ طور پر اپنی ان ہدایات کی سختی سے تعمیل کرنے کو کہا ہے کہ جب بھی سرکاری تقریبات میں دونوں پیش کیے جائیں تو جن گن من سے پہلے وندے ماترم بجایا جائے۔ اس مکتوب میں ان مواقع کا بھی اعادہ کیا گیا ہے جن پر سرکاری تقریبات کے آغاز، اختتام یا دونوں پر قومی گیت اور قومی ترانہ گایا یا بجایا جانا ہے۔ اس سے قبل، وزارت نے ریاستوں اور سرکاری اداروں کو مشورہ دیا تھا کہ سرکاری تقریبات میں وندے ماترم کے تمام چھ بند گائے یا بجائے جائیں۔ بنکم چندر چٹوپادھیائے کے لکھے گئے اور پہلی بار ان کے 1882 کے ناول آنند مٹھ میں شائع ہونے والے وندے ماترم کو 24 جنوری 1950 کو ہندوستان کے قومی گیت کا درجہ دیا گیا تھا۔

فاریسٹ افسر صرف جنگلات کے منتظم ہی نہیں ہیں بلکہ قدرتی ورثے کے محافظ بھی، مرمو

''ترقی اور تحفظ کو ایک دوسرے کے متضاد اہداف کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے''

نئی دہلی، 17 جولائی (ایجنسیز) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے انڈین فارسٹ سروس کے ٹرینی افسران سے ملاقات کے دوران جمعہ کو کہا کہ وہ صرف جنگلات کے منتظم ہی نہیں ہیں بلکہ ملک کے قدرتی ورثے کے محافظ بھی ہیں اور افسران کے طور پر ان کا کردار اور بھی اہم ہو گیا ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ دنیا ماحولیاتی تبدیلی اور حیاتیاتی تنوع کو ہو رہے نقصان جیسے چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے۔ ان چیلنجز سے نمٹنے میں جنگلات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے انڈین فارسٹ سروس کے افسران کا کام نہ صرف ماحولیاتی تحفظ میں تعاون دے گا، بلکہ پائیدار ترقی کی سمت میں عالمی کوششوں میں بھی مددگار ہوگا۔ انہوں نے نوجوان افسران کو جنگلاتی رقبہ بڑھانے پر توجہ مرکوز کرنے کا مشورہ دیا، کیونکہ جنگلات زمین پر زندگی کی بنیاد ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ اور جنگلات میں یا ان کے آس پاس

رہنے والے لوگوں کی جائز امنگوں کے درمیان تال میل قائم کرنا ضروری ہے۔ ترقی اور تحفظ کو ایک دوسرے کے متضاد اہداف کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے نوجوان افسران کو ایسے حل کی سمت میں کام کرنے کا مشورہ دیا جس سے فطرت اور کمیونٹی دونوں ایک ساتھ ترقی کر سکیں۔ انہوں نے ان سے تحفظ، بحالی اور پائیدار معاش کی پہل میں لوگوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی برادریوں، جنگل کے باشندوں، خواتین، کسانوں اور مقامی اداروں کے خیالات اور خدشات کو سمجھنے سے انہیں قیمتی معلومات حاصل ہوں گی۔ جب کمیونٹی جنگلات کے تحفظ میں شراکت دار بنتی ہے، تو تحفظ کی کوششیں زیادہ مؤثر اور طویل مدتی ہوتی ہیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ عوامی خدمت کا مطلب لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانا اور ملک کی ترقی میں تعاون کرنا ہے۔ سال 2047 تک 'وکست بھارت' کے قومی ہدف کے لیے ماحولیاتی تحفظ ایک لازمی حصہ ہے۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ فارسٹ سروس کے افسر کے طور پر، نوجوان افسران یہ یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے کہ ہندوستان کی ترقی ماحول دوست، ہمہ گیر اور پائیدار بنی رہے۔ انڈین فارسٹ سروس کے دو بیچوں کے ٹرینی ابھی اندرا گاندھی نیشنل فارسٹ اکیڈمی، دہرادون میں تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ سال 2024 بیچ میں 111 ٹرینی افسران شامل ہیں، جبکہ 2025 بیچ میں 131 ٹرینی افسران ہیں۔ دونوں بیچوں میں بھوٹان کے دو دو ٹرینی افسران بھی شامل ہیں۔

جرمانے اور ہرجانے کے تنازعات کے تصفیے کے لئے

ای پی ایف او نے وشواس، '2026' اسکیم شروع کی

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) ملازمین کے پروویڈنٹ فنڈ کی تنظیم (ای پی ایف او) نے آجروں اور تنظیم کے درمیان طویل عرصے سے زیر التوا ہرجانے اور جرمانے سے جڑے تنازعات کے حل کے لیے وشواس، '2026' نامی یکمشت تنازعات کے تصفیے کی اسکیم شروع کی ہے۔ وزارت محنت و روزگار نے جمعہ کو بتایا کہ یہ پہل رضاکارانہ تعمیل کو فروغ دینے، مقدمہ بازی کو کم کرنے اور سماجی تحفظ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے مقصد سے شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ اسکیم 29 جون سے نافذ ہو چکی ہے اور نوٹیفکیشن کی تاریخ سے چھ ماہ تک مؤثر رہے گی۔ اس کے تحت ملازمین کے پروویڈنٹ فنڈ اور متفرق دفعات ایکٹ، 1952 کی دفعہ 14 بی اور سوشل سکیورٹی کوڈ، 2020 کی دفعہ 128 کے تحت لگائے جانے والے ہرجانے اور جرمانے سے جڑے تنازعات کا ڈیجیٹل اور وقت کے پابند طریقے سے تصفیہ کیا جائے گا۔ اسکیم کے دائرے میں عدالتی فورمز پر زیر التوا اپیلوں والے معاملات، حتمی حکم کے باوجود زیر التوا یا جزوی وصولی والے مقدمات، نوٹس جاری ہونے لیکن حتمی حکم نہ ہونے والے معاملات اور ایسے معاملات بھی شامل کیے گئے ہیں جن میں ابھی تک نوٹس جاری نہیں ہوئے ہیں۔ 14 جون 2024 سے پہلے کی مدت سے متعلق کوتاہیوں پر ہرجانے کا حساب رعایتی نرخوں پر کیا جائے گا۔ دو ماہ تک کی تاخیر پر 0.25 فیصد فی ماہ، دو سے چار ماہ تک کی تاخیر پر 0.50 فیصد فی ماہ اور چار ماہ سے زیادہ کی تاخیر پر 1 فیصد فی ماہ کی شرح سے ہرجانہ مقرر کیا جائے گا۔ اسکیم کا فائدہ اٹھانے کے لیے آجروں کو درخواست دینے سے پہلے واجب الادا قانونی سود کی مکمل ادائیگی کرنی ہوگی اور یہ بھی اعلان کرنا ہوگا کہ تنازع کے تصفیے کے بعد وہ آگے کوئی اپیل نہیں کریں گے۔ درخواستیں صرف ای پی ایف او ایمپلائر پورٹل کے ذریعے ڈیجیٹل دستخط یا ای-دستخط کے ذریعے آن لائن قبول کی جائیں گی۔ ای پی ایف او نے اسکیم کے مؤثر نفاذ کے لیے تمام علاقائی، ریاستی اور ضلعی دفاتر میں تفصیلی رہنما خطوط جاری کیے ہیں اور وشواس سیل' قائم کیے جا رہے ہیں، تاکہ اہل آجروں کی درخواستوں کا فوری اور شفاف تصفیہ یقینی بنایا جا سکے۔

راجستھان کے سرحدی اضلاع میں بلڈوزر ایکشن پر سپریم کورٹ کی عبوری روک

،آئینی حقوق کے تحفظ کی جدوجہد جاری رہے گی: مولانا محمود مدنی

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) راجستھان کے سرحدی اضلاع میں مساجد، مدارس، درگاہوں، مکانات اور دیگر تعمیرات کے خلاف جاری انہدامی کارروائیوں کے معاملے میں سپریم کورٹ نے آج جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے دائر خصوصی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے متاثرہ افراد کو اہم عبوری راحت فراہم کی ہے۔ جاری ریلیز کے مطابق عدالت نے متعلقہ املاک کے خلاف دو ہفتوں تک تمام انہدامی کارروائیوں پر روک عائد کرتے ہوئے ہدایت دی کہ درخواست گزار اپنے قانونی اور آئینی نکات کے ساتھ راجستھان ہائی کورٹ، جودھپور کی ڈویژن بنچ سے رجوع کریں۔ صدر جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر 40 متاثرین کی جانب سے دائر اس عرضی کی سماعت کے دوران جمعیۃ کی طرف سے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے تفصیلی اور مؤثر دلائل پیش کیے، جبکہ سینئر وکلاء حذیفہ احمدی، نظام پاشا، طاہر حکیم اور ایڈوکیٹ آن ریکارڈ منصور علی خاں نے بھی مقدمے کی پیروی کی۔ اس کی سماعت جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس الوک ارادھے کی بنچ کے سامنے ہوئی۔ واضح رہے کہ 20 جون 2026 کو جمعیۃ علماء ہند کا ایک اعلیٰ سطحی وفد راجستھان کے متاثرہ سرحدی اضلاع پہنچا تھا جس نے زمینی صورتحال کا جائزہ لیا، متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور انہدامی کارروائیوں کی تفصیلات جمع کیں۔ وفد کی رپورٹ کی بنیاد پر متاثرین کی جانب سے تقریباً 40 عرضیاں راجستھان ہائی کورٹ، جودھپور میں دائر کی گئیں، جب کہ دیگر متاثرین نے بھی انفرادی طور پر عدالت سے رجوع کیا جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر تقریباً 60 مقدمات عدالت کے سامنے آئے۔ 7 جولائی کو دلائل مکمل ہونے کے بعد راجستھان ہائی کورٹ نے 13 جولائی کو اپنا فیصلہ سنایا، تاہم مطلوبہ قانونی راحت نہ ملنے پر جمعیۃ علماء ہند نے فوری طور پر سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ دریں اثنا جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمد حکیم الدین قاسمی، نائب صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا قاری محمد امین، صدر جمعیۃ علماء راجستھان مولانا حبیب اللہ قاسمی، ناظم اعلیٰ مولانا عبد الواحد کھتری وغیرہ لگاتار متاثرین اور وکلاء سے رابطے میں رہے۔ ایڈوکیٹ طاہر حکیم نے ہائی کورٹ میں بھی جمعیۃ علماء ہند کی نمائندگی کی۔

کانگریس کی بھی وانگچک کو حمایت

نئی دہلی، 17 جولائی (ایجنسیز) سماجی کارکن سونم وانگچک کی بھوک ہڑتال کو اپوزیشن جماعتوں کی حمایت کے درمیان کانگریس کی جانب سے شعبۂ مواصلات کے سربراہ مسٹر پون کھیڑا نے جمعہ کو یہاں ان سے ملاقات کر کے ان کی صحت کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کے مطالبات کی حمایت کا اظہار کیا۔ مسٹر کھیڑا نے آج صبح جنتر منتر پہنچ کر مسٹر وانگچک سے ان کی صحت کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان سے تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر وانگچک گزشتہ 20 دنوں سے مختلف امتحانات کے پیپر لیک ہونے اور امتحانات میں بے ضابطگیوں کے تعلق سے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ اور پورے تعلیمی نظام میں اصلاحات کا مطالبہ کرتے ہوئے بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہیں۔ ملاقات کے بعد مسٹر کھیڑا نے میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ کانگریس مسٹر وانگچک کی صحت کے تعلق سے فکر مند ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم سبھی سونم وانگچک کی صحت کے بارے میں فکر مند ہیں۔ ہم ایک ایسی انتہائی بے حس سرکار کا سامنا کر رہے ہیں، جو جمہوری احتجاج کی زبان نہیں سمجھتی۔ ایسی سرکار کے سامنے احتجاج کے طریقوں میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ اس سرکار کے خلاف اپنی جان خطرے میں ڈالنے سے کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔" کانگریس کے جنرل سکریٹری مسٹر کے سی وینوگوپال نے بھی جمعرات کو مسٹر وانگچک کی صحت کے تعلق سے تشویش کا اظہار کیا تھا۔ مسٹر کھیڑا نے کہا کہ کانگریس مسلسل طلبہ کے مسائل اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم کافی وقت سے چھاتروں کی گونج' مہم چلا رہے ہیں۔ ہمارے کارکن گلی گلی، محلوں اور یونیورسٹی کیمپس میں ان مسائل کو اٹھا رہے ہیں۔ ہمارا مطالبہ صرف مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ تک محدود نہیں ہے۔

مغربی ایشیا میں اب تک 14 ہندوستانیوں کی موت اور دو لاپتہ: وزارتِ خارجہ

خلیج فارس میں اب بھی ہندوستانی پرچم والے سات جہاز ہیں

نئی دہلی، 17 جولائی (ایجنسیز) وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ مغربی ایشیا میں امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ شروع ہونے کے بعد سے خطے میں 14 ہندوستانی شہریوں کی موت ہوئی ہے اور دو لاپتہ ہیں۔ وزارت نے کہا ہے کہ خلیج فارس میں اب بھی ہندوستانی پرچم والے سات جہاز موجود ہیں۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں میڈیا بریفنگ میں اس سلسلے میں پوچھے گئے سوالات کے جواب میں یہ معلومات دی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس اس جنگ کے دوران ہلاک ہوئے ہندوستانی ملاحوں کی درست تعداد کی معلومات تو نہیں ہے لیکن وہ اتنا بتا سکتے ہیں کہ اس جنگ میں اب تک 14 ہندوستانی شہری ہلاک ہوئے ہیں اور دو لاپتہ ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ خلیج فارس میں اب بھی ہندوستانی پرچم والے سات جہاز ہیں۔ ایک دوسرے سوال پر انہوں نے کہا کہ خلیج فارس کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت نے ملاحوں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے آبنائے ہرمز اور خلیج فارس جیسے حساس علاقوں میں جانے والے جہازوں پر ہندوستانی ملاحوں کی تعیناتی روکنے کے سلسلے میں ایڈوائزری جاری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایڈوائزری مغربی ایشیا کی غیر مستحکم صورتحال کے پیش نظر جاری کی گئی ہے۔ اس خطے میں بڑی تعداد میں ہندوستانی ملاح ہیں اور ان کی حفاظت اور انہیں خطرات کے تئیں متنبہ کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

وزارت محنت و روزگار نے ٹریڈ یونینوں

کو سمادھان پورٹل 2.0 کی دی معلومات

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) وزارتِ محنت و روزگار کے چیف لیبر کمشنر (مرکزی) کے دہلی علاقائی دفتر نے یہاں شرم شکتی بھون میں ٹریڈ یونین کے نمائندوں کے لیے سمادھان پورٹل 2.0 پر بیداری سیشن کا انعقاد کیا۔ وزارتِ محنت و روزگار نے جمعہ کو بتایا کہ اس بیداری پروگرام کا مقصد مزدور تنظیموں کو ڈیجیٹل لیبر ایڈمنسٹریشن اور آن لائن شکایت کے ازالے کے نظام سے واقف کرانا تھا، تاکہ کارکنوں کو شفاف اور تیز رفتار خدمات مل سکیں۔ اس دوران ہیڈکوارٹر کے ڈپٹی چیف لیبر کمشنر مسٹر ایس کے ساہو نے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی پر مبنی لیبر ایڈمنسٹریشن کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی سے مزدوروں کی شکایتوں کا زیادہ مؤثر اور شفاف طریقے سے حل ممکن ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزدوروں کے حقوق کے تحفظ میں ٹریڈ یونینوں کے اہم کردار کا بھی ذکر کیا۔ تکنیکی سیشن کی نظامت ریجنل لیبر کمشنر (مرکزی) مسٹر کمار امریش نے کی۔ انہوں نے سمادھان پورٹل 2.0 کا تفصیلی مظاہرہ کرتے ہوئے بتایا کہ پورٹل کے ذریعے صنعتی تنازعات کی آن لائن شکایت درج کی جا سکتی ہے، نئے لیبر کوڈز کے تحت مختلف دعوے پیش کیے جا سکتے ہیں اور شکایتوں کی پیش رفت کی ریئل ٹائم آن لائن نگرانی بھی کی جا سکتی ہے۔ اس سے مزدوروں اور دیگر شراکت داروں کو زیادہ شفاف اور آسان سروس دستیاب ہوگی۔ پروگرام میں 30 سے زائد نمائندوں نے شرکت کی، جن میں انٹک، ایٹک، ہند مزدور سبھا، بھارتیہ مزدور سنگھ، سیٹو اور اے آئی سی سی ٹی یو سمیت مختلف مرکزی ٹریڈ یونین تنظیموں کے نمائندے شامل تھے۔

ممبئی-احمد آباد بلٹ ٹرین پروجیکٹ پر جاپان

کے سابق وزیر کے الزامات کو ہندوستان نے خارج کیا

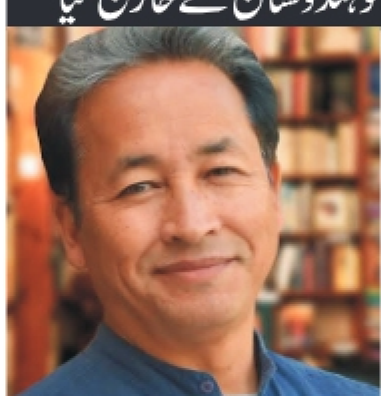

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے ممبئی-احمد آباد بلٹ ٹرین پروجیکٹ میں تاخیر کے جاپان کے ایک سابق وزیر کے الزامات کو سرے سے خارج کرتے ہوئے اسے ان کی ذاتی رائے بتایا ہے اور زور دے کر کہا ہے کہ اس پروجیکٹ پر بات چیت صحیح طریقے سے چل رہی ہے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں اس بارے میں پوچھے گئے سوالات کے جواب میں کہا کہ ممبئی-احمد آباد ہائی اسپیڈ ٹرین پروجیکٹ پر ہندوستان اور جاپان کے درمیان بات چیت صحیح طریقے سے آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاپان کے وزیر کا تبصرہ ان کے ذاتی خیالات ہیں اور یہ حقائق سے پرے ہے۔ ترجمان نے کہا کہ جاپان کی جانب سے ای- 20 ٹرین کی سپلائی سال 2030 کے آغاز میں ہوگی۔ اس ٹرین کو ابھی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروجیکٹ کے پہلے سیکشن پر 2027 میں آپریشن شروع ہو جائے گا۔ دونوں فریق ہندوستانی ہائی اسپیڈ ٹرینوں کے ساتھ آپریشن کرنے کے لیے متفق ہوئے ہیں اور اسی کے مطابق سگنل آلات کے آرڈر دیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان آلات کے بارے میں جاپان کی جانب سے کوئی تجویز نہیں ملی تھی۔ اس پروجیکٹ پر کام جلد سے جلد شروع کرنے کے مشترکہ مقصد کے ساتھ کام کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جاپان کے سابق وزیر ہیدیکی ماکیہارا نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں ہندوستان پر پروجیکٹ میں تاخیر کا الزام لگاتے ہوئے کہا تھا کہ ہندوستان وعدوں کو وقت پر پورا نہیں کرتا۔

ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 96.4 کروڑ

ڈالر بڑھ کر 675.157 ارب ڈالر ہو گئے

ممبئی، 17 جولائی (ایجنسیز) ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر 10 جولائی کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران 96.4 کروڑ امریکی ڈالر کے اضافے کے ساتھ بڑھ کر 675.157 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ زرمبادلہ کے ذخائر میں مسلسل دوسرے ہفتے اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس سے قبل 3 جولائی کو ختم ہونے والے ہفتے میں یہ ذخائر 7.26 ارب امریکی ڈالر بڑھ کر 674.193 ارب امریکی ڈالر ہو گئے تھے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی جانب سے جمعہ کو جاری اعداد و شمار کے مطابق، 10 جولائی کو ختم ہونے والے ہفتے میں زرمبادلہ کے ذخائر کا سب سے بڑا جزو، غیر ملکی کرنسی اثاثے (فارن کرنسی ایسیٹس)، 93 کروڑ امریکی ڈالر کے اضافے کے ساتھ 546.508 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گیا۔ ان اثاثوں میں امریکی ڈالر کے علاوہ جاپانی ین، یورو اور برطانوی پاؤنڈ بھی شامل ہیں، جن کی مالیت کا تعین امریکی ڈالر کے مقابلے میں ان کی شرح مبادلہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ زیر جائزہ ہفتے کے دوران سونے کے ذخائر بھی 2.4 کروڑ امریکی ڈالر بڑھ کر 105.23 ارب امریکی ڈالر ہو گئے۔

بنگلورو: انڈیگو کی پرواز میں بم کی دھمکی،

مکمل تلاشی کے بعد اطلاع جھوٹی ثابت ہوئی

بنگلورو، 17 جولائی (یو این آئی) بنگلورو کے کیمپے گوڑا بین الاقوامی ہوائی اڈے پر احمد آباد جانے والی انڈیگو کی ایک پرواز میں ٹیک آف سے چند لمحے قبل بم کی دھمکی ملنے کے بعد سکیورٹی الرٹ جاری کر دیا گیا۔ مسافروں کو فوری طور پر طیارے سے اتار لیا گیا اور مکمل انسداد تخریب کاری کارروائی کے بعد طیارے کو محفوظ قرار دیا گیا۔ پولیس نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ یہ واقعہ جمعرات کی شام انڈیگو کی پرواز 6E-6423 میں پیش آیا، جو رات 8 بجے احمد آباد روانہ ہونے والی تھی۔ شام تقریباً 7:35 بجے کیبن کریو کو طیارے کے بیت الخلا میں ایک ہاتھ سے لکھی ہوئی پرچی ملی، جس میں طیارے میں بم ہونے کی دھمکی دی گئی تھی۔ اطلاع ملتے ہی سکیورٹی ایجنسیاں حرکت میں آ گئیں۔ تمام مسافروں کو طیارے سے بحفاظت اتار لیا گیا اور فضائی سکیورٹی ضوابط کے مطابق طیارے اور تمام سامان کی مکمل اور باریک بینی سے تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران کوئی بم یا مشتبہ مواد برآمد نہیں ہوا، جس کے بعد حکام نے تصدیق کی کہ بم کی اطلاع جھوٹی تھی۔ انڈیگو کی شکایت کی بنیاد پر کیمپے گوڑا بین الاقوامی ہوائی اڈہ پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے دھمکی دینے والے شخص کی شناخت کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ایئرلائن کا کہنا ہے کہ اس جھوٹی بم دھمکی کے باعث پروازوں کے شیڈول میں نمایاں خلل پڑا اور مسافروں و عملے کی سلامتی کو سنگین خطرہ لاحق ہوا۔ پولیس ملزم کا سراغ لگانے اور اس کے مقصد کا پتہ چلا...

کام کی جگہ پر تحفظ کی فراہمی جامع قومی ترقی کے حصول کے لیے بنیادی حیثیت کی حامل ہے۔ انپورنا دیوی

کام کی جگہوں کی بدلتی ہوئی نوعیت نے نئے چیلنجز پیدا کئے، ادارہ جاتی نظام کو مسلسل مضبوط بنانے کی ضرورت

نئی دہلی/ 17 جولائی (ایجنسیز) قومی کمیشن برائے خواتین (این سی ڈبلیو) کی جانب سے کام کی جگہ پر خواتین کے ساتھ جنسی ہراسانی (روک تھام، ممانعت اور ازالہ) ایکٹ، 2013 کے موضوع پر دو روزہ قومی بیداری پروگرام آج نئی دہلی کے وگیان بھون میں شروع ہوا۔ اس موقع پر خواتین و اطفال کی ترقی کی مرکزی وزیر، محترمہ انپورنا دیوی، نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ قومی کمیشن برائے خواتین کے زیر اہتمام منعقدہ اس پروگرام میں سینئر سرکاری افسران، قانونی ماہرین، داخلی اور مقامی کمیٹیوں کے نمائندگان، سول سوسائٹی تنظیموں کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ فریقین نے شرکت کی، تاکہ پوش ایکٹ کے بارے میں بیداری کو فروغ دیا جا سکے اور اس پر مؤثر عمل آوری کو مزید مستحکم کیا جا سکے۔ خواتین سے خطاب کرتے ہوئے خواتین و اطفال کی ترقی کی مرکزی وزیر محترمہ انپورنا دیوی نے کہا کہ محفوظ، باوقار اور جامع کام کی جگہوں کا قیام خواتین کی قیادت میں ترقی کے وژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر خاتون کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ عزت و وقار اور خوف سے آزاد ماحول میں کام کرے، اور محفوظ کام کی جگہ فراہم کرنا حکومتوں، آجروں اور اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کام کی جگہوں پر تحفظ کو مضبوط بنانا خواتین کی افرادی قوت میں شرکت بڑھانے اور جامع قومی ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ وزیر نے خواتین و اطفال کی ترقی کی وزارت کی جانب سے پوش ایکٹ کے مؤثر نفاذ کو مضبوط بنانے کے لیے کیے گئے مختلف اقدامات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات اداروں کو اپنی قانونی ذمہ داریوں کو بہتر طور پر سمجھنے اور کام کی جگہ پر جنسی ہراسانی کی روک تھام اور شکایات کے مؤثر ازالے کے لیے مضبوط ادارہ جاتی نظام قائم کرنے میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ کام کی جگہوں کی بدلتی ہوئی نوعیت نے نئے چیلنجز پیدا کیے ہیں، جن سے نمٹنے کے لیے ادارہ جاتی نظام کو مسلسل مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ شکایات کی بروقت سماعت کے ساتھ ساتھ منصفانہ تحقیقاتی کارروائی، رازداری کے تحفظ اور انصاف کے فطری اصول پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ وزیر موصوف نے شی باکس پورٹل کے بڑھتے ہوئے کردار پر بھی زور دیا اور کہا کہ یہ پورٹل شفافیت کو فروغ دینے اور شکایات کے بروقت ازالے کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پورٹل شکایات کے مقررہ مدت میں تصفیے کے لیے ایک مؤثر ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے، جو خواتین کے تحفظ کے لیے مضبوط ادارہ جاتی نظام قائم کرنے کے حکومتی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے آجروں اور ادارہ جاتی قیادت پر زور دیا کہ وہ زیادہ ذمہ داری اور جوابدہی کا مظاہرہ کریں۔

قومی صحت پالیسی 2017 نے جامع اور سب کے لیے صحت کی بنیاد رکھی۔ جے پی نڈا

بھارتیہ جنتا پارٹی نے جموں و کشمیر، پنجاب، ہماچل پردیش، ہریانہ اور چندی گڑھ میں اپنی تنظیمی بنیاد کو مضبوط کیا

چندی گڑھ/ 17 جولائی (ایم این این) مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے آج کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ 12 برسوں کے دوران بھارت کے صحت کے شعبے میں غیر معمولی تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2017 کی قومی صحت پالیسی نے ملک میں جامع، ہمہ گیر اور احتیاطی صحت کے نظام کی بنیاد رکھی، جس نے صحت سے متعلق حکومتی سوچ کو ایک نئی سمت دی۔ یہ بات انہوں نے چندی گڑھ کے پی جی آئی ایم ای آر میں وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے مختلف صحت منصوبوں کے افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جے پی نڈا نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں گزشتہ بارہ برسوں کے دوران ملک نے ہر شعبے میں نمایاں ترقی کی ہے، جبکہ صحت کے میدان میں ہونے والا کام بے مثال رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2017 میں متعارف کرائی گئی قومی صحت پالیسی سابقہ پالیسیوں سے بالکل مختلف تھی، کیونکہ اس کا مقصد صرف بیماریوں کا علاج کرنا نہیں بلکہ لوگوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنا اور صحت مند زندگی کو فروغ دینا بھی تھا۔ مرکزی وزیر صحت نے کہا کہ اس پالیسی میں صحت کے فروغ، بیماریوں کی روک تھام، علاج، تسکینی نگہداشت، بزرگوں کی طبی دیکھ بھال اور بحالی جیسے تمام پہلوؤں کو شامل کیا گیا ہے، جس سے حکومت کو 140 کروڑ سے زائد آبادی کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے میں مدد ملی ہے۔ جے پی نڈا نے اپنے خطاب میں کہا کہ چندی گڑھ وزیر اعظم نریندر مودی کی "کرم بھومی" رہا ہے، جہاں انہوں نے طویل عرصے تک پارٹی تنظیم کے لیے کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ چندی گڑھ ہی وہ مرکز تھا جہاں سے بھارتیہ جنتا پارٹی نے جموں و کشمیر، پنجاب، ہماچل پردیش، ہریانہ اور چندی گڑھ میں اپنی تنظیمی بنیاد کو مضبوط کیا۔ تقریب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے پی جی آئی ایم ای آر، چندی گڑھ میں متعدد صحت سے متعلق منصوبوں کا افتتاح کیا اور کئی نئی اسکیموں کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔

ہرمز کے بعد باب المندب بند ہونے سے عالمی معیشت پر تباہ کن اثرات،
عالمی ماہرین نے خبردار کر دیا

تہران، 17 جولائی (یو این آئی) عالمی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ہرمز کے بعد باب المندب بھی بند ہوا تو دنیا کو شدید معاشی بحران کا سامنا ہو سکتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق آبنائے باب المندب کی ممکنہ بندش سے عالمی تجارت اور معیشت پر سنگین اثرات مرتب ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے جبکہ ایرانی حکام نے واضح کیا ہے کہ حوثیوں کی جانب سے باب المندب بند کیے جانے کی کوئی تصدیق نہیں کی گئی۔ ایرانی حکام کے مطابق باب المندب کی بندش یا نہ بندش کا فیصلہ حوثی خود کریں گے اور اس حوالے سے ایران نے کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا۔ تاہم ایران نے ایک بار پھر خبردار کیا ہے کہ اگر شہری آبادی یا توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا تو اس کا اسی انداز میں بھرپور جواب دیا جائے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آبنائے ہرمز کے بعد باب المندب بھی متاثر ہوتی ہے تو عالمی تجارتی راستے شدید دباؤ کا شکار ہوجائیں گے، جس سے تیل اور اشیائے ضروریہ کی ترسیل متاثر ہونے کے ساتھ عالمی معیشت کو بھی بڑے بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا تجزیہ کاروں کے مطابق موجودہ کشیدہ صورتحال میں خطے کے اندر ایران اور اس کے غیر ریاستی اتحادیوں کا کردار مزید اہم ہوسکتا ہے، جبکہ کسی بھی ممکنہ کشیدگی کے عالمی سطح پر دوررس اثرات مرتب ہونے کا خدشہ ہے۔

16 سال سے کم عمر بچوں کے انرجی ڈرنکس کے استعمال پر پابندی لگانے پر غور

لندن، 17 جولائی (یو این آئی) برطانیہ میں 16 برس سے کم عمر بچے آئندہ برس اپریل سے انرجی ڈرنکس نہیں خرید سکیں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کم عمر بچوں کو فی لیٹر 150 ملی گرام کیفین والے انرجی ڈرنکس دکان، آن لائن، ریسٹورینٹ یا کیفے میں فروخت کرنا غیر قانونی قرار دیا جائیگا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ 16 سال سے چھوٹے بچے وینڈنگ مشین سے بھی انرجی ڈرنکس نہیں خرید سکیں گے۔ واضح رہے کہ برطانیہ میں کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا کے استعمال پر بھی پابندی لگائی گئی ہے۔

تین مرتبہ میئر لندن منتخب ہونے والے صادق خان کو تاحیات لارڈ بنانے کا اعلان

لندن، 17 جولائی (یو این آئی) تین مرتبہ میئر لندن منتخب ہونے والے صادق خان کو تاحیات لارڈ بنانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر نے نئے لارڈز کے ناموں کا اعلان کر دیا جس میں صادق خان کا نام بھی شامل ہے۔ ڈاؤننگ اسٹریٹ کے مطابق شاہ چارلس نے نئی نامزد شخصیات کو لارڈ شپ دینے کی منظوری دینے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ ہاؤس آف لارڈ کے اس وقت 774 ارکان ہیں اور یہ دنیا کے سب سے بڑے قانون ساز ایوانوں میں شمار ہوتا ہے۔

صدر ٹرمپ کی تقریر پر جوا کھیلنے والا وائٹ ہاوس کا سینئر اہلکار معطل

واشنگٹن، 17 جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تقریر پر جوا کھیلنے والے وائٹ ہاوس کے سینئر اہلکار کو معطل کر دیا گیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تقریر پر جوا کھیلنے والے وائٹ ہاوس کے سینئر اہلکار گیبریل کو معطل کرنے کے ساتھ اسے بغیر تنخواہ کے جبری رخصت پر بھیج دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2016 سے ٹرمپ کے لیے کام کرنے والے آپریٹر گیبریل پیریز نے ٹرمپ کے اسٹیٹ آف دی یونین خطاب سمیت ایک درجن سے زائد تقاریر پر پیسے کی شرط لگائی۔ پیریز نے مبینہ طور پر تین مہینوں کے دوران تقریروں پر شرطیں لگائی تھیں جن میں دسمبر میں پرائم ٹائم خطاب، جنوری میں ورلڈ اکنامک فورم میں تقریر اور مارچ میں میڈل آف آنر کی تقریب بھی شامل تھی۔ پیریز نے صدر کی تقاریر پر ایک لاکھ ڈالر سے زیادہ کی کمائی کی ہے، جو اس وقت سامنے آیا جب تجارتی مارکیٹ، کالشی، نے سی ایف ٹی سی کو اپنی سائٹ پر مشکوک سرگرمی سے آگاہ کیا۔ ترجمان وائٹ ہاوس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ کے مطابق گیبریل پر الزام ہے کہ وہ صدر ٹرمپ کی تقاریر کا مسودہ پہلے پڑھ لیتے تھے۔ سینئر آپریٹر تقریری مسودے میں موجود اہم اور احساس معلومات کا استعمال کر کے آن لائن پیش گوئی مارکیٹ میں خفیہ طور پر شرطیں لگاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ پوری معاملے سے بخوبی آگاہ ہیں اور وہ اس کو انتہائی افسوسناک اور رسوائی تصور کرتے ہیں۔

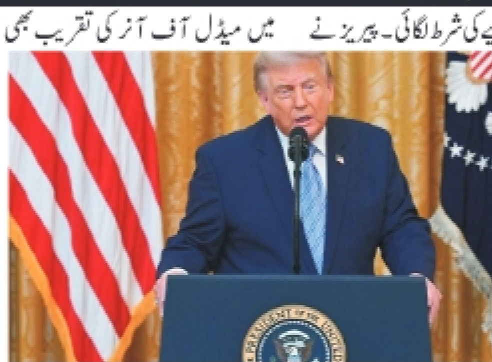

ٹرمپ کی 3 بڑے نیوز چینلز کو لائسنس منسوخ کرنے کی دھمکی

واشنگٹن، 17 جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ملک کے 3 بڑے نشریاتی اداروں کو نشریاتی لائسنس منسوخ کرنے کی دھمکی دے دی۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق انتخابی سیکیورٹی سے متعلق پرائم ٹائم خطاب کی براہِ راست نشریات نہ دکھانے پر امریکی صدر امریکی نشریاتی اداروں پر برس پڑے۔ امریکہ کے 3 بڑے ٹی وی نیٹ ورکس اے بی سی، این بی سی اور سی این این نے جمعرات کی شب صدر ٹرمپ کی پرائم ٹائم تقریر براہِ راست نشر نہیں کی تھی۔ اپنی تقریر میں صدر ٹرمپ نے مذکورہ ٹی وی نیٹ ورکس کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ میری تقریر نشر نہ کرنے والے ٹی وی نیٹ ورکس سازش کا حصہ ہیں، ان کے نشریاتی لائسنس منسوخ کر دیے جانے چاہئیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق اے بی سی نے خطاب صرف اپنی اسٹریمنگ سروس اے بی سی نیوز لائیو اور ریڈیو پر نشر کیا، جبکہ این بی سی نے اسے صرف اپنی اسٹریمنگ سروس این بی سی نیوز ناؤ پر دکھایا، مرکزی ٹی وی چینل پر نہیں۔ سی این این نے بھی خطاب اپنی مرکزی نشریات کے بجائے ویب سائٹ اور سبسکرپشن اسٹریمنگ پلیٹ فارم پر فراہم کیا۔ واضح رہے کہ ٹرمپ نے اپنے خطاب میں چین کی مبینہ انتخابی مداخلت سے متعلق خفیہ معلومات منظرِ عام پر لانے کا دعویٰ کیا اور ایک بار پھر 2020ء کے امریکی صدارتی انتخاب پر اعتراضات دہرائے ہیں، تاہم انہوں نے مختصراً ایران سے متعلق جنگ اور امریکی معیشت کا بھی ذکر کیا۔

صدر ٹرمپ کا آج اہم خفیہ دستاویزات جاری کرنے کا اعلان

واشنگٹن، 17 جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سی آئی اے کی اہم خفیہ دستاویزات عام کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ شب قوم سے خطاب میں امریکی الیکشن سے متعلق سی آئی اے کی خفیہ دستاویزات کو ڈی کلاسیفائیڈ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ دستاویزات آج جاری کی جائیں گی۔ اپنے خطاب میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکی انتخابات کو کئی خطرات کا سامنا ہے۔ انہوں نے چین پر الزام کرتے ہوئے کہا کہ وہ مسلسل امریکی انتخابی عمل میں مداخلت اور انتخابی ڈیٹا کو ہیک کرنے کی کوششیں کرتا رہا ہے۔ امریکی صدر نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ چین چاہتا تھا کہ وہ (ٹرمپ) صدارتی انتخابات میں کامیاب نہ ہوں۔ نیشنل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر اور ایف بی آئی کو چین سے متعلق تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ وہ امریکہ کے انتخابی نظام کو شفاف اور محفوظ بنانا چاہتے ہیں، کیونکہ ملک کا انتخابی نظام کمزور اور بدعنوان ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی شہریوں اور وفات پا جانے والے افراد کے نام بھی تاحال ووٹر لسٹوں میں شامل ہیں۔ اوباما دور میں تلف کرانے کیلئے دی گئی بعض دستاویزات بھی ان کی انتظامیہ کو مل گئی ہیں۔ صدر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ سیو امریکہ ایکٹ کی منظوری سے انتخابی عمل محفوظ ہو جائے گا۔ امریکہ کے فیک نیوز چینلز میرا خطاب نشر نہیں کررہے ہیں۔

مشرق وسطیٰ کیلئے متعدد یورپی ایئر لائنز کا فلائٹس آپریشن کی معطلی میں توسیع کا اعلان

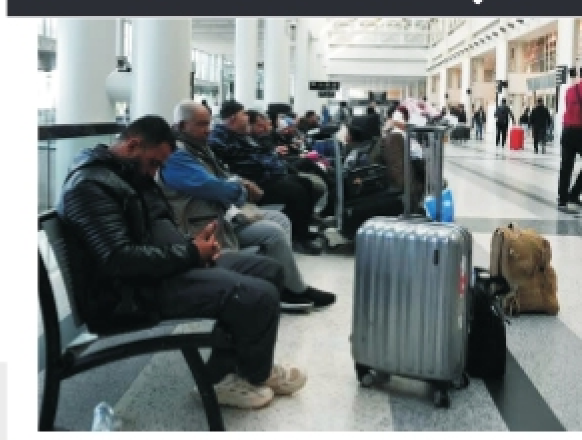

برسلز، 17 جولائی (ایجنسیز) مشرق وسطیٰ کے ایئر پورٹس پر فلائٹس آپریشن جاری ہے جبکہ متعدد یورپی ایئر لائنز نے فلائٹس معطل کردیں۔ کینیڈا کی ایئر لائن نے دبئی کیلئے پروازیں 24 اکتوبر تک معطل رکھنے کا اعلان کر دیا، نیدر لینڈز کی ایئر لائن نے بھی دبئی، ریاض اور دمام کے لیے پروازوں کی معطلی 23 اگست تک بڑھادی۔ جرمنی کی ایئر لائن کمپنی نے بھی دبئی، ابوظبی اور مشرق وسطیٰ کے کئی روٹس پر پروازیں معطل کردیں۔ اماراتی میڈیا کے مطابق سنگاپور کی ایئر لائن نے دبئی کے لیے پروازیں 24 اکتوبر تک منسوخ کردیں، برطانوی ایئر لائن نے دبئی، ابوظبی اور دیگر خلیجی روٹس پر مسافروں کو ری بکنگ اور ریفنڈ کی سہولت فراہم کی۔ رپورٹس کے مطابق شارجہ کی ایئر لائن نے یورپ کیلئے پروازوں کی تعداد بڑھا دی، دبئی اور ابوظبی کی ایئر لائنز نے بھی یورپ کینیڈا مشرقی ایشیا کیلئے پروازوں کی تعداد میں اضافہ کیا ہے۔

برطانیہ میں ایرانی انٹیلی جنس کی معاونت کے الزام میں ایک شخص گرفتار

لندن، 17 جولائی (یو این آئی) برطانوی پولیس نے ایران کی انٹیلی جنس سروس کی معاونت کے الزام میں 39 سالہ شخص پر نیشنل سیکیورٹی ایکٹ کے تحت فردِ جرم عائد کر دی۔ پولیس کے مطابق وحید عابری نامی ملزم جو لیورپول کا رہائشی ہے، اسے بدھ کے روز برمنگھم کے علاقے سے مشتبہ سرگرمیوں کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ کاؤنٹر ٹیررازم پولیسنگ لندن کی سربراہ کمانڈر ہیلن فلاناگن نے کہا ہے کہ چونکہ ملزم پر فردِ جرم عائد ہو چکی ہے، اس لیے الزامات کی تفصیلات پر تبصرہ نہیں کیا جا سکتا، تاہم عوام کو یقین دلایا جاتا ہے کہ اس تحقیقات کے سلسلے میں کسی کمیونٹی، فرد یا عوام کے لیے براہِ راست کسی خطرے کی نشاندہی نہیں ہوئی۔ پولیس کے مطابق وحید عابری کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے اور اس کو ویسٹ منسٹر مجسٹریٹس کورٹ میں پیش کیا جائے گا۔

سرحدی گاؤں امروئی میں عوام کی دہلیز پر سرکاری خدمات، انتظامیہ نے منعقد کیا خصوصی ڈیجیٹل سہولت کیمپ:

پیرزادہ سعید

کرناہ، 17 جولائی: دورافتادہ اور سرحدی علاقوں میں عوام کو بنیادی سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے مقصد سے ضلع انتظامیہ کپواڑہ کی جانب سے آج سب ڈویژن کرناہ کے وائبرینٹ ولیج امروئی میں ایک خصوصی عوامی سہولت کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جہاں مختلف محکموں نے مشترکہ طور پر شہریوں کو متعدد ڈیجیٹل اور فلاحی خدمات فراہم کیں۔ کیمپ کے دوران مقامی باشندوں کے لیے آدھار اندراج اور اپ ڈیٹ، راشن کارڈز کی e-KYC، آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ (ABHA) گولڈن کارڈ، وے وندنا کارڈ کی تیاری سمیت ٹی بی مکت ابھیان کے تحت صحت کی جانچ کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر محکمہ خوراک، شہری رسد و امور صارفین (FCS&CA)، کامن سروس سینٹر (CSC) کرناہ اور محکمہ صحت کے اہلکاروں نے خصوصی ڈیسک قائم کر کے لوگوں کو موقع پر ہی خدمات فراہم کیں۔ انتظامیہ نے اس بات کو یقینی بنایا کہ بزرگ شہریوں، خواتین اور دیگر مستحق افراد کو ترجیحی بنیادوں پر سہولیات فراہم کی جائیں، کیونکہ دور دراز سرحدی علاقوں کے رہائشی اکثر آن لائن خدمات کے حصول کے لیے طویل سفر کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ امروئی، جو لائن آف کنٹرول (LoC) کے قریب واقع ایک سرحدی گاؤں ہے، وہاں کے لوگوں کو معمولی سرکاری یا ڈیجیٹل کاموں کے لیے اکثر ٹنگڈار یا ضلع ہیڈکوارٹر کپواڑہ جانا پڑتا ہے۔ ایسے میں گاؤں کی سطح پر اس نوعیت کے سہولت کیمپ کو عوام نے نہایت مفید اور خوش آئند قرار دیا۔ ایک مقامی رہائشی نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے کیمپ خصوصاً خواتین، بزرگوں اور معذور افراد کے لیے بڑی سہولت ثابت ہوتے ہیں، کیونکہ انہیں ضروری دستاویزات اور آن لائن رجسٹریشن کے لیے دور دراز سفر نہیں کرنا پڑتا۔ ضلع انتظامیہ کپواڑہ کا کہنا ہے کہ دور افتادہ اور سرحدی علاقوں میں عوام تک حکومتی خدمات کی مکمل رسائی کو یقینی بنانے کے لیے آئندہ بھی اس نوعیت کے خصوصی کیمپ منعقد کیے جائیں گے تاکہ ہر مستحق شہری سرکاری اسکیموں اور ڈیجیٹل سہولیات سے مستفید ہو سکے۔ یہ اقدام شفاف، عوام دوست اور جامع طرزِ حکمرانی کے فروغ کے ساتھ ساتھ سرحدی علاقوں میں رہنے والے شہریوں اور انتظامیہ کے درمیان رابطے کو مزید مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش تصور کیا جا رہا ہے۔

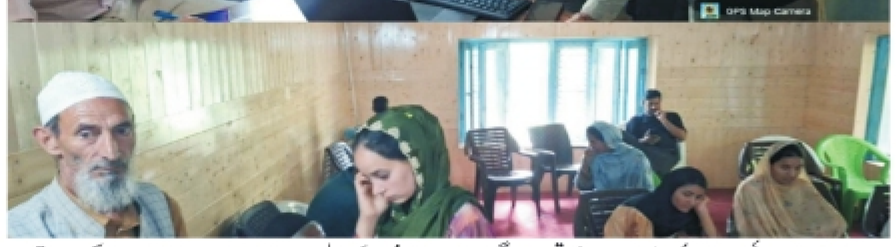

ایران کا حوثیوں کو باب المندب اور بحیرہ احمر بند کرنے کے لیے تیار رہنے کا پیغام

تہران، 17 جولائی (ایجنسیز) ایران نے حوثیوں کو باب المندب اور بحیرہ احمر بند کرنے کے لیے تیار رہنے کا پیغام بھیج دیا تاکہ عالمی تجارت متاثر ہو۔ مشرق وسطیٰ میں جنگ کے سائے مزید گہرے ہو گئے، بین الاقوامی خبر رساں ادارے رائٹرز نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے یمن کے حوثی گروپ کو ممکنہ امریکی حملوں کے تناظر میں تیار رہنے کا پیغام بھیجا ہے۔ رائٹرز کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایران نے حوثیوں کو ہدایت کی ہے کہ اگر امریکہ ایرانی بجلی گھروں یا توانائی کے مراکز کو نشانہ بناتا ہے تو باب المندب اور بحیرہ احمر کی اہم آبی گزرگاہوں کو بند کر دیا جائے تاکہ عالمی تجارت متاثر ہو۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایرانی پیغام ملنے کے بعد یمن کے حوثی گروپ نے انتہائی تیزی سے جنگی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔

CONDOLENCE NOTICE

It is informed with profound grief and sorrow to all relatives, friends, and neighbours about the sad demise of Late Ghulam Hassan Khanyari, R/o Shah Faisal Colony, Upper Soura, Srinagar, who departed for his heavenly abode on 17th July 2026, corresponding to 2nd Safar-ul-Muzaffar, 1448 Hijri. Taziyat (condolence gathering) will be observed for three (3) days only. Ladies are kindly requested not to bring any eatables with them.

Bereaved Family: Mohammad Iqbal Khangari (Son) Mohammad Yasir Khangari (Son) Abdul Ahad Khangari (Son) Abdul Qayoom Khanyari (Son) Sajjad Ahmad Khan (Son-in-law) Contact No.: 7006077796

Court of Principal District Judge, Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

Mrs. Asima Nabi
W/o Late Manzoor Ahmad Wani
R/o Wani Mohalla, Shalimar
Age: 50 Years
(Mother & Natural Guardian of the Minor)
...Petitioner
Versus
Respondents
Sayeed Hamzah Wani
S/o Late Manzoor Ahmad Wani
R/o Wani Mohalla, Shalimar, Srinagar
Ms. Khadijah Ahmad Wani
D/o Late Manzoor Ahmad Wani
R/o Wani Mohalla, Shalimar, Srinagar
Public at Large
...Respondents

In the matter of:Application for appointment of guardian for the person and property of Minor(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this Court for appointment of guardian of the person and property of minor(s), namely Kulthum, D/o Late Manzoor Ahmad Wani, R/o Wani Mohalla, Shalimar, Srinagar.

The petition is pending disposal before this Court and the next date of hearing is fixed on 10-08-2026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation, that if anyone has any objection, he/she/they shall appear before this Court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 10-08-2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in the same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this Court on 16-07-2026.

**Principal District Judge
Srinagar**

Union Territory of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Public Works (R&B) DIVISION AWANTIPORA

Email: Email: rb-awantipora@jk.gov.in
NO: ...... 1/EEA/3293-97 .... Dated: 17/07/2026

Extension Notice

Subject: -
1. Macadamization of Gamraz Arigam Road.
2. Macadamization of Road from Jamia Masjid to Panchayat Ghar at Lalpora Kahlil.
3. Macadamization of Panner Kathwar Gujjar Basti Road.
Reference: -
1. This office e-NIT No.21/EEA/R&B of 2026-27/1563-73 Dated: 02-06-2026.
The critical dates for the above noted Works are hereby extended as under:
1 Bid Submission End Date 21-07-2026 up to 4. 00 P.M
2 Date & time of opening of Technical Bids (Online) 22-07-2026 up to 12.00 P.M
All other terms & Conditions shall remain same as per above mentioned NIT.

**Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Awantipora**

DIPK No:-3414-26 Dated 17-7-2026

Union Territory of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Public Works (R&B) DIVISION AWANTIPORA

Email: Email: rb-awantipora@jk.gov.in
NO: T-1/EEA/3300-3304 Dated: 17/07/2026

Extension Notice

Subject: -
1. Macadamization of NH-44 to Water Tank via H/o M Ramzan Dar to NH-44.
2. Macadamization of IR of Goripora including Bonpora Wandakpora (Noorabad).
3. Macadamization of Internal Roads of Lethpora.
4. Macadamization of road at Rajpora Tral near Army Camp.
5. Macadamization of Road to Sports ground /Sheep centre to H/O Aijaz Ahmad Bhat.
6. Macadamization of road Reshi Mohalla Gadpora Wagard Tral.
7. Macadamization of Widened Shoulders of Hari Kaigam Road.
8. Macadamization of IR Barsoo and Jawbrara.

Reference: -
1. This office e-NIT No.22/EEA/R&B of 2026-27/1680-90 Dated: 06-06-2026.
2. This office e-NIT No.23/EEA/R&B of 2026-27/1694-1704 Dated: 06-06-2026.
3. This office e-NIT No. 31/EEA/RNB of 2026-27/2032-42 Dated 16-06-2026.

The critical dates for the above noted Works are hereby extended as under:

1	Bid Submission End Date	22-07-2026 up to 4. 00 P.M
2	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	23-07-2026 up to 12.00 P.M

All other terms & Conditions shall remain same as per above mentioned NITs.

**Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Awantipora**

DIPK No:-3411-26 Dated 17-7-2026

صفر المظفر اور اسلامی نقطۂ نظر

تحریر: ثناء اللہ

اسلامی سال کا دوسرا مہینہ صفر المظفر شروع ہوتے ہی ہمارے معاشرے میں مختلف قسم کی باتیں گردش کرنے لگتی ہیں۔ کہیں اس مہینے کو نحوست سے تعبیر کیا جاتا ہے، کہیں شادی بیاہ، نئے کاروبار، مکان کی تعمیر، سفر یا دیگر اہم کاموں سے روکنے کی کوشش کی جاتی ہے، تو کہیں ایسے وظائف اور رسومات اختیار کی جاتی ہیں جن کی بنیاد نہ قرآن میں ملتی ہے اور نہ سنت رسولؐ میں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ تصورات نسل در نسل منتقل ہوتے رہے ہیں، یہاں تک کہ بہت سے پڑھے لکھے افراد بھی ان سے متاثر دکھائی دیتے ہیں۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسان کو توہمات، بدشگونی اور بے بنیاد عقائد سے نکال کر یقین، علم اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسا سکھاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں بار بار اس بات کی تعلیم دی گئی ہے کہ نفع و نقصان، کامیابی و ناکامی اور عزت و ذلت کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ کوئی دن، کوئی تاریخ اور کوئی مہینہ بذاتِ خود انسان کے لیے خیر یا شر کا فیصلہ نہیں کرتا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں": جو شخص اللہ پر بھروسا کرے تو اللہ اس کے لیے کافی ہے۔" (سورۂ طلاق، آیت 3) یہ آیت ہر مسلمان کو یہ سبق دیتی ہے کہ زندگی کے تمام معاملات میں اعتماد کا مرکز صرف اللہ تعالیٰ ہونا چاہیے۔ اگر دل میں اللہ پر یقین مضبوط ہو تو پھر کسی مہینے، دن یا تاریخ کی نحوست کا تصور باقی نہیں رہتا۔

ماہِ صفر کے بارے میں جاہلی تصورات

اسلام سے پہلے عرب معاشرے میں ماہِ صفر کے متعلق کئی غلط عقائد پائے جاتے تھے۔ لوگ سمجھتے تھے کہ اس مہینے میں مصیبتیں زیادہ آتی ہیں، سفر کرنا نقصان دہ ہے، نکاح کرنا مناسب نہیں اور نئے کام شروع کرنے سے ناکامی مقدر بن جاتی ہے۔ ان باطل نظریات کی بنیاد نہ کسی وحی پر تھی اور نہ عقل و فطرت پر، بلکہ محض توہمات اور روایتوں پر تھی۔ جب اسلام آیا تو اس نے ایسے تمام باطل تصورات کا خاتمہ کیا۔ رسول اللہؐ نے واضح طور پر فرمایا": بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں اور ماہِ صفر کی کوئی نحوست نہیں۔" (صحیح بخاری، حدیث 5757؛ صحیح مسلم، حدیث 2220) یہ مختصر مگر جامع ارشاد پوری امت کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی مہینے کو منحوس سمجھنا اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔ مسلمان کا عقیدہ یہ ہونا چاہیے کہ ہر چیز اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتی ہے، نہ کہ کسی مہینے یا تاریخ کے اثر سے۔

صفر کو منحوس سمجھنے کی کوئی شرعی دلیل نہیں

اگر قرآن و حدیث کا مطالعہ کیا جائے تو کہیں بھی یہ تعلیم نہیں ملتی کہ صفر کے مہینے میں شادی، کاروبار، سفر یا دیگر جائز کاموں سے اجتناب کیا جائے۔ نہ رسول اللہؐ نے ایسا حکم دیا اور نہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے اس پر عمل کیا۔ دین اسلام میں کسی بھی عقیدے یا عمل کی بنیاد قرآن و سنت ہوتی ہے۔ اگر کسی بات کی بنیاد مستند شرعی دلیل پر نہ ہو تو اسے دین کا حصہ نہیں بنایا جا سکتا۔ اسی لیے محدثین، مفسرین اور فقہائے امت نے ہمیشہ اس بات کی وضاحت کی ہے کہ صفر کی نحوست کا عقیدہ جاہلیت کی یادگار ہے، اسلام کی تعلیم نہیں۔

بدشگونی اسلام کی نظر میں

بدشگونی صرف صفر کے مہینے تک محدود نہیں، بلکہ کسی پرندے، جانور، شخص، آواز، تاریخ یا عدد کو منحوس سمجھنا بھی درست نہیں۔ اسلام انسان کو ہر قسم کی بدشگونی سے آزاد کرتا ہے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا": بدشگونی شرک کی ایک قسم ہے۔" (سنن ابوداؤد، حدیث 3910 جامع ترمذی، حدیث 1614) علمائے کرام نے اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جب انسان کسی چیز کو بذاتِ خود نفع یا نقصان پہنچانے والا سمجھنے لگتا ہے تو اس کے توکل میں کمزوری پیدا ہوتی ہے، حالانکہ حقیقی مؤثر صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ موجودہ معاشرے کی غلط فہمیاں آج بھی بعض علاقوں میں صفر کے مہینے کے آغاز پر عجیب و غریب رسمیں ادا کی جاتی ہیں۔ کہیں مخصوص کھانے تقسیم کیے جاتے ہیں، کہیں مخصوص دنوں کو منحوس سمجھا جاتا ہے، کہیں کاروبار روک دیا جاتا ہے، اور کہیں شادی کی تاریخ صرف اس لیے تبدیل کر دی جاتی ہے کہ صفر کا مہینہ چل رہا ہے۔ یہ تمام اعمال اس وقت تک شرعی حیثیت نہیں رکھتے جب تک ان کی بنیاد قرآن و سنت سے ثابت نہ ہو۔ مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ ہر معاملے میں دلیل کو معیار بنائے، نہ کہ سنی سنائی باتوں یا خاندانی روایات کو۔

کیا صفر میں پیش آنے والے بعض تاریخی واقعات اس کی نحوست کی دلیل ہیں؟

بعض لوگ یہ دلیل دیتے ہیں کہ اسلامی تاریخ میں ماہِ صفر کے دوران بعض تلخ اور المناک واقعات پیش آئے، اس لیے یہ مہینہ منحوس ہے۔ یہ استدلال نہ علمی اعتبار سے درست ہے اور نہ شرعی لحاظ سے۔ اگر کسی مہینے میں کوئی آزمائش یا مصیبت پیش آ جائے تو اس سے وہ مہینہ منحوس نہیں ہو جاتا۔ دنیا کی تاریخ کا شاید ہی کوئی ایسا دن یا مہینہ ہو جس میں کسی نہ کسی قوم یا فرد پر کوئی مصیبت نہ آئی ہو۔ اسی طرح ہر مہینے میں خوشیوں، کامیابیوں اور فتوحات کے بے شمار واقعات بھی ملتے ہیں۔ اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ آزمائش اور راحت دونوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے": ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے، کبھی خوف سے، کبھی بھوک سے، کبھی مال، جانوں اور پھلوں کی کمی سے۔ اور صبر کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیجیے۔" (سورۂ بقرہ، آیت (155 اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ آزمائش کا تعلق کسی مخصوص مہینے سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی حکمت اور مشیت سے ہے۔

رسول اللہؐ کی عملی تعلیم

اگر صفر واقعی نحوست کا مہینہ ہوتا تو رسول اللہؐ اپنی امت کو اس میں اہم کام کرنے سے منع فرماتے، لیکن احادیث اور سیرت کی کتابوں میں ایسا کوئی حکم موجود نہیں۔ بلکہ آپؐ نے اپنی پوری زندگی میں توہمات کے خاتمے، اللہ تعالیٰ پر توکل اور صحیح عقیدے کی تعلیم دی۔ اسلام نے انسان کو یہ سبق دیا ہے کہ وہ ہر جائز کام "اللہ کے نام سے" شروع کرے، استخارہ کرے، مشورہ کرے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرتے ہوئے قدم بڑھائے۔ کامیابی یا ناکامی کو مہینوں، دنوں یا تاریخوں سے جوڑنا اسلامی مزاج نہیں۔

ائمہ امت کی وضاحت

امت کے جلیل القدر محدثین اور فقہائے کرام نے بھی واضح الفاظ میں لکھا ہے کہ صفر کی نحوست کا عقیدہ بے بنیاد ہے۔ علامہ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ کے فرمان کا مقصد یہ ہے کہ زمانہ جاہلیت کے لوگ صفر کو منحوس سمجھتے تھے، اسلام نے اس باطل عقیدے کو ختم کر دیا۔ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ بھی لکھتے ہیں کہ صفر کے متعلق پائے جانے والے تمام جاہلی تصورات کی نفی خود نبی کریمؐ نے فرما دی، اس لیے کسی مسلمان کے لیے ایسے عقائد اختیار کرنا درست نہیں۔ یہی مؤقف دیگر ائمہ حدیث اور فقہاء کا بھی ہے کہ کسی مہینے کو بذاتِ خود منحوس سمجھنا شرعی تعلیمات کے خلاف ہے۔

مسلمان کا طرزِ فکر کیا ہونا چاہیے؟

ایک سچا مسلمان حالات کے بجائے اپنے اعمال پر نظر رکھتا ہے۔ اگر زندگی میں مشکلات آئیں تو وہ اپنے گناہوں پر استغفار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے، صدقہ دیتا ہے، صبر اختیار کرتا ہے اور اپنی اصلاح کی کوشش کرتا ہے۔ وہ کسی مہینے یا تاریخ کو قصوروار نہیں ٹھہراتا۔ اسی طرح اگر خوش حالی، کامیابی اور آسانیاں ملیں تو وہ انہیں اللہ تعالیٰ کا فضل سمجھتا ہے، نہ کہ کسی دن یا مہینے کی برکت کا ذاتی اثر۔ اسلامی تعلیمات کا خلاصہ یہی ہے کہ انسان کا تعلق اپنے رب سے مضبوط ہو۔ جب یقین اللہ تعالیٰ پر ہو تو توہمات خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔

ہماری ذمہ داری

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ علماء، خطباء، اساتذہ، والدین اور ذرائع ابلاغ عوام میں صحیح اسلامی تعلیمات کو عام کریں۔ بچوں کو ابتدا ہی سے یہ سکھایا جائے کہ نحوست کا تعلق مہینوں سے نہیں بلکہ گناہوں اور نافرمانی سے پیدا ہونے والی بے برکتی سے ہے۔ اگر معاشرے سے توہمات کا خاتمہ کرنا ہے تو قرآن و سنت کی تعلیمات کو عام کرنا ہوگا اور ہر اس رسم سے بچنا ہوگا جس کی کوئی شرعی بنیاد موجود نہیں۔ ہمیں چاہیے کہ صفر المظفر سمیت سال کے ہر مہینے کو عبادت، نیکی، علم، خدمتِ خلق، صلہ رحمی، صدقہ خیرات اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں گزارنے کی کوشش کریں۔ یہی وہ طرزِ زندگی ہے جو دنیا و آخرت کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

ماہِ صفر اللہ تعالیٰ کے پیدا کیے ہوئے بارہ مہینوں میں سے ایک مہینہ ہے۔ اسے منحوس سمجھنا، اس میں جائز کاموں سے اجتناب کرنا یا اسے مصیبتوں کا سبب قرار دینا قرآن و سنت سے ثابت نہیں۔ رسول اللہؐ نے خود ایسے تمام باطل تصورات کی نفی فرمائی اور امت کو اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسا، صحیح عقیدہ اور مثبت طرزِ فکر اختیار کرنے کی تعلیم دی۔ آئیے، اس صفر المظفر کے آغاز پر عہد کریں کہ ہم اپنی زندگی کو توہمات سے پاک، قرآن و سنت سے وابستہ اور اللہ تعالیٰ پر کامل اعتماد کے ساتھ گزاریں گے۔ یہی ایک مومن کی شان ہے، یہی اسلام کا پیغام ہے اور یہی دنیا و آخرت کی حقیقی کامیابی کا راستہ ہے۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

Daily AFAAQ Srinagar

سنیچروار ۱۸ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۳ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

کامیابی صرف دولت نہیں، بلکہ دوسروں کے لیے فائدہ مند بننا بھی ہے۔ نیلسن راک فیلر

بچے نفسیاتی الجھنوں کا شکار

ہمارے اردگرد ہر دم پلنے بڑھنے والی نازک اور معصوم مخلوق، ہمارے بچے بھی آج کل کے تیز رفتار دور میں بہت سی نئی الجھنوں کا شکار نظر آتے ہیں۔ معصوم ہونے کی وجہ سے وہ اپنے اندر کی کیفیات کو ہمارے ساتھ کھل کر بیان نہیں کر پاتے، لیکن کئی ایسے مسائل دیکھنے میں آ رہے ہیں جو بچوں کی ذہنی و جسمانی نشوونما میں ایک ناسور کی طرح پل بڑھ رہے ہیں۔ ذہنی تناؤ، پریشانیاں اور ڈپریشن، یہ کسی زمانے میں امیروں اور بڑوں کی بیماریاں سمجھی جاتی تھیں، لیکن آج اس سے ہمارے بچے بھی محفوظ نہیں رہے۔

تعلیم کے ابتدائی چند سال کا عرصہ ہر بچے کی زندگی کا ایک ایسا وقت ہوتا ہے جب اس کی کئی طرح کی مشق ہوتی ہے۔ جس میں دباؤ کو قبول کرنے کی صلاحیت کو بھی پروان چڑھایا جاتا ہے۔ کچھ بچے اس سائیکل میں بہت کامیاب رہتے ہیں، لیکن بدقسمتی سے زیادہ تر بچے اس عمل میں احساس کمتری کا شکار ہوتے نظر آتے ہیں۔

تعلیم کے دوران آئے دن ٹیسٹ اور اسائنمنٹ سے جہاں ان کی کارکردگی کو دیکھا جاتا ہے، وہیں مسلسل گرتی کارکردگی کچھ بچوں کے ذہن میں تشویش کا باعث بن کر سامنے آتی ہے۔ حتیٰ کہ معاملہ اس قدر سنگین صورت اختیار کر جاتا ہے کہ بچے کو اپنے اندر کسی صلاحیت پر یقین نہیں رہتا اور وہ اپنی ذات کو لے کر شک و شبہات میں مبتلا نظر آتا ہے۔ اس طرح کے جذبات کے ساتھ زیادہ عرصے تک منسلک رہنے سے بچے کے اندر احساس کمتری جنم لیتی ہے، جو ایک یقین میں بدل جاتی ہے اور بہت جلد اس کو اپنے بارے میں یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا۔

ایسی صورتحال میں یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ عام طور پر بچہ یہ الجھن خود حل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور وہ اس کیفیت کو بیان کرنے سے بھی قاصر ہوتا ہے۔ بچوں میں عام رویہ دیکھنے میں آتا ہے کہ ان کے پاس مستقبل میں کچھ بننے کے بہت سے خواب ہوتے ہیں۔ اکثر جب بچوں سے سوال کیا جاتا ہے کہ بڑے ہو کر کیا بننا ہے؟ تو چمکتی آنکھوں اور روشن چہرے کے ساتھ اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اور اکثر ان کے خواب اور ہدف وقت کے ساتھ بدلتے بھی رہتے ہیں۔ لیکن انہی میں کچھ ایسے بچے بھی دیکھنے کو ملتے ہیں جو مستقبل کے بارے میں کوئی خاص پلاننگ نہیں رکھتے، بلکہ ان کا ذہن کسی بھی جواب سے خالی نظر آتا ہے۔

جن بچوں کو اپنی صلاحیتوں پر اعتماد نہیں ہوتا وہ اکثر دوسروں سے توثیق کرنے کیلئے رجوع کرتے ہیں۔ دوسرے انہیں مستقل طور پر یہ بتائیں کہ وہ کسی کام کو کرنے کے قابل ہیں بھی یا نہیں۔ دوسروں کے خیالات اور رائے کو وہ بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ آپ سے پوچھتا رہتا ہے کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میں ہوشیار ہوں؟ یا مجھے نہیں معلوم کہ میں اسائنمنٹ کر سکتا ہوں یا نہیں؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ میں کر سکتا ہوں؟ اس کا مطلب ہے کہ آپ کا بچہ امید کر رہا ہے کہ آپ اسے یقین دہانی کروائیں کہ ہاں وہ کر سکتا ہے۔ اس معاملے میں کوتاہی اور لاپروائی اس کو مزید قائل کر دیتی ہے کہ وہ کچھ کرنے کے قابل نہیں ہے۔

ایسے حالات میں سب سے زیادہ ذمے داری والدین اور اساتذہ پر عائد ہوتی ہے کہ وہ بچوں کا بغور مطالعہ کریں اور انہیں جانچنے کی مکمل کوشش کریں۔ کیا وہ اس طرح کی نفسیاتی الجھنوں کا شکار تو نہیں ہیں؟ اگر بچے پر مکمل توجہ دی جائے تو کچھ ہی عرصے بعد ان کے اندر بدلاؤ لانا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

سب سے بہترین اور آزمودہ حل غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینا ہے۔ غیر نصابی سرگرمیاں طلبا میں اعتماد پیدا کرنے کا ایک زبردست طریقہ ہے۔ کھیلوں کی ٹیمیں، آرٹ کلاسز، اسکول ڈرامے اور دیگر سرگرمیاں طلبا کے اعتماد میں زبردست اضافہ کرتی ہیں۔ یہ اعتماد اسکول سمیت زندگی کے ہر شعبے میں پھیلا ہوا ہے۔ اپنے بچے سے پوچھیں کہ وہ کس چیز میں دلچسپی رکھتا ہے؟ انہیں اس کلاس میں داخل کروائیں اور اس کی ہر کارکردگی کو خوب سراہتے ہوئے اس کے اندر اعتماد اور حوصلہ بڑھائیں۔

یہ بچے ہمارا کل ہیں اور اپنے کل کو سنوارنے کیلئے ہمیں اپنے آج کو بہتر بنانا ہوگا۔ اپنے بچوں کی ضروریات کو سنتے ہوئے اس کا آج بہترین بنانا ہوگا۔ جو مسائل اور پریشانیاں ان کو عمر کے ایک خاص حصے میں ملنا نصیب ہوتی ہیں، ان کے کاندھوں پر ابھی سے وہ بوجھ نہ ڈالیں۔

زندگی کا تین حصہ

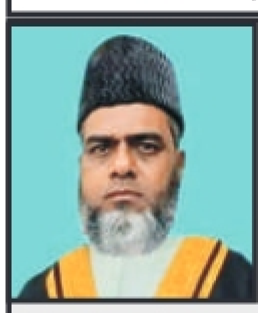

تحریر: جاوید بھارتی

بڑھاپا تو آخر بڑھاپا ہے، یہ زندگی کی ایک ایسی حقیقت ہے جس سے کوئی انسان بچ نہیں سکتا۔ بچپن، جوانی اور پھر بڑھاپا، یہ زندگی کے قدرتی مراحل ہیں۔ انسان چاہے کتنا ہی طاقتور، مالدار یا مشہور کیوں نہ ہو، ایک نہ ایک دن اسے بڑھاپے کی منزل پر پہنچنا ہی پڑتا ہے۔ بڑھاپے میں انسان کی جسمانی طاقت کم ہونے لگتی ہے، نظر اور سماعت کمزور ہو جاتی ہے، اور چلنے پھرنے میں بھی دشواری پیش آتی ہے۔ وہ کام جو جوانی میں آسان معلوم ہوتے تھے، بڑھاپے میں مشکل محسوس ہونے لگتے ہیں۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ بڑھاپا صبر، حوصلے اور دوسروں کے تعاون کا زمانہ ہے۔

اسلام نے بزرگوں کی عزت و تکریم پر بہت زور دیا ہے۔ والدین اور تمام بزرگ افراد کے ساتھ حسنِ سلوک، احترام اور محبت سے پیش آنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ ان کی خدمت کرنا نہ صرف ایک اخلاقی فریضہ ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا بھی بہترین ذریعہ ہے۔

ہمیں چاہیے کہ اپنے بزرگوں کی قدر کریں، ان کی ضروریات کا خیال رکھیں، ان کے تجربات سے فائدہ اٹھائیں اور انہیں کبھی تنہا یا بے سہارا محسوس نہ ہونے دیں۔ آج جو جوان ہے، کل وہ بھی بوڑھا ہوگا، اس لیے دوسروں کے ساتھ وہی سلوک کرنا چاہیے جس کی ہم اپنے لیے امید رکھتے ہیں۔ یہی کہا جاسکتا ہے کہ بڑھاپا تو آخر بڑھاپا ہے، لیکن اگر خاندان اور معاشرہ بزرگوں کو محبت، عزت اور سہارا دے تو ان کی زندگی سکون، خوشی اور وقار کے ساتھ گزر سکتی ہے۔

60 سال کے بعد انسان زندہ تو رہتا ہے مگر آہستہ آہستہ دنیا اس کے بغیر جینا سیکھ لیتی ہے زندگی کا سب سے خاموش مرحلہ بڑھاپا نہیں ہوتا بلکہ وہ احساس ہوتا ہے جب انسان کو یہ سمجھ آنے لگتا ہے کہ اب اس کی ضرورت پہلے جیسی نہیں رہی،، ایک وقت تھا کہ گھر آپ کے بغیر نہیں چلتا تھا لوگ آپ کے مشورے کے بغیر فیصلہ نہیں کرتے تھے اور پھر آہستہ آہستہ سب اپنے اپنے راستوں پر نکل جاتے ہیں بچے اپنی دنیا میں اور دوست اپنی بیماری میں اور جن لوگوں کے لیے آپ نے پوری زندگی کھپا دی وہ بھی اپنی اپنی دنیا میں مصروف ہو جاتے ہیں، اپنی اپنی دنیا میں مست مگن ہو جاتے ہیں پھر ایک دن انسان اپنے ہی گھر میں مہمان جیسا محسوس کرنے لگتا ہے،، اور سب سے تکلیف دہ لمحہ جانتے ہیں کون سا ہوتا ہے جب انسان بول تو رہا ہو لیکن کوئی بھی پوری توجہ سے اسے سن نہ رہا ہو 60 سال کے بعد شور کم ہو جاتا ہے اور خاموشیاں لمبی ہو جاتی ہیں جسم بھی ساتھ دینا چھوڑ دیتا ہے سیڑھیاں اونچی لگنے لگتی ہیں دوائیں کھانا کھانے سے زیادہ ضروری ہو جاتی ہے بڑھاپا اچانک نہیں اتا وہ آہستہ آہستہ انسان سے سب کچھ لے جاتا ہے اور انسان پہلی بار سمجھتا ہے کہ یار اصل دولت تو صحت تھی پھر ایک وقت اتا ہے کہ جب انسان کو اپنے ہی ہاتھوں کی طاقت کم ہوتی محسوس ہوتی ہے اور وہی انسان جس نے دوسروں کو ہمیشہ سہارا دیا ہوتا ہے ایک دن خود سہارے ڈھونڈ رہا ہوتا ہے اسی لیے 60 سال کے بعد زندگی سے لڑنا بند کر دیں، بچوں کو بہت زیادہ کنٹرول کرنا چھوڑ دیں، لوگوں سے ضرورت سے زیادہ امید رکھنا بھی چھوڑ دیں اور اپنے دل کو اللہ تعالی کے قریب لے جائیں کیونکہ آخر میں نہ شہرت ساتھ جاتی ہے نہ دولت نہ اولاد نہ ہی لوگ،، آخر میں صرف دو چیزیں ساتھ رہتی ہیں ایک انسان کے اعمال اور دوسرا اس کا سکون اور سچ بھی یہی ہے کہ رات اچانک نہیں اترتی وہ آہستہ آہستہ انسان کی زندگی پر پھیلتی ہے۔

حقیقت اگر آج سمجھ لیں گے تو شاید بڑھاپا امن سے گزرے نہیں تو پھر بڑھاپا تو بڑھاپا ہے،، ہاتھوں میں لاٹھی ہوگی لیکن کسی کو مارنے کے لئے نہیں بلکہ خود کے لڑکھڑاتے ہوئے قدم سنبھالنے کے لئے، ڈگمگاتے ہوئے بدن کو سنبھالنے کے لئے اسی وجہ سے کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ ہوئی عمر ساٹھ برس جھکی کمر تو ہاتھ ڈنڈا لکڑی کا،، ارے کان سے سننے والے انسان دیکھ تماشا لکڑی کا۔

(سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین) محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

افسانہ: خاموش دیواریں

از: الطاف احمد آمبوری

9952391661

شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے اور محلے کی تنگ گلی میں آہستہ آہستہ اندھیرا اتر رہا تھا۔ گلی کے نکڑ پر واقع پرانا، خستہ حال مکان، جس کی بوسیدہ اکھڑی دیواریں برسوں سے اس محلے کے اتار چڑھاؤ کی گواہ تھیں، آج خلافِ معمول بالکل خاموش تھا۔ اس مکان میں رحیم چاچا اکیلے رہتے تھے۔ کئی دنوں سے کسی نے انہیں باہر آتے جاتے نہیں دیکھا تھا، اور نہ ہی ان کے کھانسنے کی جانی پہچانی آواز سنائی دی تھی۔

پڑوس کے بنگلے میں رہنے والے ساجد صاحب نے اپنی چمکتی ہوئی گاڑی کی کھڑکی کی اور ہاتھ میں پکڑا مہنگا اسمارٹ فون جیب میں رکھتے ہوئے رحیم چاچا کے بند دروازے پر ایک سرسری نظر ڈالی۔

" کئی دن ہو گئے، چاچا دکھائی نہیں دیے، " ساجد صاحب کی بیوی نے کچن کی کھڑکی سے جھانکتے ہوئے کہا۔

"ہوں گے کہیں اندر ہمیں کیا؟ اپنے کام سے کام رکھنا چاہیے آج کل، " ساجد صاحب نے بے نیازی سے کندھے اچکائے اور ٹی وی کا ریموٹ اٹھا کر خبروں کے چینل بدلنے لگے۔ ٹی وی پر دنیا بھر کے مظالم اور حادثات کی خبریں چل رہی تھیں، جنہیں دیکھ کر وہ افسوس سے سر ہلا رہے تھے، لیکن چند فٹ کے فاصلے پر موجود پڑوسی کی خاموشی پر ان کا دل بالکل مطمئن تھا۔

گلی کے دوسری طرف، نوجوانوں کا ایک ٹولہ موبائل اسکرینوں پر نظریں جمائے بیٹھا تھا۔ کوئی سوشل میڈیا پر "انسانیت" اور "حقوق" پر لمبی پوسٹ لکھ رہا تھا، تو کوئی ویڈیو گیم میں مگن تھا۔ رحیم چاچا کے گھر کا بند دروازہ ان کے سامنے تھا، لیکن ان کی نظریں اپنی پانچ انچ کی اسکرینوں میں قید تھیں۔

تین دن گزر گئے۔ چوتھے دن رحیم چاچا کے بند مکان سے ایک عجیب سی بو اٹھنے لگی۔ وہ بو اتنی شدید تھی کہ اب اسے نظر انداز کرنا گلی والوں کے لیے ممکن نہ رہا۔

بالآخر، کچھ لوگوں نے جمع ہو کر پولیس کو فون کیا۔ جب پولیس نے آ کر مکان کا زنگ آلود تالا توڑا اور اندر داخل ہوئے، تو وہاں کا منظر دیکھ کر سب کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

رحیم چاچا اپنے پرانے بستر پر مردہ پڑے تھے۔ ڈاکٹر نے معائنے کے بعد بتایا کہ ان کا انتقال شدید بیماری اور بھوک کی وجہ سے تقریباً تین دن پہلے ہوا تھا۔ یعنی جب ساجد صاحب اپنے ٹی وی کے سامنے بیٹھ کر دنیا بھر کی بے حسی پر بحث کر رہے تھے اور گلی کے نوجوان سوشل میڈیا پر ہمدردی کے پیغامات شیئر کر رہے تھے، ٹھیک اسی وقت ان کی دیوار کے پیچھے ایک بوڑھا انسان زندگی کی آخری سانسیں لے رہا تھا اور انہیں پکارنے کی سکت بھی کھو چکا تھا۔

لاش جب باہر نکالی گئی، تو پورے محلے میں ایک سنسنی خیز خاموشی پھیل گئی۔ ساجد صاحب کی آنکھیں زمین میں گڑی تھیں اور نوجوانوں کے موبائل فون ان کی جیبوں میں خاموش تھے۔ سب لوگ وہاں سے رخصت ہو گئے، لیکن رحیم چاچا کے مکان کی وہ پرانی، اکھڑی ہوئی دیواریں وہیں کھڑی رہیں۔ ایسا لگتا تھا جیسے وہ اینٹ گارے کی دیواریں نہیں، بلکہ اس پورے سماج کی بے حسی اور مردہ ضمیری کا اشتہار تھیں، جو آج بھی گلی میں آنے جانے والے ہر زندہ انسان سے سوال کر رہی تھیں کہ:

"اصل میں کون مر چکا ہے؟ وہ جو اندر تڑپ کر جان دے گیا، یا وہ جو باہر زندہ لاشیں بن کر گھوم رہے ہیں؟"

منشیات فروشوں کی

اور پالپورہ سرینگر کے عادل احمد میر کی ایک منزلہ رہائشی عمارت شامل ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ عدنان لطیف شیخ کے خلاف صفا کدل پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 74/2026، دانیال احمد بسائی کے خلاف ایف آئی آر نمبر 24/2025، شاہد گل کے خلاف ایف آئی آر نمبر 48/2026 اور عادل احمد میر کے خلاف ایف آئی آر نمبر 62/2025 این ڈی پی ایس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت درج ہیں۔ پولیس کے مطابق تمام ملزمان کو ضبطی کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں اور انہیں متعلقہ مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر ان جائیدادوں کو فروخت کرنے، کرایہ پر دینے، رہن رکھنے، منتقل کرنے یا کسی تیسرے فریق کے حق میں کوئی مفاد پیدا کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ سرینگر پولیس نے کہا کہ یہ کارروائی منشیات فروشوں کے مالیاتی ڈھانچے کو توڑنے کی حکمت عملی کا حصہ ہے اور غیر قانونی منشیات کی تجارت سے حاصل شدہ اثاثوں کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات کی خرید و فروخت یا اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی اطلاع کو قریبی پولیس تھانے یا پولیس ہیلپ لائن کے ذریعے شیئر کریں تاکہ معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے کی کوششوں کو مزید موثر بنایا جا سکے۔ ادھر جموں و کشمیر پولیس نے محکمہ ریونیو کے اشتراک سے تنتری پورہ کے رہائشی مشتاق احمد بٹ ولد غلام نبی بٹ کی تقریباً 1.63 کروڑ روپے مالیت کی دو منزلہ رہائشی عمارت مجاز اتھارٹی کے احکامات کی تعمیل میں متعلقہ قانونی دفعات کے تحت ضبط کر لی۔ ملزم کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت چار مقدمات درج ہیں، جن میں پولیس اسٹیشن شوپیان کا ایف آئی آر نمبر 79/2010، پولیس اسٹیشن یاری پورہ کا ایف آئی آر نمبر 110/2016، پولیس اسٹیشن شوپیان کا ایف آئی آر نمبر 184/2022 اور پولیس اسٹیشن یاری پورہ کا ایف آئی آر نمبر 47/2025 شامل ہیں۔ اس دوران شوپیان پولیس نے ملہورہ زینہ پورہ کے رہائشی گلزار احمد میر ولد عبدالغنی میر کے نام پر موجود 32,11,812 روپے مالیت کا ایک رہائشی مکان ضبط کر لیا تحقیقات کے دوران یہ جائیداد منشیات اور ممنوعہ نشہ آور اشیاء کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی قرار دی گئی۔ چنانچہ مذکورہ جائیداد کو پولیس اسٹیشن زینہ پورہ کے ایف آئی آر نمبر 93/2022 کے سلسلے میں متعلقہ قانونی دفعات کے تحت ضبط کیا گیا۔ ضبطی کی کارروائی ایک باقاعدہ تشکیل دی گئی پولیس ٹیم، ایگزیکٹو مجسٹریٹ، لمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں انجام دی گئی تاکہ تمام قانونی تقاضوں کی مکمل پاسداری اور کارروائی میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ادھر معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے منشیات فروشوں کی جانب سے غیر قانونی طریقے سے حاصل کی گئیں جائیدادوں کی فہرست تیار کر لی ہے اور آئندہ دنوں میں اس سمت میں مزید اقدامات اٹھائے جائیں گے

30ہزار روپے رشوت

کا حقدار تھا۔ ترجمان کے مطابق ملزم نے مبینہ طور پر معاوضے کی فائل پر کارروائی مکمل کرنے اور رقم جاری کرنے کے لیے 50 ہزار روپے رشوت کا مطالبہ کیا۔ بعد ازاں بات چیت کے بعد معاملہ 30 ہزار روپے پر طے پایا۔ سی بی آئی نے بتایا کہ 16 جولائی کو جال بچھا کر کارروائی کی گئی، جس کے دوران ملزم کو 30 ہزار روپے رشوت طلب کرتے اور وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملزم کے خلاف انسداد بدعنوانی قوانین کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بھدرواہ علاقے میں

تمام زخمیوں کو بھدرواہ کے سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا، جہاں سے انہیں ڈوڈا کے گورنمنٹ میڈیکل کالج ریفر کر دیا گیا، لیکن چیکا گاؤں کے رہنے والے عارف حسین نامی نوجوان کی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موت ہو گئی۔ حالانکہ، پولیس ذرائع نے کہا کہ اس واقعے میں کوئی دہشت گردانہ زاویہ نہیں ہے۔ حکام نے یہ بھی بتایا کہ اس معاملے میں ایک مذہبی رہنما کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "احتیاط کے طور پر شہر میں نیم فوجی دستوں کے اضافی جوان تعینات کیے گئے ہیں اور موبائل انٹرنیٹ سروس بھی بند کر دی گئی ہے۔" انہوں نے بتایا کہ فوج نے بھدرواہ کے جائی علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم بھی شروع کی ہے۔

وزیر اعظم نے

ہندوستانی ریلوے نے آج ایک بڑا سنگ میل عبور کیا ہے اور جیند سے سونی پت کے درمیان چلنے والی یہ ہائیڈروجن ٹرین دنیا کی سب سے طاقتور ہائیڈروجن سے چلنے والی ٹرین ہے۔ وزیر اعظم نے مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو آبنائے ہرمز کے راستے بڑی مقدار میں پٹرول، ڈیزل، ایل پی جی گیس اور کھاد کی سپلائی ہوتی ہے، جبکہ گزشتہ تین سے چار ماہ سے یہ بحری راستہ مسلسل تنازع کا مرکز بنا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ اور تیل کے بحران کے باوجود ہندوستانی ریلوے اور ملک کی ترقی کی رفتار متاثر نہیں ہوئی۔ ان کے مطابق اگر ایسی صورت حال 2014 سے پہلے پیدا ہوتی تو ہندوستانی ریلوے کا نظام تقریباً مفلوج ہو جاتا۔ مودی نے کہا کہ جیند کا یہ دورہ ان کے لیے پرانی یادیں تازہ کرنے کا باعث بنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے لوگوں کی محبت کو وہ کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جیند کا گھی اور گھیور تو پہلے جیسے ہی ہیں، لیکن اس کے "تیور" ضرور بدل گئے ہیں، اور آج جیند بھارتیہ جنتا پارٹی کی اچھی حکمرانی کی ایک مثال بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "جب بھی ہائیڈروجن ٹرین کا ذکر ہوگا، جیند، سونی پت اور ہریانہ کا نام ضرور لیا جائے گا۔ اس کامیابی پر میں پورے ملک کو مبارک باد دیتا ہوں۔" آسمانی اور سفید رنگوں سے مزین یہ جدید ٹرین ہائیڈروجن فیول سیل ٹیکنالوجی پر مبنی ہے، جس میں ہائیڈروجن کو بجلی میں تبدیل کر کے ٹرین کو توانائی فراہم کی جاتی ہے۔ اس عمل کے دوران صرف آبی بخارات خارج ہوتے ہیں اور کاربن کا اخراج بالکل نہیں ہوتا۔ ڈیزل ٹرینوں کے مقابلے میں ہائیڈروجن ٹرینیں ماحول دوست ہیں، فوسل ایندھن اور اس کی درآمد پر انحصار کم کرتی ہیں اور نہایت کم شور کے ساتھ چلتی ہیں۔ روایتی برقی ٹرینوں کے برعکس، اس ٹرین کو چلانے کے لیے پوری ریلوے لائن پر اوور ہیڈ برقی نظام کی ضرورت نہیں ہوتی، کیونکہ بجلی ٹرین کے اندر ہی ہائیڈروجن فیول سیل کے ذریعے پیدا کی جاتی ہے، جس سے یہ زیادہ موثر اور صاف توانائی پر مبنی سفری ذریعہ بن جاتی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

والے عقیدت مندوں میں زبردست جوش و خروش پایا جاتا ہے جبکہ مقامی باشندے اور خدمات فراہم کرنے والے بھی اس یاترا کو کامیاب بنانے میں بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔" منوج سنہا نے افسران کو ہدایت دی کہ ماحولیات کے مکمل تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے دونوں یاترا راستوں اور تمام کیمپوں میں خصوصی صفائی مہم چلانے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ یاتریوں سے باقاعدگی کے ساتھ فیڈ بیک حاصل کریں اور ان کی جانب سے پیش آنے مسائل کا فوری ازالہ کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ یاتریوں کو فراہم کی جانے والی تمام خدمات شفافیت کو یقینی بنانے اور اوور چارجنگ کو روکنے کے لئے صد فیصد پری پیڈ سسٹم پر سختی سے عمل کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے آنے والے دنوں میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کے پیش نظر انتظامیہ اور تمام متعلقہ اداروں کو مکمل طور پر مستعد رہنے، ایمرجنسی اقدامات کو مزید مضبوط بنانے اور ہر صورت میں یاتریوں کی حفاظت، سلامتی اور سہولیت کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ہر خیمے میں آگ بجھانے کا لازمی آلہ ہونا چاہیے۔ دورے کے دوران انہوں نے یاتریوں سے بات چیت کی اور یاترا کے دوران ان کے تجربات کے بارے میں دریافت کیا۔ یاتریوں نے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے صفائی، حفظان صحت، سیکورٹی، رہائشی سہولیات اور یاترا پر مامور اہلکاروں کی بے مثال خدمات کو سراہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران بنیادی ڈھانچے اور یاتریوں کی سہولیات کی توسیع عقیدت مندوں کے تاثرات سے مثبت طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان ترقیاتی اقدامات کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ہر یاتری بغیر کسی رکاوٹ کے ان سہولیات تک رسائی حاصل کر سکے۔ انہوں نے دکانداروں، خدمات فراہم کرنے والوں، لنگر سیوا داروں اور رضا کاروں سے بھی بات چیت کی اور بابا برفانی کے عقیدت مندوں کی یاترا کو کامیاب اور آسان بنانے میں ان کی گرانقدر خدمات کی ستائش کی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے میڈیا افراد سے بات کرتے ہوئے کہا، "جموں و کشمیر انتظامیہ، پولیس، فوج، سیکورٹی فورسز، شرائن بورڈ اور دیگر تمام شراکت داروں کے باہمی اشتراک اور موثر ہم آہنگی کے باعث اس سال کی یاترا کے انتظامات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ یاتریوں کی جانب سے موصول ہونے والا ردعمل انتہائی حوصلہ افزا ہے۔ یہ یاترا جموں و کشمیر کی معیشت کو بھی اہم تقویت فراہم کر رہی ہے۔ مزید برآں، وزیر اعظم نریندر مودی جی کی جانب سے یاتریوں کو مقامی مصنوعات خریدنے کی اپیل کے بعد بڑی تعداد میں عقیدت مند ہینڈلوم، دستکاری اور دیگر مقامی مصنوعات خرید رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آنے والے دنوں میں اس یاترا کو ایک واقعی یادگار اور تاریخی یاترا کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔" اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ اسپیکٹر جنرل پولیس کشمیر وی کے بردی، اسپکٹر جنرل پولیس ٹریفک جموں و کشمیر ایم سلیمان چودھری، اسپکٹر جنرل پولیس سیکورٹی سجیت کمار سنگھ، پہلگام محور کے نوڈل آفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ڈی آئی جی جنوبی کشمیر رینج جاوید اقبال متو، ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ، ایس ایس پی اننت ناگ اموونا گپورے اشوک، ڈائریکٹر جنرل رورل سینی ٹیشن انو ملہوترا، شرائن بورڈ، سول انتظامیہ، پولیس اور سیکورٹی فورسز کے سینئر افسران بھی تھے۔

نیٹ امتحان میں

عمر عبداللہ نے ان امیدواروں کی بھی حوصلہ افزائی کی جو اس بار امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ ناکامی کو مایوسی کا سبب بنانے کے بجائے مزید محنت، ثابت قدمی اور اعتماد کے ساتھ دوبارہ کوشش کرنی چاہیے، کیونکہ مسلسل جدوجہد ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے جمعرات کو نیٹ (یو جی) 2026 کے نتائج کا اعلان کیا، جس میں ملک بھر کے 11 لاکھ 21 ہزار سے زائد امیدوار میڈیکل، ڈینٹل، آیوش اور دیگر متعلقہ انڈر گریجویٹ کورسز میں داخلے کے لیے اہل قرار پائے۔ جموں و کشمیر سے ہادیہ نثار نے 99.993 پرسنٹائل کے ساتھ آل انڈیا رینک 99 حاصل کر کے ریاست میں پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ زیدان وانی نے آل انڈیا رینک 124 حاصل کر کے ریاستی سطح پر دوسری بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ملک گیر سطح پر پنجاب کے آرین گپتا اور ہریانہ کے پنچکلا جسل نے 715 نمبر حاصل کر کے مشترکہ طور پر پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ کامیاب امیدواروں میں لڑکیوں کی تعداد لڑکوں کے مقابلے میں زیادہ رہی۔ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے نتائج، کٹ آف، ریاستی ٹاپرز اور دیگر تفصیلات اپنی سرکاری ویب سائٹ پر جاری کر دی ہیں۔

مانسون اجلاس سے

آرڈیننس کی جگہ مستقل قانون بنایا جا سکے۔ یہ آرڈیننس مغربی ایشیا کی کشیدہ صورتحال کے باعث روپے پر دباؤ کم کرنے اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے مقصد سے نافذ کیا گیا تھا۔ اجلاس میں خواتین کے لیے پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں ریزرویشن سے متعلق ترمیمی بل اور حلقہ بندی (ڈیلیمیٹیشن) سے متعلق بل پر بھی غور کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق حکومت کو امید ہے کہ کانگریس اور سماج وادی پارٹی کے علاوہ دیگر کئی اپوزیشن جماعتوں کی حمایت سے مطلوبہ دو تہائی اکثریت حاصل کی جا سکتی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ جنوبی ریاستوں کے خدشات کو دور کرنے کے لیے مختلف تجاویز پر بھی غور جاری ہے، جن میں تمام ریاستوں کی لوک سبھا نشستوں میں تقریباً 50 فیصد اضافہ شامل ہے، تاکہ آبادی کی بنیاد پر نئی حلقہ بندی سے جنوبی ریاستوں کی سیاسی نمائندگی متاثر نہ ہو۔ اجلاس میں قومی اعزازات کی توہین (ترمیمی) بل 2026 پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جس کے تحت قومی نغمہ وندے ماترم کو قومی ترانے جن گن من کے مساوی قانونی تحفظ فراہم کرنے کی تجویز ہے۔ ادھر، 20 جولائی سے شروع ہونے والے مانسون اجلاس میں اپوزیشن کی جانب سے حکومت کو مختلف معاملات پر گھیرنے کی تیاری بھی کی جا رہی ہے۔ اپوزیشن نیٹ امتحان کے مبینہ پرچہ لیک، مغربی ایشیا میں تنازع کے دوران بھارتی ملاحوں کی ہلاکت، پٹرول میں ایتھنول کی آمیزش اور ایودھیا کے رام مندر میں عطیات کے مبینہ خرد برد جیسے معاملات اٹھا سکتی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حالیہ اسمبلی انتخابات کے نتائج اور بعض اپوزیشن جماعتوں کے درمیان اختلافات کے باعث حکمران این ڈی اے کو پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں نسبتاً مضبوط پوزیشن حاصل ہونے کی توقع ہے۔

دہشت گردی کے

بخوبی واقف ہیں۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ 22 اپریل 2025 کو ہوا تھا۔ پاکستان کے حمایت یافتہ حملہ آوروں نے متاثرین کو ان کے مذہب کے بارے میں پوچھنے کے بعد الگ کیا، انہیں غیر مسلموں کی شناخت کے لیے اسلامی کلمہ پڑھنے پر مجبور کیا۔ ہلاک ہونے والوں میں 25 سیاح اور ایک مقامی ٹٹو سواری آپریٹر بھی شامل ہے جس نے سیاحوں کو بچانے کی کوشش کی۔ پاکستان میں قائم لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کی شاخ مزاحمتی محاذ (ٹی آر ایف) نے حملے کی ذمہ داری قبول کی۔ بریفنگ کے دوران جیسوال نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے پاس ہندوستان کے اندرونی معاملات پر تبصرہ کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی طرف سے ان کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے کے بعد حریت رہنماؤں کی حمایت کے اظہار کے بارے میں جب پاکستانی رہنماؤں سے پوچھا گیا تو جیسوال نے جواب دیا، "پاکستان کے پاس ایسے معاملات پر تبصرہ کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے جو ہندوستان کے اندرونی ہیں۔

جنتر منتر پر

کہا کہ پارٹی کو یقین ہے کہ متعلقہ حکام احتجاج کے لیے اجازت دیں گے تاکہ عوام کی آواز جمہوری طریقے سے بلند کی جا سکے۔ واضح رہے کہ نیشنل کانفرنس نے 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کے حق میں احتجاج کا اعلان کیا ہے، جس میں پارٹی کے سینئر رہنما، اراکین اسمبلی اور کارکنان شرکت کریں گے۔ احتجاج کا مقصد مرکزی حکومت سے جموں و کشمیر کا مکمل ریاستی درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کرنا ہے۔

چیف سیکرٹری نے

پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اور اس کا مقصد یہ ہے کہ نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور جموں و کشمیر میں انفراسٹرکچر اور عوامی خدمات کی ترقی کو تیز کرنے کے لئے ایک سازگار ماحول بنایا جا سکے۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری زرعی پیداوار محکمہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی)، ڈائریکٹر آئی آئی ایم جموں، کمشنر سیکرٹری پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ، کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ، کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت، سیکرٹری ٹرانسپورٹ، چیف ایگزیکٹو آفیسر جے آئی ٹی اے جی اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مجوزہ پالیسی کی موثر عمل آوری کے لئے ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مختلف سطحوں پر افسران اور اہلکاروں کی منظم تربیت اور استعداد کار میں اضافہ ناگزیر ہے تاکہ وہ پالیسی پر موثر اور مقررہ مدت میں عمل درآمد یقینی بنا سکیں۔ انہوں نے زمینی سطح پر ٹھوس نتائج برآمد کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کو سرمایہ کاروں کے ساتھ ساتھ عام لوگوں میں اعتماد پیدا کرنے کے لئے پالیسی کو عملانے میں مثال کے طور پر رہنمائی کرنی چاہیے۔ انہوں نے محکمہ صنعت و حرفت کو ہدایت دی کہ وہ پالیسی کی تشکیل میں پیش رفت کریں اور اسے مناسب طریقے سے بہتر کریں اور میٹنگ کے دوران موصول ہونے والی تجاویز کو شامل کیا جائے تاکہ آئندہ ایک ماہ کے اندر ایک جامع اور منظم پالیسی دستاویز کو حتمی شکل دی جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے عالمی بہترین طریقوں کا حوالہ دیتے ہوئے ورلڈ بینک کے معروف ایس ٹی ای پی ماڈل کا ذکر کیا اور اسے ایک متحرک اور خود ارتقائی فریم ورک قرار دیا جو کم طریقہ کاری رکاوٹوں کے ساتھ پروجیکٹ کو موثر طریقے سے انجام دینے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی انتظامی ڈھانچے، ترقیاتی ترجیحات اور مقامی ضروریات کے مطابق اسی نوعیت کا ایک ادارہ جاتی ماڈل تیار کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے سی آئی ٹی اے جی کو مزید ہدایت دی کہ وہ مختلف شعبوں میں قابل عمل پی پی پی منصوبوں کی ایک جامع فہرست تیار کرے اور ساتھ ہی ایسا مضبوط ادارہ جاتی میکانزم اور عملی فریم ورک بھی قائم کرے تاکہ پالیسی کے نوٹیفکیشن کے بعد ان کی بروقت تکمیل ممکن ہو سکے۔ دوران میٹنگ ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ شیلندر کمار نے کہا کہ مجوزہ پالیسی کا بنیادی مقصد نجی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عوامی اثاثے تشکیل دینا اور عوام کو معیاری خدمات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اگرچہ قومی اور بین الاقوامی بہترین تجربات سے رہنمائی حاصل کی جائے، تاہم پالیسی کو جموں و کشمیر کی مقامی ضروریات، ترقیاتی ترجیحات، چیلنجوں اور مواقع سے ہم آہنگ رکھا جانا چاہیے۔ اس سے قبل چیف ایگزیکٹو آفیسر جے آئی ٹی اے جی نے مجوزہ پالیسی فریم ورک پر تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی جس میں ملک بھر میں پی پی پی منصوبوں کی موجودہ صورتحال اور جموں و کشمیر میں اس شعبے کی موجودہ حالت کا جائزہ پیش کیا گیا۔ پرزنٹیشن میں مرکزی علاقوں کو اہم شعبوں میں نجی سرمایہ کاری کے لئے ترجیحی مقام کے طور پر پوزیشن دینے کے لئے ایک جامع، شفاف اور سرمایہ کار دوست پالیسی کی ضرورت کا خاکہ پیش کیا گیا۔ پرزنٹیشن میں ایک منظم ریگولیٹری فریم ورک کی تجویز دی گئی جس سے مختلف قانونی منظوریوں بشمول نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی)، ماحولیاتی کلیئرنس اور دیگر لازمی اجازت ناموں کے اجرا کو بروقت یقینی بنا کر غیر ضروری دفتری رکاوٹوں کو کم کیا جا سکے تاکہ سرمایہ کاری کا عمل زیادہ موثر، قابل پیش گوئی اور آسان بن سکے۔ اس میں مختلف شعبوں پر مشتمل ایک ادارہ جاتی نظام کی بھی تجویز دی گئی جس میں منصوبوں کی جانچ، منظوری، نگرانی اور عمل درآمد کے لئے متعلقہ اداروں کے اختیارات اور ذمہ داریوں کو واضح طور پر متعین کیا جائے تاکہ مربوط حکومتی نظام کے تحت وقت پر فیصلے لینے اور پروجیکٹ کی بلا تعطل تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ مجوزہ پالیسی میں جموں و کشمیر میں پی پی پی ماڈل کے لئے متعدد امکانات رکھنے والے شعبوں کی نشاندہی کی گئی جن میں شہری بنیادی ڈھانچہ، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، زراعت، فوڈ پروسسنگ، توانائی، بجلی، سیاحت، ہوٹل و مہمان نوازی اور صحت شعبے شامل ہیں جہاں نجی شراکت داری خدمات کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور معاشی ترقی میں نمایاں طور پر بڑھا سکتی ہے۔ پرزنٹیشن میں منصوبوں کی شناخت اور ترجیحی درجہ بندی، لین دین کے ڈھانچے، آپریشنل طریقہ کار، قانونی ڈھانچے، گورننس سے متعلق حفاظتی اقدامات، شکایات کے ازالے کا نظام اور اختیارات و ذمہ داریوں کی واضح تقسیم پر مبنی ادارہ جاتی نظام کی بھی وضاحت کی گئی تاکہ شفافیت، جوابدہی اور موثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ غور و خوض کے دوران مختلف انتظامی سیکرٹریوں اور محکموں کے سربراہان نے اس منصوبے کو مزید مضبوط بنانے کے لئے شعبہ وار تجاویز اور مفید آراء پیش کیں جن کا مقصد مجوزہ پالیسی کو مزید موثر، قابل عمل اور جموں و کشمیر کی ترقیاتی ضروریات سے ہم آہنگ بنانا تھا۔ میٹنگ مختلف محکموں سے موصول ہونے والی تجاویز کو شامل کر کے مسودہ پالیسی کو مزید بہتر بنانے اور نجی سرمایہ کاری کو متحرک کرنے، بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو تیز کرنے اور جموں و کشمیر میں دیرپا اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے قابل ایک جامع، شفاف اور سرمایہ کار دوست پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) فریم ورک تیار کرنے پر اتفاق رائے کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ

کر سکتا ہے۔ ملزم کی جانب سے پیش ہونے والے وکیل پرنس کھنہ نے عدالت میں موقف اختیار کیا کہ کمل سنگھ بے قصور ہے، عمر رسیدہ ہے اور اعصابی و نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہے۔ دفاع نے دعویٰ کیا کہ اس کا ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو نقصان پہنچانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا بلکہ وہ شادی کی تقریب کے دوران ان کے ساتھ تصویر کھنچوانا چاہتا تھا۔ وکیل نے یہ بھی کہا کہ تفتیش تقریباً مکمل ہو چکی ہے، اس لیے ملزم کو ضمانت دی جانی چاہیے۔ سرکاری وکیل ہیمنشو پرکاش نے درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ یہ ایک ممتاز سیاسی رہنما کو قتل کرنے کی سنگین اور مبینہ طور پر منصوبہ بند کوشش کا معاملہ ہے۔ استغاثہ کے مطابق دوران تفتیش ملزم نے مبینہ طور پر کہا کہ اگر دوبارہ موقع ملا تو وہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو قتل کرنے کی کوشش کرے گا، جبکہ اس نے اپنے عمل پر کسی قسم کی ندامت کا اظہار بھی نہیں کیا۔ استغاثہ کے مطابق یہ واقعہ 11 مارچ 2026 کو جموں کے گریٹر کیلاش علاقے میں واقع رائل پارک میں ایک شادی کی تقریب کے دوران پیش آیا، جہاں ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری بھی موجود تھے۔ الزام ہے کہ کمل سنگھ نے ریوالور سے ڈاکٹر عبداللہ پر فائر کیا، تاہم گولی انہیں نہیں لگی۔ پولیس نے موقع سے اسلحہ، زندہ کارتوس، خول اور دیگر شواہد برآمد کیے، جبکہ بعد ازاں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم نے معاملے کی تفصیلی جانچ کی۔ استغاثہ نے عدالت کے سامنے فرانزک رپورٹ اور دیگر دستاویزی شواہد بھی پیش کیے، جن میں ملزم سے منسوب ہاتھ سے لکھی گئی تحریریں شامل ہیں۔ تفتیشی ادارے کے مطابق ان تحریروں سے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے خلاف طویل عرصے سے موجود مبینہ ناراضی اور نفرت کا اظہار ہوتا ہے، جس کا تعلق کشمیری پنڈتوں کی نقل مکانی اور عسکریت پسندی کے دوران املاک کے نقصان سے جوڑا گیا ہے۔ فرانزک جانچ میں ان تحریروں کو بھی مبینہ طور پر ملزم کی ہی قرار دیا گیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں ملزم کی ذہنی بیماری اور طبی مسائل سے متعلق دفاع کے دلائل کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایسی کوئی مضبوط طبی شہادت پیش نہیں کی گئی جس کی بنیاد پر ضمانت دی جا سکے۔ عدالت نے واضح کیا کہ ملزم کو عدالتی تحویل میں بھی مناسب طبی اور نفسیاتی علاج فراہم کیا جا سکتا ہے، جبکہ قانونی طور پر ذہنی حالت کا حتمی تعین مقدمے کی سماعت کے دوران شواہد کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ عدالت نے آخر میں قرار دیا کہ جرم کی نوعیت، دوبارہ جرم کے خدشے، وسیع تر عوامی مفاد اور انصاف کے عمل پر ممکنہ اثرات کے پیش نظر ضمانت کی درخواست منظور نہیں کی جا سکتی، البتہ حکم میں کی گئی تمام آبزرویشنز صرف ضمانت کی درخواست تک محدود ہوں گی اور مقدمے کے حتمی فیصلے پر اثر انداز نہیں ہوں گی۔

آج سے موسمی

مطابق 20 سے 22 جولائی کے دوران جموں اور کشمیر دونوں خطوں کے بیشتر حصوں میں مون سون کی بارشوں کے زیادہ فعال سلسلے کی توقع ہے حالانکہ ہر جگہ ہر روز بارش نہیں ہو سکتی۔ جموں خطہ میں سب سے زیادہ اثر پڑنے کا امکان ہے۔ 22 جولائی (بدھ) کو مغربی ڈسٹربنس اور مون سون ہواؤں کے درمیان تعامل سے کشمیر کے علاقے میں بارش کی سرگرمیوں میں اضافہ متوقع ہے۔ بھاری سے بہت بھاری بارش ممکن ہے کیونکہ وافر نمی دستیاب ہوگی۔ اور خاص کر پورے جموں خطے کے دریا؟ں اور ندی نالوں میں پانی کی سطح بڑھنے کا امکان ہے۔ جموں خطے میں سیلاب کا خطرہ زیادہ رہے گا۔ نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر نے خبردار کیا کہ کلاؤڈ برسٹ یعنی بادل پھٹنے کے واقعات کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔ امرناتھ یاترا کی ہر گھنٹے کی بنیاد پر نگرانی کی جانی چاہیے۔ بارش کے شدید منتر جموں سری نگر قومی شاہراہ کے کئی کمزور حصوں پر لینڈ سلائیڈنگ اور پتھراؤ کا سبب بن سکتے ہیں۔ ادھر آج سرینگر اور کپواڑہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ جموں و کشمیر کے بیشتر علاقوں میں درجہ حرارت معمول سے کئی ڈگری زیادہ رہا۔ محکمہ موسمیات کے علاقائی مرکز سرینگر کی جانب سے جاری کردہ تازہ موسمی اعداد و شمار کے مطابق سرینگر میں 35.0 ڈگری سیلسیس کے ساتھ رواں موسم کا گرم ترین درج رہا جو معمول سے 4.9 ڈگری زیادہ ہے، جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 22.0 ڈگری سینٹی گریڈ رہا، جو معمول سے 3.3 ڈگری زیادہ درج کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق قاضی گنڈ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا، جو معمول سے 5.2 ڈگری زیادہ ہے، جبکہ کوکرناگ میں 32.9 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر ضلع کپواڑہ میں بھی شدید گرمی کا سلسلہ جاری رہا، جہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 4.1 ڈگری زیادہ ہے۔ محکمہ کے مطابق پہلگام میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27.4 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گلمرگ میں 25.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، اور دونوں مقامات پر درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہا۔

بڈگام میں سڑک

طارق احمد کے طور پر ہوئی ہے، جبکہ زخمی اہلکار کی شناخت ریاض احمد کے نام سے کی گئی ہے۔ پولیس نے حادثے کا نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ حادثے کی وجوہات کا پتہ چلایا جا سکے۔

ریاستی درجے کی

اتحاد پارٹی اور دیگر جماعتوں نے ابھی تک اپنے موقف کا باضابطہ اعلان نہیں کیا ہے۔ پی ڈی پی کے ترجمان ظہیب میر نے کہا کہ احتجاج میں شرکت یا عدم شرکت کا فیصلہ پارٹی قیادت کرے گی اور فی الحال اس حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ پارٹی کے ایک سینئر رہنما کے مطابق اس وقت پی ڈی پی کی توجہ 28 جولائی کو یوم تاسیس کی تقریبات کی تیاریوں پر مرکوز ہے، اس لیے احتجاج میں شرکت کے امکانات کم دکھائی دیتے ہیں۔ اپنی پارٹی کے صدر سید الطاف بخاری نے کہا کہ ان کی جماعت 18 جولائی کو سری نگر میں ایک اجلاس منعقد کرے گی، جس میں احتجاج میں شرکت کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی درجے کی بحالی ان کی جماعت کے منشور کا حصہ ہے۔ عوامی اتحاد پارٹی کے رہنما اور رکن اسمبلی خورشید احمد شیخ نے کہا کہ احتجاج میں شرکت سے متعلق حتمی فیصلہ پارٹی سربراہ اور رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید کریں گے۔ ادھر کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے ریاستی سیکریٹری عباس راتھر نے کہا کہ ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر تمام جمہوری قوتوں کو متحد ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئین اور وفاق نظام پر یقین رکھنے والی ہر جماعت کو اس احتجاج میں شریک ہو کر واضح پیغام دینا چاہیے کہ جموں و کشمیر کے عوام ریاستی درجے کی بحالی کے معاملے پر متحد ہیں۔ دریں اثنا نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے پارٹی کے مجوزہ احتجاج پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ عوام نے نیشنل کانفرنس کو آرٹیکل 370 کی بحالی، آئینی حقوق اور خصوصی حیثیت کے تحفظ کے لیے مینڈیٹ دیا تھا، لیکن پارٹی صرف ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے تک محدود ہو گئی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ نیشنل کانفرنس 5 اگست 2019 کے بعد کی صورتحال کو معمول کا حصہ بنا رہی ہے اور اپنے بنیادی وعدوں سے پیچھے ہٹ رہی ہے۔

این سی حکومت

شہری کی آواز بلند کرے اس موقع پر جموں و کشمیر اسمبلی میں اپوزیشن رہنما سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی نے ایوان کے اندر اور باہر عوامی مسائل کو مسلسل اٹھایا ہے اور پارٹی حکومت کو اس کی ناکامیوں، بدانتظامی اور نامکمل وعدوں پر جوابدہ بنانے کے لیے ریاست بھر میں بھرپور احتجاج کرے گی۔

14دنوں میں

میں 1626 یاتری بالتال روٹ جبکہ 3014 یاتریوں کو پہلگام روٹ کیلئے روانہ کیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق پورے قافلے کی حفاظت کیلئے کثیر سطحی سیکورٹی گرڈ قائم کیا گیا ہے، جس کے تحت جموں و کشمیر پولیس، سیکورٹی فورسز، سول انتظامیہ اور امرناتھ شرائن بورڈ باہمی اشتراک سے یاترا کے پرامن، محفوظ اور منظم انعقاد کو یقینی بنا رہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ رواں سال امرناتھ یاترا نے ایک نیا تاریخی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ یاترا کے آغاز کے صرف 14 دنوں میں 3 لاکھ سے زائد یاتری برفانی کے درشن کر چکے ہیں، جو گزشتہ برسوں کے مقابلے میں ایک غیر معمولی کامیابی تصور کی جا رہی ہے۔ انتظامیہ نے ایک مرتبہ پھر تمام یاتریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف تصدیق شدہ رجسٹریشن اور اپنے مقررہ یاترا شیڈول کے مطابق ہی سفر کریں۔ حکام نے واضح کیا کہ بغیر رجسٹریشن یا مقررہ تاریخ کے بغیر کسی بھی یاتری کو بیس کیمپوں کی جانب جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 2 جولائی کو جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس سے شری امرناتھ یاترا کے پہلے قافلے کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تھا۔ اس کے بعد روزانہ ہزاروں یاتری سخت حفاظتی انتظامات اور بہتر سہولیات کے ساتھ مقدس غار کی جانب روانہ ہو رہے ہیں۔ رواں برس یاترا کے دوران سیکورٹی، صحت، ٹریفک، صفائی، رہائش اور ہنگامی امداد کے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ ملک بھر سے آنے والے عقیدت مند محفوظ اور سہل انداز میں اپنی مذہبی رسومات ادا کر سکیں۔

ستیش شرما نے

و اقتصادی ترقی کے نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ شروعات میں وزیر موصوف نے 1.50 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کردہ وٹھنڈی چوئی۔ سینتھ روڈ کا افتتاح کیا اور کہا کہ بہتر سڑک رابطہ اقتصادی ترقی کی بنیاد ہے کیوں کہ معیاری سڑکیں نہ صرف سفر کا وقت کم کرتی ہیں بلکہ تجارت، تعلیم، صحت سہولیات تک رسائی اور مجموعی علاقائی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے کہ دُور دراز دیہات بھی معیاری بنیادی ڈھانچے سے منسلک ہوں۔ بہتر سڑکیں بہتر مواقع، روزگار میں اضافہ اور لوگوں کے معیار زندگی میں بہتری کا ذریعہ بنتی ہیں۔" انہوں نے کھڑہ بلی میں 76.74 لاکھ روپے کی تخمینی لاگت سے تعمیر ہونے والی نئی تحصیل آفس عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ جدید انتظامی کمپلیکس حکومتی خدمات کو عوام کے مزید قریب لائے گا، انتظامی کارکردگی کو بہتر بنائے گا اور عوامی خدمات کی فراہمی کے لئے زیادہ شہری دوست ماحول فراہم کرے گا۔ اس موقعہ پر ستیش شرما نے کھڑہ میں 3 کروڑ 45 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ پل کا بھی افتتاح کیا۔ اس پل سے متعدد ملحقہ دیہاتوں کو ہر موسم میں قابل اعتماد رابطہ فراہم کرنے کی اُمید ہے جس سے مقامی باشندوں، طالب علموں، کسانوں اور ایمرجنسی خدمات کی آوا جاہی میں آسانی ہوگی۔ انہوں نے ترقیاتی پروگرام کو جاری رکھتے ہوئے چیریال۔ بردوہ روڈ کا سنگ بنیاد رکھا جس کی لاگت 2 کروڑ 50 لاکھ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے دیہی رابطے مضبوط ہوں گے، ٹرانسپورٹیشن کی سہولیات بہتر ہوں گی اور زراعت، تجارت، سیاحت اور دیگر معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ وزیر موصوف نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور قوم کی تعمیر میں کھیلوں کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے پلن والا میں 20.99 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر شدہ نئے والی بال کورٹ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر بھر میں جدید کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ قائم کرنے کے لئے پُرعزم ہے تاکہ نوجوان کھلاڑیوں کو معیاری سہولیات فراہم کی جا سکیں اور کھیلوں میں ان کی زیادہ سے زیادہ شرکت یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا، "ہمارے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ انہیں بہترین سہولیات اور مواقع فراہم کئے جائیں تاکہ وہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔ کھیل نہ صرف چیمپئن پیدا کرتے ہیں بلکہ نظم و ضبط، اعتماد، فٹنس اور سماجی ہم آہنگی کو بھی فروغ دیتے ہیں۔" ستیش شرما نے اس موقعہ پر مقامی صحت مراکز کو مضبوط بنانے اور عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے طبی آلات بھی تقسیم کئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر شہری کو قابل رسائی اور کم خرچ صحت خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے صحت شعبے میں مسلسل سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ بعد میں انہوں نے کھور میں 2 کروڑ 7 لاکھ روپے کی تخمینی لاگت سے تعمیر ہونے والے ویٹرنری ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے دیہی علاقوں میں مویشی پروری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور ویٹرنری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے سے کسانوں کو جانوروں کی بہتر صحت، پیداوار میں اضافے اور آمدنی میں بہتری کی صورت میں براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ وزیر موصوف نے عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت شفاف، جوابدہ اور ترقی پر مبنی طرز حکمرانی کے لئے پُرعزم ہے جس میں متوازن علاقائی ترقی اور معاشرے کے ہر طبقے کی فلاح کو خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے انتھک محنت کر رہی ہے کہ بنیادی ڈھانچے اور عوامی بہبود میں دیرپا سرمایہ کاری کے ذریعے ترقیاتی فوائد ہر گاؤں، ہر گھر اور ہر شہری تک پہنچیں۔ وزیر موصوف نے کہا، "ترقی تب ہی معنی خیز ہے جب اس کے ثمرات عام لوگوں تک پہنچتے ہیں۔ آج جن منصوبوں کا افتتاح یا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے اس کی منصوبہ بندی مقامی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے کی گئی ہے۔ ہماری حکومت جدید بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، اداروں کو مضبوط بنانے اور ہر خطے کو جامع اور دیرپا ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔" اس موقعہ پر انہوں نے مقامی باشندوں، عوامی نمائندوں، نوجوانوں اور مختلف سماجی تنظیموں کے ارکان سے ملاقات بھی کی اور ان کے مسائل اور ترقیاتی مطالبات بغور سُنا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تمام حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا اور حکومت مقامی انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل کے ساتھ کام جاری رکھے گی تاکہ جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل اور نئے ترقیاتی اقدامات کی تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر موصوف نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، نوجوانوں کو بااختیار بنانا، بہتر طرز حکمرانی اور عوامی خدمات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور چھمب حلقے میں آئندہ برسوں میں بھی ترقی کا یہ سفر اسی رفتار سے جاری رکھا جائے گا۔ اس موقعہ پر ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران، متعلقہ محکموں کے انجینئران، مقامی عوامی نمائندوں اور بڑی تعداد میں مقامی باشندے موجود تھے۔

ڈومیسائل رعایت

گئی کیونکہ وہ جموں و کشمیر کے رہائشی تھے، اس کا ان کے ایس سی زمرے سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اسی طرح درخواست گزار نمبر 1 اور 4 کو سینے کی پیمائش میں رعایت بھی صرف ڈومیسائل کی بنیاد پر ملی تھی، نہ کہ ذات کی بنیاد پر۔ جسٹس اوسوال نے کہا کہ سرکاری حکام یہ ثابت کرنے میں ناکام رہے کہ درخواست گزاروں کو ایسی کوئی رعایت دی گئی تھی جو صرف ایس سی امیدواروں کے لیے مخصوص ہو۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ صرف اس وجہ سے کہ درخواست گزاروں نے ایس سی زمرے کے تحت درخواست دی تھی، انہیں صرف ریزرو کوٹے تک محدود نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ انہیں حاصل ہونے والی رعایت عام نوعیت کی تھی اور دیگر امیدواروں کو بھی دستیاب تھی۔ عدالت نے مزید کہا کہ سرکاری حکام کے اس رویے سے درخواست گزاروں کو ان کے ایس سی ہونے کی وجہ سے نقصان پہنچا، جو امتیازی سلوک ہے اور آئین کے آرٹیکل 14 اور 16 کی صریح خلاف ورزی ہے۔

جموں وکشمیر کے

دینے میں ایک معتبر اور ذمہ دار میڈیا کے اہم کردار کو اُجاگر کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ معلومات کی درست اور بروقت معلومات عوامی اعتماد کو مضبوط کرنے، شفافیت کو فروغ دینے اور انتخابی عمل میں زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ مباحثوں کے دوران میڈیا کے بدلتے منظر نامے اور غلط معلومات، گمراہ کن معلومات اور تبدیل شدہ ڈیجیٹل مواد سے پیدا ہونے والے چیلنجوں پر توجہ دی گئی۔ شرکا نے انتخابی حکام اور میڈیا تنظیموں کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اصل معلومات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے اور انتخابات سے متعلق رپورٹس میں اخلاقی معیار قائم رکھے جا سکیں۔ شرکا نے انتخابی رپورٹنگ کے اُبھرتے ہوئے رُجحانات، ڈیجیٹل جرنلزم، سوشل میڈیا پر عوامی رابطے، حقائق کی جانچ کے طریقوں اور خبروں کی ترسیل میں آرٹیفیشل انٹلی جنس جیسی ٹیکنالوجیوں کے ذمہ دارانہ استعمال پر بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ استفساری سیشنز نے شرکا کو اپنے تجربات کے تبادلے اور ووٹر بیداری و جمہوری شمولیت کو مزید موثر بنانے کے لئے اختراعی طریقوں پر تبادلہ خیال کرنے کا موقعہ فراہم کیا۔ جموں و کشمیر کے مندوبین نے مباحثوں میں سرگرمی سے حصہ لیا اور مختلف ریاستوں اور یوٹیز سے آئے میڈیا کے پیشہ ور افراد اور انتخابی دفاتر اور افسران کے ساتھ تبادلہ خیال کیا جس سے انہیں انتخابی مواصلاتی حکمت عملیوں، رائے دہندگان تک رسائی کے اقدامات اور جمہوری شمولیت میں بہترین طریقوں کے بارے میں قیمتی معلومات حاصل ہوئی۔

جموں کشمیر کے ریاستی

عوام کی تحریک ہے۔" قرہ نے واضح کیا کہ 20 جولائی کو دہلی میں ہونے والے دھرنے میں جموں و کشمیر کانگریس ضرور شریک ہوگی، جبکہ پارٹی کی مرکزی قیادت کس سطح پر شرکت کرے گی، اس کا فیصلہ کانگریس ہائی کمان کرے گی۔ جے کے پی سی سی صدر نے دعویٰ کیا کہ ریاستی درجہ کی بحالی کی تحریک کا آغاز دراصل کانگریس نے کیا تھا اور اب اگر دیگر سیاسی جماعتیں بھی اس مطالبے کی حمایت کر رہی ہیں تو یہ خوش آئند بات ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر مرکزی حکومت نے ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق اپنا وعدہ پورا نہ کیا تو کانگریس لکھن پور سے لولاب تک ایک بڑے مارچ کا انعقاد کرے گی۔ قرہ کے مطابق اس حوالے سے وہ راہول گاندھی سے ذاتی طور پر تبادلہ خیال کر چکے ہیں اور مارچ کی تاریخ اور دیگر انتظامات پر غور جاری ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمیں امید ہے کہ حکومت ہند اپنے وعدے پورے کرے گی، لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو انڈین نیشنل کانگریس مناسب وقت پر لکھن پور سے لولاب تک مارچ کرے گی تاکہ ریاستی درجہ کی بحالی کے مطالبے کو مزید مضبوط انداز میں اٹھایا جا سکے۔" ایک سوال کے جواب میں طارق حمید قرہ نے سینئر کانگریس رہنما سیف الدین سوز کے دفعہ 370 سے متعلق حالیہ بیان سے پارٹی کو الگ قرار دیتے ہوئے کہا کہ سوز نے جو کچھ کہا یا لکھا ہے وہ ان کی ذاتی رائے ہے اور اس کا کانگریس پارٹی کے موقف سے کوئی تعلق نہیں۔ نیشنل کانفرنس اور کانگریس کے تعلقات سے متعلق سوال پر قرہ نے کہا کہ اس وقت سیاسی اتحاد یا باہمی اختلافات سے زیادہ اہم مسئلہ ریاستی درجہ کی بحالی ہے، اس لیے تمام توجہ اسی مطالبے پر مرکوز ہونی چاہیے۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا کہ مرکز نے جموں و کشمیر کی آئینی اور سیاسی حیثیت کے حوالے سے اپنے وعدے پورے نہیں کیے۔ انہوں نے کہا کہ "بی جے پی کے عزائم واضح نہیں ہیں۔ حکومت نے نہ صرف اہم عوامی مطالبات کو نظر انداز کیا بلکہ سپریم کورٹ کی ہدایات کو بھی سنجیدگی سے نہیں لیا، تاہم کانگریس خاموش نہیں بیٹھے گی اور ریاستی درجہ کی بحالی تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔" کانگریس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ جموں و کشمیر کے عوام کے آئینی حقوق کی بحالی اور ریاستی درجہ کی واپسی کے لیے اپنی سیاسی مہم کو مزید تیز کرے گی اور اس مقصد کے لیے تمام جمہوری ذرائع استعمال کیے جائیں گے۔

تعلیم اور صحت کے

سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ انہیں بتایا گیا کہ سرحدی علاقوں کے رہائشیوں کو وہ حفاظتی بنکر فراہم نہیں کیے گئے جن کا وعدہ مرکزی حکومت نے کیا تھا۔ انہوں نے کہا، "ہم نے گزشتہ سال دیکھا کہ سرحدی علاقوں کے لوگ کس قدر غیر محفوظ ہیں، کیونکہ وہ سرحد پار سے ہونے والی گولہ باری اور فائرنگ کا نشانہ بنتے ہیں۔ مرکزی حکومت نے وعدہ کیا تھا کہ جہاں بھی ضرورت ہوگی وہاں اجتماعی اور انفرادی بنکر بروقت تعمیر کیے جائیں گے، لیکن افسوس کہ یہ وعدہ ابھی تک پورا نہیں کیا گیا۔" انہوں نے مزید کہا، "میں مرکزی حکومت سے اپیل کرتا ہوں کہ فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ سرحدی علاقوں میں رہنے والے عوام کو مزید کسی تاخیر کے بغیر یہ بنکر فراہم کیے جائیں۔"

میرواعظ کی

سماجی بنیادوں کو کمزور کرتی ہے۔ حکومت کی منطق پر سوال اٹھاتے ہوئے میرواعظ نے کہا: اگر امرناتھ یاترا کے مذہبی تقدس کے پیش نظر یاتریوں کے راستے پر شراب کی دکانیں رکھنا نامناسب سمجھا جاتا ہے، تو پھر انہیں ان رہائشی علاقوں میں منتقل کرنا کیسے مناسب قرار دیا جا سکتا ہے جہاں ایسے مسلمان خاندان اپنے بچوں کے ساتھ رہتے ہیں جن کا مذہب شراب کے استعمال کو سختی سے حرام قرار دیتا ہے؟ اگر شراب دونوں مذاہب میں نامناسب اور نقصان دہ سمجھی جاتی ہے تو پھر اس پر مکمل پابندی کیوں نہیں لگائی جاتی؟ مذہبی جذبات کا احترام نہ تو امتیازی ہونا چاہیے اور نہ ہی وقتی۔ میرواعظ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس تجویز کو فوری طور پر واپس لے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ کسی بھی رہائشی علاقے، اسکول، مسجد یا دیگر عوامی ادارے کے قریب شراب کی کوئی دکان نہ کھولی جائے اور نہ ہی منتقل کی جائے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ عوام کی آواز سنے اور ایسے فیصلے مسلط کرنے سے گریز کرے جو جموں و کشمیر کے عوام کے مذہبی تشخص اور ان کے مشترکہ نظام اقدار کے منافی ہوں۔

سمارٹ میٹر لگانے

شروع کر دی ہے۔

سوپور اور شوپیان

کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 120 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا، جسے قانونی ضابطوں کے مطابق ضبط کر لیا گیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت یاسر الطاف علی ولد الطاف احمد علی ساکن میلہورہ، زینہ پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن زینہ پورہ میں ایف آئی آر نمبر 91/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں

حضرت بابا داود

کر علم و عرفان کے منازل طے کرائے۔

اڑ چلو

جو سابق فوجیوں کی شمولیت اور انہیں بااختیار بنانے کے عزم کی ایک اور مثال ہے۔ دفتر کا افتتاح اُوڑی بریگیڈ کے کمانڈر نے سینئر فوجی افسران اور علاقے میں تعینات مختلف یونٹس کے نمائندوں کی موجودگی میں کیا۔ اس موقع پر کمانڈر نے اڑ چلو کی جانب سے حاضر سروس فوجیوں کی مسلسل معاونت اور سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کیلئے باعزت روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا "اس طرح کے اقدامات نہ صرف دور دراز علاقوں میں تعینات فوجیوں کیلئے ضروری خدمات تک رسائی کو بہتر بناتے ہیں بلکہ حاضر سروس فوجیوں اور سابق فوجیوں کے درمیان تعلق کو بھی مزید مضبوط کرتے ہیں۔" گزشتہ برسوں کے دوران اڑ چلو نے دفاعی برادری کی منفرد ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے خدمات کا ایک جامع نظام قائم کیا ہے۔ ملک بھر میں فوجی تنصیبات پر اپنی بڑھتی ہوئی موجودگی کے ذریعے کمپنی مشکل علاقوں میں تعینات فوجیوں اور ضروری خدمات کے درمیان فاصلے کو کم کرنے کیلئے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اُوڑی میں اس نئے نوڈل دفتر کا افتتاح اڑ چلو کے اس مشن میں ایک اور اہم سنگ میل ہے کہ فوجیوں کی زندگی کو مزید آسان بنایا جائے اور ملک کی سرحدوں پر خدمات انجام دینے والے جوانوں کے ساتھ ساتھ سابق فوجیوں کی برادری کی بھی موثر انداز میں خدمت کی جائے۔

اونتی پورہ میں

اور کاروباری مواقع سے جوڑنا ہے تاکہ ان کے تخلیقی خیالات کو عملی شکل دی جا سکے۔ رجسٹرار پروفیسر شمیم احمد شاہ نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے طلبہ پر زور دیا کہ وہ مقامی مسائل کے پائیدار حل تلاش کریں اور اختراع و کاروباری سوچ کو فروغ دیں۔

کپواڑہ میں

کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ الزامات کی گہرائی سے تحقیقات کرے اور 15 دنوں کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے۔ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، کپواڑہ کی جانب سے جاری کردہ معطلی کا حکم نامہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گیا ہے۔

سنگم بجبہاڑہ میں

عینی شاہدین کے مطابق گلزار احمد سنگم میں سڑک عبور کر رہے تھے کہ اس دوران ایک نامعلوم گاڑی نے انہیں زوردار ٹکر ماری، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گئے۔ زخمی کو پہلے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی علاج کے بعد نازک حالت کے پیش نظر ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر ریفر کیا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے وہاں پہنچتے پر انہیں مردہ قرار دیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا ہے اور حادثے میں ملوث نامعلوم گاڑی کا سراغ لگانے کے ساتھ ساتھ واقعے کی مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

جموں وکشمیر پولیس کا

کے درمیان رابطے کو بہتر بنانے اور ایک ذمہ دار، شفاف اور عوام دوست پولیسنگ نظام کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہیں۔

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Kashmir
Saturday 18 July 2026

ہندوستان کھیلوں کی صنعت اور کھلاڑیوں کی تربیت کے لیے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے ساتھ تعاون کرے گا: نریندر مودی

جند (ہریانہ)، 17 جولائی (ایجنسیز) وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ 2030 کے دولتِ مشترکہ کھیلوں کی میزبانی کرنے جا رہے ہندوستان نے کھیلوں کی صنعت، کھلاڑیوں کی تربیت اور دیگر متعلقہ شعبوں میں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے ساتھ مل کر کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی حاصل کرنے کی بھی بھرپور تیاری کر رہا ہے، اس لیے ابھی سے 5 سے 12-15 سال عمر کے باصلاحیت بچوں کی نشاندہی کر کے انہیں مستقبل کے ان عالمی مقابلوں کے لیے تیار کرنا ضروری ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس بین الاقوامی تعاون سے ملک کی کھیلوں کی صلاحیتوں، بالخصوص ہریانہ جیسے کھیلوں میں ممتاز ریاستوں کے نوجوانوں کو بڑا فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس شراکت داری سے ہندوستان میں کھیل اور فٹنس کے شعبے میں روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ وزیراعظم ہریانہ کے جیند میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کے موقع پر ایک عوامی جلسے سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر ہریانہ کے گورنر اسیم گھوش، وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی، اطلاعات ونشریات اور ریل کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو سمیت متعدد عوامی نمائندے موجود تھے۔ مسٹر مودی نے اپنی حالیہ غیر ملکی دورے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ حال ہی میں انڈونیشیا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ گئے تھے، جہاں ہندوستان نے کئی اہم معاہدے کیے۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی حکومتوں کے ساتھ کھیلوں کے فروغ پر بھی تفصیلی بات چیت ہوئی۔ انہوں نے کہا، "ان دونوں ممالک کے ساتھ مل کر آنے والے دنوں میں کھیلوں کی صنعت، کھلاڑیوں کی تربیت اور متعدد دیگر شعبوں میں مشترکہ طور پر کام کیا جائے گا، جس سے خاص طور پر ہریانہ کے نوجوانوں کو بہت فائدہ پہنچے گا۔" وزیراعظم نے کہا کہ آج ہندوستان میں کھیلوں کو صرف فٹنس ہی نہیں بلکہ روزگار کے ایک بڑے ذریعہ کے طور پر بھی فروغ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے نئی قومی کھیل پالیسی اور کھیلو بھارت پالیسی نافذ کی ہے، جبکہ کھیلو انڈیا مہم اور ٹارگٹ اولمپک پوڈیم اسکیم (ٹوپس) کے تحت کھلاڑیوں کو غیر معمولی سہولتیں اور مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ میں بھی بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کھیلوں اور کھلاڑیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ مسٹر مودی نے ہریانہ کے نوجوانوں کو یاد دلایا کہ ہندوستان 2030 کے دولتِ مشترکہ کھیلوں اور 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کے لیے پوری تیاری کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہر کھلاڑی کو پوری قوت اور جذبے کے ساتھ تیاری کرنی چاہیے۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ ڈبل انجن والی بی جے پی حکومت آپ کو ہر ممکن سہولت فراہم کرے گی۔" انہوں نے کہا کہ جو لوگ 2036 کے اولمپکس میں ہندوستان کو کامیاب دیکھنا چاہتے ہیں، انہیں آج ہی 5 سے 12-15 سال عمر کے بچوں کی تربیت پر توجہ دینی ہوگی۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ مستقبل میں احمد آباد میں ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز بھی منعقد ہوں گے۔ انہوں نے ہریانہ کے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اس کے لیے بھی بھرپور تیاری کریں۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ ہریانہ کے بیٹے اور بیٹیاں ہمیشہ کی طرح ان مقابلوں میں بھی ملک کا نام روشن کریں گے۔

سنگرام سنگھ 19 جولائی کو پاکستانی فائٹر عابد علی کے خلاف اسٹرائیک ایشیا چیمپئن ٹائٹل کے لیے میدان میں اتریں گے

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے معروف پہلوان اور ناقابلِ شکست مکسڈ مارشل آرٹس (ایم ایم اے) فائٹر سنگرام سنگھ اپنے کیریئر کے اہم ترین مقابلوں میں سے ایک کے لیے تیار ہیں۔ وہ 19 جولائی کو ملائیشیا کے شہر کوالالمپور میں منعقد ہونے والے باوقار اسٹرائیک ایشیا چیمپئن ٹائٹل کے لیے پاکستان کے محمد عابد علی کا سامنا کریں گے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اس انتہائی متوقع مقابلے کا آغاز ہندوستانی وقت کے مطابق شام تقریباً 6:30 سے 7:00 بجے کے درمیان ہونے کی توقع ہے۔ اس کا براہِ راست نشر ملائیشیا کے قومی ٹی وی اور اسپورٹس چینل پر کیا جائے گا۔ اس ٹائٹل فائٹ کو لے کر کامبیٹ اسپورٹس کی دنیا میں زبردست جوش وخروش پایا جا رہا ہے اور فاتح کو اسٹرائیک ایشیا چیمپئن کا تاج پہنایا جائے گا۔ یہ مقابلہ پیشہ ورانہ کشتی سے مکسڈ مارشل آرٹس میں سنگرام سنگھ کے کامیاب سفر کا ایک اور اہم سنگ میل بھی ثابت ہوگا۔ دو بار کامن ویلتھ ہیوی ویٹ ریسلنگ چیمپئن رہنے والے اور ہندوستان کے کامیاب ترین پہلوانوں میں شمار کیے جانے والے سنگرام سنگھ نے اپنے پیشہ ورانہ ایم ایم اے کیریئر کا شاندار آغاز کیا۔ انہوں نے جارجیا میں اپنے پہلے ایم ایم اے مقابلے میں پاکستان کے علی رضا ناصر کو صرف 90 سیکنڈ میں شکست دے کر عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ اس کے بعد انہوں نے نیدرلینڈز میں تیونس کے حکیم ترابیلسی اور ارجنٹینا میں فرانس کے فلوریان کوڈیئر کے خلاف بھی کامیابیاں حاصل کیں۔ ارجنٹینا میں کامیابی کے ساتھ وہ اس ملک کی سرزمین پر پیشہ ورانہ ایم ایم اے مقابلہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی بن گئے، جبکہ ان کا ناقابلِ شکست ریکارڈ 3-0 ہو گیا۔ رنگ سے باہر بھی سنگرام سنگھ کھیل اور فٹنس کے فروغ میں سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں۔

کیا لارڈز روہت شرما کے ون ڈے کیریئر کا آخری باب ثابت ہوگا؟

لندن، 17 جولائی (یو این آئی) تقریباً دو دہائیوں سے روہت شرما نے کرکٹ میں ہر چیلنج کا کامیابی سے سامنا کیا ہے، لیکن اب ان کی حالیہ کارکردگی نے ان کے بین الاقوامی مستقبل پر سوالات پیدا کر دیے ہیں۔ انگلینڈ کے خلاف ایک اور غیر مؤثر اننگز کے بعد اتوار کو لارڈز میں کھیلا جانے والا سیریز کا فیصلہ کن ون ڈے غیر معمولی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ میں روہت شرما کا سفر غیر معمولی رہا ہے۔ مڈل آرڈر کے دلکش بلے باز سے لے کر ون ڈے کرکٹ کے خطرناک ترین اوپنرز میں شمار ہونے تک، انہوں نے ہندوستان کی وائٹ بال کرکٹ کو نئی سمت دی۔ تاہم موجودہ فارم نے ان کے مستقبل پر بحث چھیڑ دی ہے۔ کارڈف کے صوفیہ گارڈنز میں دوسرے ون ڈے میں ہندوستان کو چار وکٹ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جہاں روہت نے 47 گیندوں پر صرف 26 رنز بنائے۔ ان کی بیٹنگ میں نہ وہ روانی نظر آئی اور نہ ہی وہ جارحانہ انداز جس کے لیے وہ مشہور ہیں۔ وہ مسلسل غیر یقینی کا شکار دکھائی دیے اور آخر کار ایک غیر مؤثر سویپ شاٹ کھیلتے ہوئے آؤٹ ہو گئے۔ یہ مسلسل دوسرا میچ تھا جس میں ان کے آؤٹ ہونے کے انداز نے ان کی فارم پر سوالات پیدا کیے۔ اگرچہ ہندوستان کے بیٹنگ کوچ ستانشو کوٹک نے کہا کہ روہت جدوجہد نہیں کر رہے اور ممکن ہے لارڈز میں وہ بالکل مختلف اننگز کھیلیں، تاہم اعداد وشمار تشویش پیدا کرتے ہیں۔ رواں سال آٹھ ون ڈے میچوں میں روہت صرف ایک نصف سنچری بنا سکے ہیں اور ان کی اوسط 30.12 رہی ہے۔ اسی وجہ سے یہ قیاس آرائیاں زور پکڑ رہی ہیں کہ آیا ہندوستانی سلیکشن کمیٹی 2027 ون ڈے ورلڈ کپ کو مدنظر رکھتے ہوئے 39 سالہ روہت کے بجائے مستقبل کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ کارڈف میچ کے دوران بعض میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا کہ لارڈز میں اتوار کو کھیلا جانے والا میچ ہندوستان کی جانب سے روہت شرما کا آخری بین الاقوامی میچ ہو سکتا ہے۔ تاہم اس بارے میں کوئی سرکاری تصدیق نہیں ہوئی ہے اور ٹیم انتظامیہ نے بھی ان قیاس آرائیوں کی تردید کی ہے۔ روہت شرما کے نام ون ڈے کرکٹ میں 11,700 سے زائد رنز، تین ڈبل سنچریاں اور کئی یادگار ریکارڈ درج ہیں۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان کی وائٹ بال کرکٹ میں ان کا کردار انتہائی اہم رہا ہے۔ اب سب کی نظریں لارڈز کے فیصلہ کن میچ پر ہیں، جہاں روہت شرما اپنی فارم بحال کر کے ناقدین کو جواب دے سکتے ہیں یا پھر ان کے مستقبل سے متعلق جاری قیاس آرائیاں مزید شدت اختیار کر سکتی ہیں۔

آئی سی سی نے ڈوپنگ ضابطے کی خلاف ورزی پر محمد نواز پر تین ماہ کی پابندی عائد کر دی

دبئی، 17 جولائی (یو این آئی) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے پاکستان کے آل راؤنڈر محمد نواز پر آئی سی سی کے اینٹی ڈوپنگ ضابطے کی خلاف ورزی کے معاملے میں تین ماہ کی پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ کارروائی رواں سال کے آغاز میں مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے دوران لیے گئے نمونے میں ممنوعہ مادہ پائے جانے کے بعد کی گئی۔ آئی سی سی کے مطابق 32 سالہ محمد نواز کا ڈوپ ٹیسٹ 7 فروری 2026 کو سری لنکا کے شہر کولمبو میں نیدرلینڈز کے خلاف ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میچ کے بعد لیا گیا تھا، جس میں ان کے نمونے میں ممنوعہ مادہ "کاربوکسی-ٹی ایچ سی" پایا گیا۔ محمد نواز نے ضابطے کی خلاف ورزی کا اعتراف کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ ممنوعہ مادہ کھیل کے دوران کارکردگی بہتر بنانے کے لیے استعمال نہیں کیا گیا تھا۔ آئی سی سی نے کہا کہ اگر محمد نواز منشیات سے متعلق علاج کے مقررہ پروگرام کو کامیابی سے مکمل کر لیتے ہیں تو ان کی سزا کم ہو کر ایک ماہ رہ جائے گی۔ چونکہ وہ پہلے ہی ڈھائی ماہ کی معطلی گزار چکے ہیں، اس لیے پروگرام مکمل ہونے کی صورت میں انہیں مزید کسی پابندی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ آئی سی سی نے 7 فروری سے یکم مئی 2026 تک محمد نواز کے تمام کرکٹ نتائج اور ریکارڈز بھی کالعدم قرار دے دیے ہیں۔ محمد نواز پر عائد تین ماہ کی نااہلی کا اطلاق یکم مئی 2026 سے کیا گیا، جب انہوں نے رضاکارانہ طور پر عارضی معطلی اختیار کی تھی۔

آئی سی سی کے نئے ورلڈ کپ فارمیٹ پر ایسوسی ایٹ ممالک کے کپتانوں کی شدید تنقید

دبئی، 17 جولائی (ایجنسیز) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے آئندہ سال ہونے والے 50 اوورز کے ورلڈ کپ کے فارمیٹ میں تبدیلی کے فیصلے پر ایسوسی ایٹ ممالک کے کھلاڑیوں نے سخت ناراضی اور مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ نمیبیا، نیدرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ کے کپتانوں نے کہا ہے کہ نئے فارمیٹ سے دو ٹیمیں صرف دو ابتدائی میچ کھیلنے کے بعد ہی ٹورنامنٹ سے باہر ہو جائیں گی، جو غیر منصفانہ ہے۔ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں ہونے والے آئندہ ورلڈ کپ میں اگرچہ 14 ٹیمیں شریک ہوں گی، لیکن کم درجہ بندی والی چھ ٹیموں کو تین، تین ٹیموں کے دو سپر سیریز گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا، جہاں ہر ٹیم صرف دو میچ کھیلے گی اور ہر گروپ سے ایک ٹیم ابتدائی مرحلے میں ہی باہر ہو جائے گی۔ نیدرلینڈ کے کپتان اسکاٹ ایڈورڈز نے ورلڈ کرکٹرز ایسوسی ایشن (ڈبلیو سی اے) کے ذریعے جاری بیان میں کہا کہ ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنا کسی بھی ملک کے لیے بڑی کامیابی ہوتی ہے، لیکن برسوں کی منصوبہ بندی اور محنت کے بعد صرف دو میچ کھیلنے کا موقع ملنا انتہائی مایوس کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی سی عالمی سطح پر کرکٹ کے فروغ کی بات تو کرتی ہے، مگر ایسے فیصلے ایسوسی ایٹ ممالک کے لیے بڑے ممالک کے خلاف کھیلنے کے مواقع کم کر دیتے ہیں۔ نمیبیا کے کپتان گیرہارڈ ایراسمس نے کہا کہ کئی ممالک کے کھلاڑیوں کے لیے ون ڈے ورلڈ کپ محض ایک ٹورنامنٹ نہیں بلکہ ان کے کیریئر کا سب سے بڑا ہدف ہوتا ہے۔ ان کے مطابق کوالیفائی کرنے والی ٹیموں کو عالمی سطح پر حقیقی مقابلے کا مناسب موقع ملنا چاہیے۔ ڈبلیو سی اے نے بھی آئی سی سی کے فیصلہ سازی کے طریقہ کار پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس عمل میں شفافیت، رابطے اور مشاورت کا فقدان رہا۔ تنظیم کے چیف ایگزیکٹو ٹام موفاٹ نے کہا کہ جب ممالک اور کھلاڑی برسوں تک ورلڈ کپ تک رسائی کے لیے سرمایہ کاری اور محنت کرتے ہیں تو ایسے بنیادی فیصلوں سے قبل بامعنی مشاورت اور واضح وضاحت ضروری ہوتی ہے۔ اسکاٹ لینڈ کے کپتان رچی بیرنگٹن نے بھی کہا کہ کھلاڑی ہر فیصلہ خود نہیں کرنا چاہتے، لیکن ایسے فیصلوں میں ضرور ان سے مشورہ کیا جانا چاہیے جو ان کے کیریئر اور کھیل کے مستقبل پر براہِ راست اثر ڈالتے ہوں۔ اسکاٹ لینڈ کے جارج منسی اور نیدرلینڈ کے میکس اوڈاوڈ اور لوگن وان بیک نے بھی نئے فارمیٹ پر عوامی سطح پر تنقید کی ہے۔

روٹ کے ناٹ آؤٹ 99 رن نے انگلینڈ کو دلائی برابری

کارڈف، 17 جولائی (یو این آئی) تجربہ کار بلے باز جو روٹ (ناٹ آؤٹ 99) کی شاندار اننگز سے انگلینڈ نے ہندوستان کو دوسرے ون ڈے میں جمعرات کو 35 گیندیں باقی رہتے چار وکٹ سے ہرا کر تین میچوں کی سیریز میں 1-1 سے برابری حاصل کر لی۔ ہندوستان نے شریئس ایر (66) اور وراٹ کوہلی (65) کی نصف سنچریوں سے 44 اوور میں 233 رن کا اسکور بنایا جبکہ روٹ کی بہترین اننگز سے انگلینڈ نے 44.1 اوور میں چھ وکٹ پر 235 رن بنا کر سیریز کو برابری پر لا دیا۔ پلیئر آف دی میچ بننے والے روٹ نے ایک اینڈ سنبھال کر کھیلتے ہوئے 133 گیندوں کی اپنی میچ اننگز میں نو چوکے لگائے۔ جسپریت بمراہ اور پرسدھ کرشنا نے انگلینڈ کو شروعاتی جھٹکا دیا تھا اور پھر گرنور برار نے بھی انگلینڈ کو تیسرا جھٹکا دیا۔ لیکن اس کے بعد جو روٹ ڈٹ گئے اور پہلے ہیری بروک (16) کے ساتھ انہوں نے شراکت داری کی۔ اس کے بعد سیم کرن (26) اور جوس بٹلر (17) کے ساتھ شراکت داری کرتے ہوئے انہوں نے انگلینڈ کو مقابلے میں بنائے رکھا۔ ول جیکس (30) کے ساتھ وہ انگلینڈ کو جیت کے قریب لے گئے لیکن جیکس بڑا شاٹ کھیلنے کی کوشش میں کیچ آؤٹ ہو گئے۔ حالانکہ روٹ آخر تک ڈٹے رہے اور گس اٹکنسن (ناٹ آؤٹ 23) کے ساتھ انگلینڈ کو جیت دلا کر ہی واپس لوٹے۔ اٹکنسن نے پرسدھ کرشنا کی شارٹ گیند کو ڈیپ اسکوائر لیگ کی سمت میں پل کیا اور فاتحانہ چوکا لگایا اس کا مطلب ہے کہ روٹ 99 کے اسکور پر ہی رہیں گے، بہرحال انگلینڈ نے سیریز برابر کر لی ہے۔ تین میچوں کی سیریز اب 1-1 کی برابری پر ہے جس کا فیصلہ اب 19 جولائی کو لارڈز میں ہوگا۔ اس سے پہلے انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہندوستانی ٹیم کے مڈل آرڈر نے پوری طرح سے مایوس کیا۔ اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر اور شیوم دوبے کے وکٹ جلد جلد گرے۔ اس سے پہلے ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ ہندوستانی ٹیم آسانی سے 300 کے اسکور کو پار کر سکتی ہے۔ حالانکہ جوفرا آرچر، ثاقب محمود اور گس اٹکنسن نے کمال کا کاؤنٹر اٹیک کیا۔ کوہلی کے وکٹ گرنے کے بعد سب سے بڑی شراکت داری 20 رنوں کی ہوئی، جو شریئس اور بمراہ کے درمیان ہوئی۔ نتیجہ یہ رہا کہ ہندوستانی ٹیم ایک باوقار اسکور سے بھی تھوڑی سی دور رہ گئی۔ شریئس نے 71 گیندوں پر 66 رن کی اننگز میں پانچ چوکے اور دو چھکے لگائے جبکہ وراٹ کوہلی نے 66 گیندوں پر 65 رن میں آٹھ چوکے لگائے۔ کپتان شبھمن گل نے 33 اور اوپنر روہت شرما نے 26 رن کا تعاون دیا۔ جسپریت بمراہ نے 13 گیندوں پر تین چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 20 رن بنا کر ہندوستان کو 233 تک پہنچایا۔ یہ مین ان بلیو کی طرف سے سب سے قابل اعتماد بیٹنگ نہیں تھی۔ شبھمن گل نے تیز شروعات دی، لیکن روہت شرما لے میں نہیں دکھے اور کچھ شروعاتی راحت ملنے کے باوجود اس کا فائدہ نہیں اٹھا پائے۔ وراٹ کوہلی نے ایک اچھی ہاف سنچری کے ساتھ اننگز کو سنبھالا، جبکہ شریئس ایر نے ایک قیمتی اننگز کھیل کر ہندوستان کو ایک باوقار ٹوٹل تک پہنچایا۔ جسپریت بمراہ نے کچھ ضروری رن جوڑے، جس سے ہندوستان کو آخر میں ایک اور دھکا ملا۔ انگلینڈ کی بولنگ پوری ٹیم کی پرفارمنس تھی۔ جوفرا آرچر نے تین اہم وکٹ لے کر لیڈ کیا، جبکہ گس اٹکنسن نے بھی تین وکٹ لے کر ان کی برابری کی۔ ثاقب محمود نے بھی دو وکٹ لیے، جس سے یہ پکا ہو گیا کہ ہندوستان کبھی بھی کوئی مومینٹم نہ بنا پائے۔ پہلی اننگز میں پیسروں نے نو وکٹ لیے۔

واشنگٹن سندر لارڈز ون ڈے سے باہر، کلدیپ یادو کو موقع ملنے کا امکان

لندن، 17 جولائی (ایجنسیز) ہندوستانی آل راؤنڈر واشنگٹن سندر انجری کے باعث اتوار کو لارڈز میں انگلینڈ کے خلاف کھیلے جانے والے تیسرے اور فیصلہ کن ایک روزہ میچ سے باہر ہو گئے ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں بائیں ہاتھ کے چائنا مین اسپنر کلدیپ یادو کو پلیئنگ الیون میں شامل کیے جانے کا امکان ہے۔ سندر کو جمعرات کو کارڈف میں دوسرے ون ڈے کے دوران ٹانگ میں چوٹ لگی تھی۔ انہوں نے ہندوستان کی اننگز میں پانچ گیندوں پر دو رنز بنائے، تاہم اننگز کے دوران فزیو نے ان کی ران پر پٹی باندھی۔ آؤٹ ہونے کے بعد وہ واضح تکلیف میں میدان سے باہر چلے گئے اور انگلینڈ کی اننگز کے دوران فیلڈنگ کے لیے واپس نہیں آئے۔ ہندوستان کے بیٹنگ کوچ ستانشو کوٹک نے میچ کے بعد کہا، "پہلا رن لیتے وقت واشنگٹن کے ہیم اسٹرنگ میں چوٹ آئی۔ بظاہر یہ سنگین انجری معلوم ہوتی ہے اور اس کے فوراً بعد وہ آؤٹ ہو گئے۔" روی چندرن اشون اور رویندر جڈیجا کی موجودگی میں کبھی متبادل کھلاڑی سمجھے جانے والے واشنگٹن سندر اب تینوں فارمیٹس میں ہندوستانی ٹیم کے اہم رکن بن چکے ہیں۔ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میں ناٹ آؤٹ نصف سنچری بنائی تھی اور چھکا لگا کر ہندوستان کو فتح دلائی تھی۔ تین میچوں کی سیریز اس وقت 1-1 سے برابر ہے۔ ہندوستانی اسکواڈ میں واشنگٹن سندر کا ہم پلہ کوئی آل راؤنڈر موجود نہیں ہے، جبکہ نتیش کمار ریڈی اور ہاردک پانڈیا بھی انجری کے باعث دستیاب نہیں ہیں۔ دوسرے ون ڈے میں بیماری کے باعث کے ایل راہل نہیں کھیل سکے تھے اور ان کی جگہ ایشان کشن نے لی تھی۔ اگر ٹیم انتظامیہ واشنگٹن سندر کی گیند بازی کے بغیر میدان میں اترنے کا فیصلہ کرتی ہے تو لارڈز میں راہل اور ایشان دونوں کو ایک ساتھ کھلایا جا سکتا ہے، ورنہ کلدیپ یادو کو موقع مل سکتا ہے۔ کلدیپ یادو کا 2026 آئی پی ایل سیزن توقعات کے مطابق نہیں رہا اور اس کے بعد وہ ہندوستان کے گزشتہ 13 بین الاقوامی میچوں میں صرف ایک ہی میچ کھیل سکے ہیں۔ سابق آف اسپنر روی چندرن اشون نے کہا کہ جنوبی افریقہ میں ہونے والے 2027 ون ڈے ورلڈ کپ میں ہندوستان کو کلدیپ یادو، اکشر پٹیل اور واشنگٹن سندر تینوں کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے کہا، "اکشر اور واشنگٹن دونوں نے پہلے ون ڈے میں نصف سنچریاں بنا کر ٹیم کو کامیابی دلائی، لیکن مستقبل میں شاید ان دونوں میں سے صرف ایک کے لیے جگہ ہو۔ میں چاہتا ہوں کہ کلدیپ کو بہتر مواقع دیے جائیں کیونکہ وہ میچ کا پانسہ پلٹنے کی صلاحیت رکھتے کلدیپ یادو ہندوستان کی جانب سے ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے دس گیند بازوں میں شامل ہیں۔ انہوں نے 121 میچوں میں 194 وکٹیں حاصل کی ہیں، تاہم بلے بازی میں محدود صلاحیت اکثر ان کے انتخاب میں رکاوٹ بنی ہے۔

پیلے کی 1958 ورلڈ کپ فائنل کی جرسی ریکارڈ 49 لاکھ ڈالر میں نیلام

نیویارک، 17 جولائی (ایجنسیز) برازیل کے لیجنڈری فٹبالر پیلے کی 1958 فیفا ورلڈ کپ فائنل میں پہنی گئی جرسی نیویارک میں ہونے والی نیلامی کے دوران 49 لاکھ ڈالر میں فروخت ہو گئی، جس کے ساتھ ہی یہ تاریخ کی دوسری مہنگی ترین فٹبال جرسی بن گئی۔ یہ جرسی 1958 کے ورلڈ کپ فائنل کی یادگار ہے، جس میں محض 17 برس کی عمر میں پیلے نے میزبان سویڈن کے خلاف دو گول کر کے برازیل کو پہلی بار عالمی چیمپئن بنانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اسی کامیابی کے ساتھ پیلے نے اپنے تین ورلڈ کپ ٹائٹلز کے تاریخی سفر کا آغاز کیا، جبکہ وہ آج بھی ورلڈ کپ فائنل میں گول کرنے والے کم عمر ترین کھلاڑی ہیں۔ نیلامی کے منتظمین کے مطابق اس جرسی کے لیے پانچ سے زائد خریداروں نے بولیاں لگائیں۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ یہی جرسی 2004 میں صرف ایک لاکھ پانچ ہزار 600 ڈالر میں فروخت ہوئی تھی، جبکہ اب اس کی قیمت کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ فٹبال کی تاریخ میں اس سے زیادہ قیمت صرف ڈیاگو میراڈونا کی 1986 کے فیفا ورلڈ کپ کی مشہور جرسی کو ملی تھی، جو 2022 میں 71 لاکھ پاؤنڈ میں نیلام ہوئی تھی۔ اسی نیلامی میں ڈیاگو میراڈونا، لیونل میسی اور ڈیوڈ بیکہم کی یادگار جرسیوں اور دیگر اشیا بھی لاکھوں ڈالر میں فروخت ہوئی تھیں۔

جیڈن لینکس کی شاندار گیند بازی، نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو ہرا کر سیریز میں 2-1 کی برتری حاصل کر لی

پروویڈنس (گیانا)، 17 جولائی (یو این آئی) جیڈن لینکس کی چار وکٹوں اور ٹام لیتھم (ناٹ آؤٹ 31) وڈین فاکسکرافٹ (ناٹ آؤٹ 22) کی ذمہ دارانہ اننگز کی بدولت نیوزی لینڈ نے تیسرے ایک روزہ میچ میں ویسٹ انڈیز کو 63 گیندیں باقی رہتے چھ وکٹوں سے شکست دے کر پانچ میچوں کی سیریز میں 2-1 کی برتری حاصل کر لی۔ ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرتے ہوئے نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو 37.1 اوورز میں 140 رنز پر سمیٹ دیا۔ کیسی کارٹی نے 48 رنز بنائے، جبکہ جیدن لینکس نے 52 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔ مچل سینٹنر نے دو اور مائیکل بریسویل نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی شروعات سست رہی، لیکن ٹام لیتھم اور ڈین فاکسکرافٹ نے چھٹے وکٹ کے لیے ناٹ آؤٹ 52 رنز کی شراکت قائم کرتے ہوئے ٹیم کو 39.3 اوورز میں 141/4 تک پہنچا کر فتح دلائی۔ ڈیرل مچل نے 28 رنز بنائے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے وِیل لاز نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ مختصر اسکور: ویسٹ انڈیز 140 (37.1 اوور)، کیسی کارٹی 48؛ جیدن لینکس 4/52، مچل سینٹنر 2/15، مائیکل بریسویل 2/33۔ نیوزی لینڈ 141/4 (39.3 اوور)، ٹام لیتھم ناٹ آؤٹ 31، ڈیرل مچل 28، ڈین فاکسکرافٹ ناٹ آؤٹ 22؛ وِیل لاز 3/39۔

انگلینڈ کے بلے باز جو ڈینلی 2026 سیزن کے اختتام پر پیشہ ورانہ کرکٹ سے ریٹائر ہوں گے

لندن، 17 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کے تجربہ کار بلے باز جو ڈینلی نے اعلان کیا ہے کہ وہ 2026 کے سیزن کے اختتام پر پیشہ ورانہ کرکٹ سے ریٹائر ہو جائیں گے۔ 40 سالہ ڈینلی نے اپنے بیان میں کہا، "پیشہ ورانہ کرکٹ کا یہ ناقابلِ فراموش سفر طے کرنے کے بعد اب وقت آ گیا ہے کہ میں 2026 سیزن کے اختتام پر کھیل کو الوداع کہوں۔" انہوں نے مزید کہا، "کرکٹ نے مجھے اس سے کہیں زیادہ دیا جتنا میں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔ کینٹ کے لیے ڈیبیو سے لے کر انگلینڈ کی نمائندگی تک ہر لمحہ میرے لیے باعثِ فخر رہا۔ مجھے بہترین ساتھی کھلاڑیوں، کوچز اور معاون عملے کے ساتھ کام کرنے اور شائقین کے سامنے کھیلنے کا اعزاز حاصل ہوا، جن کی حوصلہ افزائی ہمیشہ میرے لیے قیمتی رہی۔" جو ڈینلی نے 2009 میں آئرلینڈ کے خلاف ایک روزہ میچ کے ذریعے انگلینڈ کے لیے بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھا۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں 15 ٹیسٹ، 16 ایک روزہ اور 13 ٹی ٹوئنٹی بین الاقوامی میچ کھیلے، جبکہ ان کا آخری بین الاقوامی میچ 2020 میں آسٹریلیا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی تھا۔ ڈینلی نے اپنی گھریلو کرکٹ کا بیشتر حصہ کینٹ کی نمائندگی کرتے ہوئے گزارا، صرف 2012 سے 2014 تک وہ مڈل سیکس کے لیے بھی کھیلے۔ انہوں نے 250 سے زائد فرسٹ کلاس میچوں میں 14 ہزار سے زیادہ رنز بنائے، جبکہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں 300 سے زائد میچ کھیل کر 7 ہزار سے زیادہ رنز اسکور کیے۔ انہوں نے کہا، "کینٹ کی نمائندگی کرنا ہمیشہ میرے لیے فخر کی بات رہی ہے۔ یہ کلب ہمیشہ میرا دوسرا گھر رہے گا۔ میں کینٹ اور مڈل سیکس دونوں کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے یادگار مواقع اور بہترین رفاقت عطا کی۔ انگلینڈ کی جرسی پہننا میرے لیے ہمیشہ ایک عظیم اعزاز رہے گا۔" جو ڈینلی ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کی تاریخ کے پہلے کھلاڑی ہیں جنہوں نے ایک ہی میچ میں سنچری بھی اسکور کی اور ہیٹ ٹرک بھی حاصل کی۔ انہوں نے یہ کارنامہ 2018 میں سرے کے خلاف انجام دیا تھا۔ بعد ازاں 2022 میں انہیں کینٹ کا کپتان مقرر کیا گیا اور ان کی قیادت میں کلب نے 1974 کے بعد پہلی مرتبہ ون ڈے کپ کا خطاب جیتا۔

امریکہ کے نئے حملوں کے درمیان ایران میں دھماکوں کی خبر

کئی اہم پلوں کو نشانہ بنایا گیا، ایران کا شدید ردعمل، امریکی فوج کے ایران پر تازہ حملوں میں 8 افراد جاں بحق

واشنگٹن، 17 جولائی (ایجنسیز) آبنائے ہرمز پر کنٹرول کو لے کر جاری لڑائی کے درمیان امریکہ نے مسلسل چھٹی رات ایران پر حملے کیے۔ امریکی فوج نے بتایا کہ اس نے ایران کے خلاف حملوں کا ایک نیا دور شروع کیا ہے، کیونکہ دونوں فریق آبنائے ہرمز پر کنٹرول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکی مرکزی کمان (سینٹ کام) نے کہا کہ ان حملوں کا مقصد ایران کی فوجی صلاحیتوں کو مزید کمزور کرنا" ہے۔ ساتھ ہی کمان نے بتایا کہ آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کے تحت اس نے ایک جہاز پر قبضہ کیا ہے۔ ایران کے سرکاری میڈیا نے خبر دی کہ امریکی میزائل آبنائے ہرمز کے قریب واقع کیشم جزیرے کے پاس اور ساتھ ہی بندر عباس اور بوشہر میں گرے۔ تناؤ بڑھنے کی علامت کے طور پر، یہ بھی بتایا گیا کہ ہرمزگان صوبے میں دو پلوں کو نشانہ بنایا گیا۔ بی بی سی نے ہرمزگان صوبے میں بندر عباس کے مغرب میں واقع ایک پل پر ہوئے حملے کی تصدیق کی ہے۔ اس ہفتے کے اوائل میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو دھمکی دی تھی کہ اگر وہ بات چیت کے لیے واپس نہیں آیا، تو وہ ایران کے پلوں اور توانائی کے پلانٹس پر حملہ کریں گے۔ اپریل میں مسٹر ٹرمپ کے یہ کہنے کے بعد کہ امریکہ ایران میں عام شہریوں سے جڑی سہولیات (جیسے پل اور توانائی کے پلانٹس) پر بمباری کرے گا، اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے کہا کہ عام شہریوں اور ان سے جڑی سہولیات پر جان بوجھ کر حملہ کرنا جنگی جرم ہے۔ جنگ کے دوران انسانی رویے پر 1949 کے جنیوا کنونشن میں عام شہریوں کے لیے ضروری جگہوں پر حملے کرنے کی ممانعت ہے۔ جنگ ختم کرنے کے ابتدائی معاہدے پر پھر سے شروع ہوئی لڑائی کی وجہ سے اور دباؤ بڑھ گیا ہے۔ اس درمیان، وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیوٹ نے جمعرات کو کہا کہ ٹرمپ ایران کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے صحافیوں سے کہا، جب وہ امریکہ سے کی اپنی باتوں سے مکریں گے، تو صدر انہیں اس کے لیے جوابدہ ٹھہرائیں گے۔ لیکن ساتھ ہی، وہ ہمیشہ سفارت کاری کے راستے پر چلنے کے لیے بھی تیار ہیں۔ ادھر امریکی فوج کے ساتویں روز بھی ایران پر فضائی حملے جاری رہے تازہ حملوں میں 8 افراد جاں بحق جب کہ 14 افراد زخمی ہو گئے۔

آبنائے ہرمز کے بحران سے عالمی توانائی کی سلامتی کو سنگین خطرہ ہے: عالمی توانائی ایجنسی کا انتباہ

آبنائے ہرمز کی صورتِ حال جنگ سے پہلے جیسی نہیں رہے گی، ایران

ویانا، 17 جولائی (یو این آئی) عالمی توانائی ایجنسی کے سربراہ فاتح بیرول نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کم نہ ہوئی اور آبنائے ہرمز میں تیل کی ترسیل معمول پر واپس نہ آئی تو عالمی توانائی کی سلامتی شدید خطرات سے دوچار ہو سکتی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق فاتح بیرول نے اپنے بیان میں کہا کہ اگر آئندہ چند ہفتوں میں صورتحال بہتر نہ ہوئی تو پوری دنیا کو تشویش ہونی چاہیے کیونکہ تیل کی فراہمی اب بھی عالمی معیشت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ نے مسلسل چھٹی رات ایران کے مختلف علاقوں بشمول بندر عباس، اہواز اور ایرانشہر میں حملے کیے جبکہ ایک ایسے جہاز کو بھی نشانہ بنایا جس پر ایرانی بندرگاہوں کی بحری ناکہ بندی توڑنے کی کوشش کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ جواباً ایران نے خطے میں امریکہ کے اتحادی ممالک کے خلاف میزائل اور ڈرون حملے کیے، ایران کی جانب سے کویت، بحرین اور اردن کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا گیا جبکہ قطر میں بھی دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ایران نے آبنائے ہرمز کی بندش برقرار رکھنے کا عندیہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ نے جنگ بندی سے متعلق مفاہمتی یادداشت پر مکمل عمل نہیں کیا۔ ایرانی مسلح افواج کے ترجمان ابوالفضل شکارچی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کی صورتِ حال جنگ سے پہلے جیسی نہیں رہے گی، امریکا کو خطے سے دستبردار ہونا چاہیے۔ دوسری جانب امریکی حکام کا کہنا ہے کہ حالیہ حملوں کی

وجہ ایران کی جانب سے مفاہمتی یادداشت کی خلاف ورزی ہے۔ امریکی حکام کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں 50 ہزار سے زائد امریکی فوجی تعینات ہیں اور مکمل جنگی تیاری کی حالت میں ہیں، جبکہ آبنائے ہرمز میں امریکی بحری ناکہ بندی بھی جاری ہے۔ امریکی فوج کے مطابق اب تک 3 تجارتی جہازوں کا رخ موڑا گیا، ایک جہاز کو ناکہ بندی نہ ماننے پر ناکارہ بنایا گیا، جبکہ ایک جہاز کی تلاشی لے کر ناکہ بندی پر عمل درآمد یقینی بنایا گیا۔ امریکی بیان میں دعویٰ کیا گیا کہ آبنائے ہرمز اور اس سے ملحقہ سمندری راستے کھلے ہیں، تاہم ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرنے والے جہازوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ دریں اثناء امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اب بھی تنازع کے سفارتی حل کی امید ظاہر کی ہے۔ عرب میڈیا کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ کشیدگی عالمی تیل منڈیوں اور توانائی کی فراہمی کے لیے ایک بڑا خطرہ بھی جا رہی ہے۔

پیرو: بس کھائی میں گرنے سے 14 افراد ہلاک

لیما، 17 جولائی (یو این آئی) پیرو میں ایک افسوسناک بس حادثے میں 14 افراد ہلاک ہو گئے۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق پیرو میں بس کے کھائی میں گرنے سے 14 افراد ہلاک جب کہ 5 زخمی ہو گئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ حادثہ پیرو کے دارالحکومت لیما سے تقریباً 800 کلومیٹر شمال میں کاجمارکا ریجن کے علاقے سان جوآن میں پیش آیا۔

ایران کا حوثیوں کو باب المندب اور بحیرہ احمر بند کرنے کے لیے تیار رہنے کا پیغام

تہران، 17 جولائی (ایجنسیز) ایران نے حوثیوں کو باب المندب اور بحیرہ احمر بند کرنے کے لیے تیار رہنے کا پیغام بھیج دیا تاکہ عالمی تجارت متاثر ہو۔ مشرق وسطیٰ میں جنگ کے سائے مزید گہرے ہو گئے، بین الاقوامی خبر رساں ادارے رائٹرز نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے یمن کے حوثی گروپ کو ممکنہ امریکی حملوں کے تناظر میں تیار رہنے کا پیغام بھیجا ہے۔ رائٹرز کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایران نے حوثیوں کو ہدایت کی ہے۔

صدر ٹرمپ کا چین پر 2020 کے امریکی صدارتی انتخابات کے ڈیٹا کی سب سے بڑی چوری کا الزام

چین اور روس نے امریکی صدر کے دعوے مسترد کر دیئے

واشنگٹن، 17 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چین پر 2020 کے امریکی انتخابات کے ڈیٹا کی سب سے بڑی چوری کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ چین نے امریکی ووٹرز کی 22 کروڑ فائلیں حاصل کیں، وہ امریکہ کے انتخابات میں مسلسل مداخلت اور الیکشن ڈیٹا ہیک کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ صدر ٹرمپ نے

امریکی قوم سے خطاب میں چین پر الزامات کی بارش کرتے ہوئے کہا کہ چین چاہتا تھا کہ ٹرمپ صدارتی الیکشن ہار جائیں، اس نے امریکی عوام میں ان کے بارے میں منفی تاثر پیدا کرنے کی کوشش کی۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ چین نے امریکی ووٹرز کی 22 کروڑ فائلیں حاصل کیں، وہ امریکہ کے انتخابات میں مسلسل مداخلت اور الیکشن ڈیٹا ہیک کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اس معلومات میں نام، فون نمبرز، سیاسی جماعت سے وابستگی اور دیگر حساس ڈیٹا شامل ہے، جو ووٹر رجسٹریشن اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ آج جاری کی گئی دستاویزات، جو سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں، چین کی جانب سے 2020 کے صدارتی انتخابات کو کمزور کرنے کی کوششوں سے متعلق معلومات کو جان بوجھ کر دبانے اور کم اہم ظاہر کرنے 'کی ڈیپ اسٹیٹ' کی کوششوں کو ظاہر کرتی ہیں۔ ٹرمپ نے الزام عائد کیا کہ انٹیلی جنس کمیونٹی کے ارکان نے اس معاملے کو صدر اور امریکی عوام دونوں سے چھپایا، جس کا کسی نے تصور بھی نہیں کیا تھا۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ انہوں نے محکمہ انصاف، ایف بی آئی اور سی آئی اے کو مبینہ پردہ پوشی کے ذمہ دار افراد کے خلاف تحقیقات اور فوجداری مقدمات درج کرنے کی ہدایت کی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ چین امریکی صحافیوں کو صدر کے خلاف مزید منفی مواد تیار کرنے کے لیے رقم دینا چاہتا تھا۔ ٹرمپ نے کہا کہ چینی حکومت نے ایسے امریکی صحافیوں کی نشاندہی کرنے کی کوشش کی جنہوں نے امریکی صدر کے بارے میں منفی رپورٹنگ کی تھی اور انہیں بڑی رقم دینے کی کوشش کی تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ منفی مضامین لکھیں۔ انہیں اس بات کی پروا نہیں تھی کہ وہ کیا لکھتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، جو طویل عرصے سے کاغذی بیلٹ کے ذریعے ووٹنگ کی واپسی کے حامی رہے ہیں، نے کہا ہے کہ امریکی انتخابی نظام کمزور' ہے، الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں اور بیلٹ گنتی کے نظام کو ہیک کیا جا سکتا ہے۔

ایران کی عرب ممالک کو سخت دھمکی، اونٹوں کے دور میں واپس پہنچا دیں گے

جوابی حملوں میں خطے کے انفرااسٹرکچر کا ایک ایک ٹکڑا تباہ کریں گے

تہران، 17 جولائی (یو این آئی) ایران نے عربوں کو اونٹوں کے دور میں پہنچانے کی دھمکی دے دی اور کہا خطے کے انفرااسٹرکچر کا ایک ایک ٹکڑا ایسے تباہ کریں گے، جیسے کبھی اسکا کوئی وجود ہی نہ تھا۔ ایرانی مسلح افواج کے کلیدی کمانڈ سینٹر خاتم الانبیا سینٹرل ہیڈکوارٹرز' نے امریکہ اور اس کے اتحادی عرب ممالک کو اب تک کی سخت ترین وارننگ جاری کر دی۔ ایرانی عسکری حکام نے واضح کیا ہے کہ اگر امریکہ نے ایرانی انفرااسٹرکچر کو نشانہ بنانے کی جرات کی تو جواب میں پورے خطے کا انفرااسٹرکچر اس طرح مٹا دیا جائے گا جیسے اس کا کبھی وجود ہی نہ تھا۔ ایرانی ترجمان ابراہیم ذوالفقاری نے خلیجی ممالک کو سخت ترین لہجے میں تنبیہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے کے انفرااسٹرکچر کا ایک ایک ٹکڑا تباہ کریں گے اور عربوں کو اونٹوں اور سینڈل کے دور میں واپس پہنچا دیں گے۔ ابراہیم ذوالفقاری کا کہنا تھا کہ اب تک ایرانی تحمل کی وجہ سے خلیجی ممالک کا جو انفرااسٹرکچر محفوظ رہا ہے، اب اس کی بقا کا کوئی امکان نہیں رہے گا۔ انہوں نے خلیج ہرمز میں امریکی مداخلت کو ایران کی ریڈ لائن قرار دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی جارحیت کی صورت میں خطے کے کونے کونے میں تباہی پھیلا دی جائے گی۔ دوسری جانب ایرانی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل محمد اکرمینیا نے بھی امریکہ اور

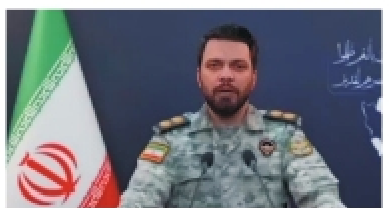

اس کے اتحادیوں کو خبردار کیا ہے کہ اگر ایرانی سرحدوں پر حملے جاری رہے تو یہ جنگ محض موجودہ محاذوں تک محدود نہیں رہے گی بلکہ نئے علاقوں اور نئے بین الاقوامی محاذوں تک پھیل جائے گی۔ جنرل محمد اکرمینیا نے زور دیتے ہوئے کہا" :ایران نے ہمیشہ ہمسایہ ممالک کے ساتھ برادرانہ تعلقات اور باہمی احترام کے فروغ کی کوشش کی ہے، لیکن خطے سے باہر کی قوتیں اگر یہاں مداخلت کریں گی تو انہیں اس کا خمیازہ بھگتنا ہوگا، دشمن کو ہماری سلامتی کا احترام کرنا ہوگا۔"

برطانوی لیبر پارٹی کے نئے سربراہ کا اعلان کر دیا گیا

اینڈی برنہم پارٹی کے بلا مقابلہ لیڈر منتخب

لنڈن/ ۱۷ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) برطانوی لیبر پارٹی کے نئے سربراہ کا اعلان کر دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق اینڈی برنہم برطانوی لیبر پارٹی کے بلا مقابلہ لیڈر منتخب ہو گئے، اینڈی برنہم پیر کو برطانیہ کے نئے وزیر اعظم بن جائیں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سر کیئر اسٹارمر پیر کو بادشاہ چارلس کو اپنا استعفا پیش کریں گے، اینڈی برنہم پیر کو 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ منتقل ہو کر اپنی کابینہ کا اعلان کریں گے۔ اینڈی برنہم نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ برطانیہ کو نئی راہ پر لے کر جائیں گے، سر کیئر اسٹارمر کے پارٹی اور ملک کیلئے ان کی شاندار خدمات پر شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا لیبر پارٹی اس وقت مکمل طور پر متحد ہے، اتحاد کی طاقت عوام کو دکھائیں گے، پارٹی کی قیادت سنبھالنے اور آگے بڑھنے کیلئے تیار ہوں۔ یاد رہے کہ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے گزشتہ ماہ عہدے سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا تھا۔ ٹین ڈاؤننگ اسٹریٹ پر پریس بریفنگ کے دوران برطانوی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ بار بار یہ بتایا گیا

ہماری پارٹی کمزور ہو گئی اور ختم ہو گئی، میں پارٹی کی خواہش پر پارٹی لیڈرشپ سے مستعفی ہوتا ہوں۔ کیئر اسٹارمر کا کہنا تھا کہ آنے والے وزیر اعظم کے ساتھ مکمل تعاون کروں گا، اقتدار کی منظم اور ہموار منتقلی یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کروں گا۔ واضح رہے کہ کیئر اسٹارمر نے 2024 کے عام انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی تھی۔

سابق بنگلہ دیشی صدر ضیاالرحمان کے قتل میں مفرور

سابق فوجی افسر ساڑھے چار دہائیوں بعد گرفتار

ڈھاکہ، 17 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیشی پولیس نے ساڑھے چار دہائی قبل سابق صدر ضیاء الرحمان کے قتل میں ملوث ہونے کے الزام میں مطلوب ایک سابق فوجی افسر کو گرفتار کر لیا ہے۔ سابق صدر ضیاء الرحمان کو مئی 1981 میں چٹاگانگ میں ایک فوجی بغاوت کے دوران قتل کر دیا گیا تھا۔ ڈھاکہ کے چیف ڈیٹیکٹو پولیس محمد شفیق الاسلام نے گرفتاری کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ملزم مظفر حسین سابق صدر کے قتل کے بعد سے مسلسل مفرور تھا۔ کے چیف ڈیٹیکٹو پولیس محمد شفیق الاسلام نے بتایا کہ اسے ڈھاکا ایئرپورٹ پر اترتے ہی حراست میں لے لیا گیا، جہاں ابتدائی تفتیش کے دوران ملزم نے قتل میں اپنے ملوث ہونے اور کردار کا اعتراف کر لیا ہے۔ حکومتِ بنگلہ دیش نے مظفر حسین کی گرفتاری میں مدد دینے والی معلومات فراہم کرنے پر دو ہزار امریکی ڈالر کے انعام کا اعلان کر رکھا واضح رہے

کہ ضیاء الرحمان کے قتل کے کیس میں مئی 1981 میں ایک فوجی عدالت نے مجموعی طور پر 18 فوجی افسران کو سزائیں سنائی تھیں، جن میں سے 13 افسران کو پھانسی دی جا چکی ہے۔ مقتول سابق صدر ضیاء الرحمان کے بیٹے طارق رحمان اس وقت بنگلہ دیش کے وزیر اعظم ہیں۔

امریکی نائب صدر نے اسرائیل پر بڑا الزام لگا دیا

اسرائیل معاہدہ سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہا ہے

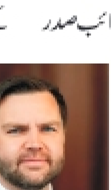

واشنگٹن، 18 جون (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی کابینہ کی جانب سے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کرنے پر جے ڈی وینس کا کہنا ہے کہ اسرائیلی مہم نے ایران کی سفارتکاری کے خلاف امریکی رائے کو تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ امریکی نائب صدر نے الزام عائد کیا ہے کہ اسرائیل کی حکومت کے کچھ ارکان ایران کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے معاہدے کی مخالفت کرنے کے لیے امریکی رائے عامہ کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بدھ کو نشر ہونے والے امریکی پوڈکاسٹر جو روگن کے ساتھ انٹرویو کے دوران کیے گئے ریمارکس میں، وینس نے واشنگٹن کے قریبی اتحادیوں میں سے ایک پر غیر معمولی طور پر نکتہ چینی کی۔ وینس نے ایران کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے امریکہ کے گزشتہ ماہ طے پانے والے معاہدے کا دفاع کرتے ہوئے مزید کہا کہ میں کسی شک کے سائے سے باہر جانتا ہوں کہ اسرائیلی حکومت کے اندر ایسے لوگ موجود ہیں جو دراصل ہمیں اس پالیسی سے دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ وہ فوجی مہم جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ جے ڈی وینس نے کہا کہ اسرائیل معاہدہ سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہا ہے، اسرائیلی حکومت ہمیں پالیسی سے ہٹانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی عناصر نے امریکہ میں مہم چلائی جس میں بھاری رقم خرچ کی، اپسٹین کے اسرائیلی انٹیلی جنس سے رابطے حقیقت ہیں تاہم صدر ٹرمپ بلیک میل نہ ہو رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران میں زمینی فوج نہیں اتاریں گے ایران تنازع کا حل فوجی کارروائی نہیں سفارت کاری ہے۔

ایران کے کویت میں متعدد مقامات پر حملے، بجلی اور ڈی سیلینیشن پلانٹ کو نقصان پہنچنے کی تصدیق

شام میں امریکی کمانڈ سینٹر پر بڑا حملہ، امریکی فوجیوں کی ہلاکت کا دعویٰ

تہران، 17 جولائی (یو این آئی) ایران کے پاسدارانِ انقلاب نے شام اور کویت میں امریکی فوجی تنصیبات پر حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔ پاسدارانِ انقلاب کے مطابق، ایرانی فورسز نے صبح سویرے شام کے علاقے التنف میں قائم امریکی اسپیشل آپریشنز کمانڈ سینٹر کو نشانہ بنایا۔ اس حملے کے نتیجے میں امریکی فوج کا ایک رڈار سسٹم اور خصوصی کارروائیوں میں استعمال ہونے والے متعدد ہیلی کاپٹر تباہ ہو گئے، جبکہ بڑی تعداد میں امریکی اہلکاروں کی ہلاکت کا بھی دعویٰ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پاسدارانِ انقلاب نے کویت میں قائم امریکی فوجی اڈے پر نصب ریڈار سسٹم کو بھی تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز پر ایران کا مکمل کنٹرول برقرار ہے اور جب تک امریکی حملے جاری رہیں گے، وہ اس اہم آبی گزرگاہ کے ذریعے تیل اور گیس کی برآمدات کو روکتے رہیں گے۔ دوسری جانب گزشتہ روز شام میں ایک بڑی کارروائی کے دوران حزب اللہ کے لیے اسمگل کی جانے والی جدید ہتھیاروں کی ایک بڑی کھیپ ضبط کی گئی تھی۔ یہ جدید میزائل، ڈرونز اور دیگر اسلحہ عراق سے ایک آئل ٹینکر میں چھپا کر شام کے راستے لبنان لے جایا جا رہا تھا۔ ادھر ایران کی پاسدارانِ انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے کویت میں متعدد فوجی مقامات کو نشانہ بنایا ہے جبکہ کویتی حکومت نے ایک بجلی اور سمندری پانی کو میٹھا بنانے والے پلانٹ (ڈی سیلینیشن پلانٹ) پر حملے کی تصدیق کرتے ہوئے اس سے بڑے پیمانے پر نقصان پہنچنے کا اعلان کیا ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے اپنے بیان میں کہا کہ حملوں کے دوران امریکی فوج اور اسرائیل کے حمایت

یافتہ جنگجوؤں کے مبینہ ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ بیان کے مطابق کارروائی میں ہائی موبیلیٹی آرٹلری راکٹ سسٹم لانچرز اور میزائلوں کو تباہ کرنے کا دعویٰ بھی کیا گیا۔ آئی آر جی سی نے مزید کہا کہ امریکا کے خلاف جوابی کارروائیاں جاری ہیں اور مستقبل میں بھی اس نوعیت کی کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

27 اکتوبر کے انتخابات سے قبل اسرائیلی پارلیمنٹ تحلیل

اس سے قبل حکومتی اتحادی جماعتوں نے متعدد متنازع بل منظور

تل ابیب، 17 جولائی (ایجنسیز) اسرائیلی پارلیمنٹ (کنیسٹ) اپنی 4 سالہ آئینی مدت مکمل کرنے کے بعد اکتوبر میں انتخابات سے قبل تحلیل کر دی گئی۔ امریکی خبر ایجنسی کے مطابق اسرائیلی پارلیمنٹ تحلیل کیے جانے سے قبل وزیر اعظم نیتن یاہو کی حکومتی اتحادی جماعتوں نے متعدد متنازع بل منظور کیے۔ اسرائیلی پارلیمنٹ 27 اکتوبر کو ہونے والے انتخابات سے قبل دوبارہ اجلاس نہیں کرے گی۔ اسرائیل میں عام انتخابات کا اعلان 27 اکتوبر 2026 کو ہوں گے پارلیمنٹ کی متوقع تحلیل ایسے وقت میں ہوئی ہے جب نیتن یاہو آئندہ انتخابات سے قبل اقتدار برقرار رکھنے کے لیے سیاسی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ اسرائیلی رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق اپوزیشن جماعتوں کی حمایت میں نمایاں اضافہ دیکھا جا رہا ہے، جن کی قیادت سابق وزیر اعظم نفتالی بینیٹ اور ایک مقبول اعتدال پسند سابق فوجی سربراہ کر رہے ہیں۔ اسرائیل کی سیاسی تاریخ میں کسی حکومت کا اپنی مکمل 4 سالہ آئینی مدت پوری کرنا ایک غیر معمولی واقعہ سمجھا جاتا ہے۔ اس سے قبل آخری مرتبہ 1988ء میں اسرائیلی حکومت نے قبل از وقت انتخابات کے بغیر اپنی مکمل مدت پوری کی تھی۔

اسرائیل میں وزارتِ عظمیٰ کے لیے مدت کی کوئی آئینی حد مقرر نہیں اور نیتن یاہو ملک کی تاریخ میں سب سے زیادہ عرصہ وزارتِ عظمیٰ کا منصب سنبھالنے والے رہنما ہیں، تاہم ان کے لیے بھی مکمل 4 سالہ مدت پوری کرنا ایک غیر معمولی بات ہے۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com